القابِ مسیح

القابِ مسیحی

مترجم

پادری جے جے لوکس صاحب

پنجاب ریلجس بک سوسیٹی

کیطرف سے شایع ہوا

لودیانہ مشن پریس میں چھپا

سنہ ۱۸۶۸ء

دفعہ اول جلد ۱۰۰۰

فہرست

ناظرین پر پوشیدہ نہ رہے کہ اصلی کتاب کا یہ ترجمہ لفظ بلفظ نہیں ہے بلکہ مترجم کو جس مقام پر مناسب معلوم ہوا وہاں پر مضمون صاف ہوجانیکے لئے کچھ بڑھایا اور اسیطرح سے جہاں کچھ طول معلوم ہوا وہاں گھٹایا ہے ٭

دیباچہ

خدا نے اپنے پاک نوشتوں میں اپنے لوگونکو کیسے کیسے ناموں سے یاد فرمایا ہی- اور خدا کے اِن مقرر کئے ہوئے لقبوں سے کیسی بھاری اور مفید تعلیمیں ملتی ہیں یعنے ہر ایک لقب سے جُداگانہ نصیحتیں پائیجاتی ہیں اور ہر ایک خطاب سے ایک فائدہ بخش غور نکلتا ہی- ہم جو خداوند عیسیٰ مسیح کے بندے ہیں اگر اپنے خاص واجبات اور فرایض سے واقف ہونے چاہتے ہیں تو ان لقبوں پر غور کرنیکی بہ نسبت کسی اَور صورت سے زیادہ واقف نہیں ہوسکتے جو ہم اِن لقبوں پر جو خدا نے ہمیں بخشئے غور اور فکر کریں تو ہمکو تحقیق معلوم ہو جائیگا کہ ہم کیا ہیں اور ہمیں کیا کرنا لازم ہی- اب میری غرض یہہ ہی کہ خداوند مہربان اپنی روح القدس کے وسیلہ سے اِن غورونکے لکھنے میں میری ہدایت کرے +

ہر ایک لقب اور خطاب سے مسیحی کے لئے ایک خاص اور ضروری نصیحت نکلتی ہی +

میں کئی ایک خاص اَور مفید غور کی باتوں پر جو اِن مسیحی لقبوں سے نکلتی

ہیں غور کرنے چاہتا ہوں۔ ایسے غور کے خیال کا مقصد یہہ ہی کہ میں اپنی
پاک بولاہٹ کے لایق چلنے کی طاقت حاصل کروں اور پاکیزگی میں
ترقی پانیکی ترغیب پاؤں کوئی مقصد اِس سے بڑا نہیں ہی۔ اگر خدا
مہربانی کر کے اِس بات میں مجھے برکت دے تو اِس سے بڑی کوئی برکت
نہیں ہی کیونکہ اِس سے میں دنیا میں اپنے نجات دہندہ کے جلال ظاہر
کرنیکا باعث ہُونگا اور اُسکا اقرار اور تعریف اِنسان کے سامھنے
کرسکونگا اور اُسکے دیدار کی روشنی اور خوشی میں چلکے اُسکے پھر آنیکی
انتظاری کو تیار رہونگا اور آخر کو اُسکے حضور میں بے دھڑک کھڑا ہو
سکونگا +

خدا کرے کہ میں اِن غور کی باتوں کو اپنے روزمرّہ کا وظیفہ بناؤں
اور اِنکو اپنا ہمیشہ کا راہبر سمجھکے عمل میں لاؤں اور اِن بے بہا غوروں کے
نمونہ پر اور مفید غور کی باتوں کو جو مثل اِنکے ہوں اپنی مدد کے لئے تیار کروں
کہ میں اِس سے آسمانی گفتگو کی عادت حاصل کروں اور اُس روحانی دل
کی عادت کو جس سے اطمینان اور خوشی حاصل ہوتی ہی بڑھاؤں۔ تب میرے
غور جلیل خداوند کے مقبول ہونگے اور میرے باطنی خیالوں کی کثرت میں اسکی
تسلّیاں میرے دل کو خوش کرینگی +

القاب مسیحی

پہلا غور

ہمیں کیسا بننا چاہئیے :-

تمکو کیسا بننا چاہئیے - ۲ پطرس - ۳ - ۱۱

جب خدا مجھسے یہہ سوال کرتا ہی تو مجھے چاہئیے کہ میں کمال سنجیدگی سے جی لگاکر اُس پر غور کروں اور ایسی کوشش کروں کہ یہہ سوال میری نسبت صحیح ٹھہرے یہہ کیسا لایق سوال ہی اور اِس میں کتنی بڑی گنجائیش ہی ہاں اِس سوال کے وسیلہ خداوند مجھے اپنا بندہ سمجھکر مہربطرف خطاب کرتا ہی اور مجھے دنیا میں موجود تو سمجھتا پر میرا اصلی گھر دنیا میں نہیں سمجھتا ہی اور میرے سامنے میری ساری برکتیں اور نعمتیں اور موقعے اور مہلت کی باتیں بلکہ انکی جواب دہیان پیش کرتا ہی اور میری عمدہ حالت اور بیشمار برکتوں کی مجھ کو یاد دلاتا اور میری حساب دہی کا بھاری پن

دکھلاتا ہی اِس میں خدا کی آواز جس سے میری ساری برکتیں نکلتی ہیں اور جسکے سامھنے مجھے حساب دینا ہوگا سُنائی پڑتی ہی۔ اگر میں اِسکو اِستعمال میں لانے اور اِسپر غور کرنے میں بے ریا اور خالص و فادار ہُونگا تو خدا ہر حال میں میری مدد کریگا اور مجھے معاف کر کے خداوند عیسیٰ کے فضل کے وسیلہ سے قبول کریگا ÷

مجھے کیسا آدمی بننا چاہیئے ÷

اِس سوال کا جواب کئی باتوں پر موقوف ہی ÷

(۱) ایک یہہ کہ میں کون ہوں ÷

ایک ہی طریقہ اور دستور اور ایک ہی طرحکا کام سبھونکو نہیں ہی۔ اگرچہ خدا پر ایمان لانا اور اُس سے محبّت رکھنا اور اُسکی فرمانبرداری کے افضل اور بھاری اصول کو ماننا ہر ایک اِنسان پر واجب ہی پر اُس سے جُدے جُدے لوگوں کے لئے خاص فرایض و واجبات جُدے جُدے نکلتے ہیں ایسے کہ جو ایک شخص کی حالت کے لایق ہیں سو دوسرے کی حالت کے مطابق نہیں ہوتے۔ سوال یہہ ہی کہ میں کون ہوں اور میرا طریقہ میری حالت کے لایق ہی یا نہیں یعنے میں حقیقت میں قصوروار ہوں یا بے قصور اور خدا کے نزدیک پاک ہوں یا ناپاک اور انسان کے حقوں میں سے میرے لئے کوئی خاص حق ہی یا میں عام حقوں سے علاقہ

رکھتا ہوں اور اِس چند روزہ اور ناپائیدار زندگی گذرانے کی فکر
میں لگا رہتا ہوں یا میں حیاتِ ابدی کی تلاش میں ہوں - اگر میں گنہگار
ہو کے معافی پا چکا اور مقدسوں کے گروہ میں شریک کیا گیا اور عیسیٰ
مسیح کے وسیلہ خدا سے میل میلاپ اور قربت حاصل کی اور خدا کی روح
نے میرے دلکو اپنا گھر بنایا تو مجھے کیسا اِنسان بننا چاہیئے - اِسکے سمجھنے کے
لئے یہہ چاہیئے کہ میں اُن منصبوں اور لقبوں کے لوازموں پر جو خدا نے
مجھے دیئے اور جنسے میرا ذکر اور بیان کیا غور کروں ÷

۲- دوسرا سوال یہہ ہی کہ میں کہاں ہوں - میں ہر ایک جگہ میں ایک
ساں نہیں رہ سکتا - اگر اپنے گھر میں ہوں یا غیر جگہ میں تنہا ہوں یا جماعت
میں دوستوں کے ساتھ ہوں یا دشمنوں کے بیچ میں تو مجھے ہر حالت کے لائق
جدا جدا طریق چاہیئے - بیشک یہہ چاہیئے کہ ہر جگہ سچائی اور واجبیت
کے افضل اصول کی پیروی کروں - پر ہر ایک طرح کی حالت میں لوگوں کے
حال کے مناسب سلوک کروں - پس نہایت ضرور ہی کہ میں اِسبات پر
خوب غور کروں کہ میں کہاں ہوں اور کس کی آنکھیں مجھے دیکھتی ہیں
اور کون میری طرف نگاہ کرتا ہی اور کس طرح کے خیال اور سوچ کی آزمائشوں
کے بیچ میں رہتا ہوں میں اِس عالم میں جہاں صرف تھوڑی سی
باتیں میرے روحانی اخلاق کی ترقی کیلئے کارآمد ہیں بہت سی مشکلات

غور کی بات ہی- اگر میری زندگی کا خاتمہ دنیا ہی میں ہی یا یہہ کہ میرے
مرنیکے بعد میری حالت میرے کاموں کے موافق ہوگی تو چاہئیے کہ میں
یہہ دریافت کروں کہ میرے کامونکا انجام کیسا ہوگا اور عاقبت میں خدا کے
مقبول ہونیکے لئے میں بڑی فکر کروں کہ زندہ خدا کے ہاتھہ میں پڑنا بہت
ہی خوفناک بات ہی- پس میں کیسا بنوں کہ اُسکے حضور میں خوشی سے کھڑا
ہوؤں- ای خدا تو مجھ پر ایسا فضل کر کہ میں اِس زندگی میں ایسا شخص
بنوں کہ عاقبت میں تیرے ملنے کے لایق ٹھہروں ✣

دوسرا غور

مسیحی چنے ہوئے خانداں ہیں ✣

تم چنے ہوئے خاندان ہوا- پطرس ۲ باب ۹ آیت ✣

خدا کے لوگونکا ہر ایک لقب اور نام کا ایک خاص مطلب ہی یعنے
خدا نے ہم مسیحیوں کو طرح طرح کے نام ولقب اس غرض سے دیئے ہیں کہ ہم
اپنے فرایض و واجبات پر جو اِن لقبوں سے نکلتے ہیں غور کریں اور
اُنکے موافق اپنی زندگی گذرانیں- یہہ القاب کئی درجوں میں تقسیم ہوسکتے
ہیں- یہہ خداوند عیسیٰ مسیح کے بندوں اور پیراؤں کی اصلیت اور
نسبتونکو اور اُنکے اخلاق اور نعمتوں اور اُمید کو ظاہر کرتے ہیں- یہہ میری

مسیحی حالت اور اخلاق کی اصلیت کا بیان کرتا ہی اور اُس فضل سے
جو عالم کی بنیاد پڑنے سے پیشتر مجھ پر ہوا اشارہ کرتا ہی اور اِس سے آگاہ
کرتا ہی کہ ساری چیزیں خدا سے ہیں جسنے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے
مجھسے میل ملاپ کیا اور اپنی رضامندی کا کلام میرے پاس بھیجا +

۱- بات یہہ ہی کہ میں اِس بڑی عزت کے خطاب پر غور کروں کہ آیا میں بھی اِس
چنے ہوئے خاندان کا ہوں کہ نہیں- اگر ہوں تو یہہ سوچوں کہ مجھے کس نے
چُن لیا اگر خدا نے مجھے چُن لیا تو میری ساری اُمید اور سب نعمتیں کسی چشمہ
بزرگ یعنے اُسکی بے پایان محبت سے جاری ہوتی ہیں پس اِس صورت میں
کیسی بڑی شکرگذاری اور اعتقاد کے ساتھ اُسکی بابت خیال کروں-
میں نے اُسے نہیں ڈھونڈھا بلکہ اُسنے مجھے ڈھونڈھا میری اُمید جو ہی سو میرے
سُست و کمزور ارادے سے نہیں بلکہ اُسکے بیحد فضل سے ہوتا ہی- کیا
میں اُسے پیار کرتا اور اُسکی بندگی و دعا سے خوش ہوتا اور اُسکی فرمانبرداری
کی دلی خواہش رکھتا ہوں- خدا کرے کہ میں اُسکی حمد و ستائیش کرنے
میں غفلت نہ کروں +

۲- بات یہہ ہی کہ میں اِسپر غور کروں کہ خدا نے مجھے کیوں چُن لیا-
اُسنے مجھے میری خوبی اور نیکی کے سبب نہیں چُن لیا کیونکہ اُسنے میری ہستی سے
پہلے مجھے چُن لیا تھا اور جب میں پیدا ہوا تھا تو گناہ اور روحانی موت کیا لتیں تھا

میری طینت وطبیعت بالکل خراب اور مجھ سے نیکی کی اُمید نہ تھی۔ اُسکے نام اور کام کے بغیر مجھ سے نیکی نہ ہو سکتی تھی اور اسکے ارادہ پورا کرنیکی طاقت مجھ میں کچھ نہیں تھی۔ پس اُسکے فضل و محبت کے سوا میرے چن لینے اور بچانیکا کوئی اور سبب نہیں۔ چاہئیے کہ میں کمال عاجزی اور فروتنی سے اِس پر غور کروں اور اپنے چن لئے جانے کے شکر میں اُسکی حمد و ستایش کروں +

۳۔ بات یہہ ہے کہ خدا نے کس غرض سے مجھے چن لیا۔ اپنی تعریف کرانے اور اپنا جلال دکھلانیکے لئے اُسنے مجھے چُن لیا۔ وہ مجھ میں اپنا فضل و محبّت اور بچانیکی قدرت ظاہر کرنے چاہتا ہے۔ پس میں بہت ہی ہوشیاری اور خبرداری سے اپنے تئیں جانچوں اور جاگتا رہوں یعنے اُسکی تعریف اور بزرگی کرنے سے غافل نہ ہوؤں اور اپنے نیک اعمال کے پھلوں سے اُسکی بڑائی کرنے کی کوشش کروں کیونکہ جو میں اُسکی اطاعت و فرمانبرداری میں سرگرم رہتا تو اُسکی مرضی کو اپنی پیدائش کی غرض کو پورا کرتا ہوں اور جب اُسکی نافرمانی کرتا تو اُسکی بیعزّتی اور اپنی پیدائش کی غرض کی حق شکنی کرتا ہوں خدا کرے کہ میں اُسکی فرمانبرداری سے اپنی پیدائش کی خوش غرض کو دکھلاؤں +

۴۔ بات یہہ ہے کہ خدا نے کس کام و انجام کے لئے مجھے چن لیا۔

بیشک ولا کلام اپنے ابدی و لازوال جلال میں داخل کرنیکے لئے چنا- یہہ غور مجھے پیش قدمی اور وفاداری سے اپنے دلی دشمنوں پر حملہ کرنیکی ترغیب اور تقویت دیتا ہی- میں اُنکا مغلوب نہیں ہوسکتا نہ اُنکا کوئی ہتھیار مجھپر کارگر ہوسکتا ہی- اگرچہ میری مسافرت کی راہ دکھہ و درد اور خطروں سے بھری ہوئی ہی پر چاہیئے کہ میں مایوس اور پُرہراس نہوؤں کہ خدا جو میرا بچانیوالا ہی مجھپر سب آسان کریگا اور سارے مخالفوں پر مجھے غلبہ اور فتح بخشیگا +

۵- بات یہہ ہی کہ آیا خدا نے مجھے بھی چن لیا اور میرے چنے جانیکا ثبوت میرے اعمال اور اخلاق سے ظاہر ہوتا ہی یا نہیں- کیا میں خداوند عیسیٰ مسیح کو سب چیزوں سے زیادہ پیار کرتا اور اُسکے چھوڑنیکی نسبت ساری چیزونکے چھوڑنے پر بدل راضی اور خوش ہوں- کاش کہ میں اپنے تئیں خدا کے چنے ہوئے خاندان میں شامل جانکر بہت ہی شکرگذار و حق شناس اور فروتن اور بیدار اور اُمیدوار رہوں اور عمر بھر اپنی مبارک بُلاہٹ کے موافق چلوں +

تیسرا غور

مسیحی خدا کے چُنے ہوئے ہیں +

خدا کے چُنے ہوئے قلسیوں ۳ باب ۱۲ آیت +

یہہ چُنا جانا خدا کے ارادے کا نتیجہ ہے۔ اگر میں حقیقت میں خدا کا چُنا ہوا ہوں تو اِس سے یہہ نتیجے نکلتے ہیں +

۱۔ نتیجہ یہہ ہے کہ خدا نے مجھسے بہت ہی بڑی محبّت کی چاہیئے کہ میں بھی اُس سے محبّت رکھوں۔ اگر خداوند نے مجھے چُن لیا تو اُسکی محبّت کتنی بڑی ہے جب میں اپنی نالائقی اور تباہ حالی پر خیال کرتا ہوں تو میرے تمام اعمال و اخلاق خدا کے آگے جو گناہ سے نفرت رکھتا ہے کیسے بڑے نفرتی اور گھنونے دکھلائی دیتے ہیں اور جب اُسکی رحمتوں کی کثرت اور بیپایانی اور اُسکی جلیل نجات اور فضل اور دلسوزی پر خیال کرتا ہوں تو اُسکی محبّت کیا ہی عجیب و غریب نظر آتی ہے تحقیق کہ میں اُسکو اُسکی محبّت کے موافق پیار نہیں کر سکتا۔ اُسکی محبّت کے آگے میری عمدہ سے عمدہ عبادت اور بڑی سے بڑی محبّت ہمیشہ بحقیقت معلوم ہوتی ہے۔ کاش کہ میں اِس محبّت کی قدر بخوبی سمجھوں اور اُسپر خوب ہی غور کروں +

۲۔ نتیجہ یہہ ہے کہ اگر میں حقیقت میں خدا کا چنا ہوا ہوں تو اُسپر سارا بھروسہ رکھوں اور یقین کروں کہ وہ ضرور میری حفاظت کریگا کہ وہ اپنے برگزیدوں اور پیاروں کی حفاظت کر سکتا ہے۔ وہ ہر شے پر قادر ہے کوئی مخالف اُسپر غالب نہیں

آسکتا اور نہ کوئی اُسکا سامھنا کر سکتا ہی - میں اُسکی مرضی بجالانے میں ثابت
قدم رہوں اور کمال اعتقاد سے اُسکی مدد پر اعتماد رکھکے بیدھڑک اپنے
فرایض کی راہوں پر بڑھوں - وہ اپنی آنکھ کی پتلی کی طرح میری حفاظت کریگا
میں کس سے ڈروں خدا کرے کہ میں اِس غور میں ہمیشہ شاد اور مسرور رہوں +

۳ - نتیجہ یہہ ہی کہ اگر میں خدا کا چنا ہوا ہوں تو وہ میری رہبری کریگا - مجھے
میری کوتاہ و تاریک عقل کے موافق چلنے نہ دیگا بلکہ اپنے پاک کلام و انتظام سے
اور اپنی روح کی روشنی سے میری راہ کو روشن کریگا کاش کہ میں ہمیشہ
اُسکی رہبری کے موافق چلنے میں کوشش کروں +

۴ - نتیجہ یہہ ہی کہ خدا بیشک ہر حال میں میری خبر لیگا - وہ میری دنیا اور
آخرت کی ساری حاجت روائی پر قادر ہی - وہ اچھی چیزونکو مجھسے دور نہ رکھیگا
وہ چڑیونکو کھلاتا اور سوسن کو خوشنما بناتا ہی - کیا مجھے اِنسے زیادہ پیار کرکے میری خبر
نہ لیگا - اور جو مجھے درکار ہوگا کیا وقت معین پر نہ دیگا - پس چاہئیے کہ میں دنیاوی
چیزوں پر دل نہ لگاؤں صرف اُس سے دل بستگی رکھوں کہ جس نے مجھے چن لیا اب تک
میری خبر لی - اگر وہ میرا حصہ و بخرہ ہی تو مجھے کچھ کمی نہیں اور وہ میرا چوپان ہی
سو مجھے کسی کا ڈر نہیں کاش کہ میں اُسکی اِس خبر گیری کی بڑی شکرگذاری کروں +

۵ - نتیجہ یہہ ہی کہ اُس لاثانی نعمت کی صفت بیان سے باہر ہی یعنے خدا
جو مجھے پیار کرتا اور محفوظ رکھتا اور میری خبر لیتا تو یہہ اُس کی کیسی بیحد

قیاس کی محبت ہی۔ پس جبکہ میں یہاں ایسی بیشمار نعمتوں کا شریک اور آنیوالے جہان کے جلال کا اُمیدوارہ ہوں تو کیونکر غافل و بے پرواہ ہوؤں۔ اگر اُسکے فضل میں لگا رہونگا تو کون مجھے اُسکی محبّت سے جدا کرسکیگا۔ خدا کے چُنے ہوؤں پر دعوی کون کریگا۔ خدا ہی ہی جو اُنکو راست باز ٹھہراتا۔ کون سزا کا حکم دیگا۔ مسیح جو مرگیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا ہی کے دہنی طرف بیٹھا ہی وہ تو ہماری سفارش کرتا ہی ✣

چوتھا غور

مسیحی داموں سے خریدے ہوئے ہیں ✣

تم داموں سے خریدے گئے ۱ قرنتیوں ۶ باب ۲۰ آیت ✣

یہہ لقب مسیحی اخلاق کے اصل کے ایک درجہ اور پایئکا بیان کرتا ہی ✣ چنے ہوئے خاندان کا اور خدا کا چنا ہوا ہوکے وہ داموں سے خریدا گیا۔ وہ گناہ کی ہلاکت کے تحت میں تھا اور ملعون ہوگیا تھا۔ خدا نے اُسکی عوض میں اپنے پیارے بیٹے کو لعنتی ٹھہرایا کہ اُسنے اُسکے گناہونکی سزا اپنے اوپر لے لی اور اُسکا قربان اور ضامن اور عوضی ہوکر اُس کے بدلے میں مارا گیا اور اُسکی سزا اور لعنت کو سہکے اُسے اپنے لہو سے خریدا اب وہ مسیح کی خریدی ہوئی ملکیت ہی مسیحی کے نزدیک اِس سے زیادہ

دل پذیر اور خاطر پسند کوئی لقب نہیں ہی - جبکہ خدا نے مجھے چن لیا اور خریدا ہی تو میری برکتیں اور میری اُمید کیسی بڑی ہی ÷

۱ - برکت یہہ ہی کہ میں کامل معافی پاچکا - پس مسیح پر بھروسے رکھکے خاطر جمعی رکھوں - خداوند عیسیٰ مسیح کا لہو مجھے سارے گناہونسے پاک کرتا ہی تو کیوں ڈروں - اُسکی فضل بخش موت میری نجات کے لئے کافی ہی - جب میں خدا کا دشمن تھا اُسنے مجھے خدا سے میلایا اور میرے سارے گناہونکا بار اپنے اوپر اُٹھالیا - میرے حساب کی کتاب میں گناہ کی سزا لکھی نہ جائیگی - غرض اس فضل و ثواب کا خزانہ کیا ہی بیحد و بے قیاس ہی - چاہیے کہ اِس پر خوب غور کروں اور اُسے قبول کرکے خوش ہوؤں ÷

۲ - برکت یہہ ہی کہ میں اپنا نہیں ہوں کیونکہ جو بیچا گیا سو بیچنے والیکا نہیں رہتا بلکہ خریدنے والیکا ہوتا ہی - میں گناہ کے ہاتھ بک گیا تھا - پھر خدا کے بیٹے عیسیٰ مسیح نے مجھے خریدا - اگر اُسکے لئے مصیبت کھینچوں یا تنگی و تکلیف اُٹھاؤں اور ستایا جاؤں تو مجھے کیا جائے عذر ہی کہ میں تو اپنا نہیں ہوں پس کیوں سرکشی کروں اور فکرمند ہوؤں یا کڑکڑاؤں - کیا خدا میری خبر نہیں لے سکتا اور کیا دونوں جہان کا حاکم جو ہی انصاف نہ کریگا - خدا کرے کہ میں اپنیکو اپنا نہ سمجھوں - بلکہ اپنا سب کچھ خدا میں سمجھوں ÷

۳ - برکت یہہ ہی کہ میں خدا کا مال ہوں - چاہئیے کہ اُسکی مرضی

بجالاؤں اور اُس کی فرمانبرداری نہ صرف یہہ جانکے کروں کہ یہہ میرا فرض ہی بلکہ اِس خیال سے کہ میری خوشی بھی ہی اور اُسکے کلام اور انتظام سے اور اُس کی روح سے میں اُسکی مرضی دریافت کروں - وہ بدسلوکی و ناانصافی نہیں کرنیکا کہ میں سراسر اُسکا ہوں - جو کچھ میرے لئے اُسکی نظر میں بہتر معلوم ہوگا وہ ہی کریگا اور جو کہ اُسکے نزدیک میرے واسطے شیریں ہی سو دراصل شیریں ہی کاش کہ میں سراپا فرمانبرداری کی روح رکھوں اور کبھی اُسکے حکم میں چون وچرا نکروں کہ بیعذر کی فرمانبرداری نہایت شیریں و لطیف ہوتی ہی - کیونکہ جب خدا نے خود کسی بات کا حکم کیا تو حجت اور بحث کی جڑ کٹ گئی اور چون وچرا کی جگہہ نہ رہی +

۴ - برکت یہہ ہی کہ جو میں خدا کا بندہ ہوں تو مجھے اُسکا کام کرنا چاہئے میری ہستی کی ساری طاقت و توانائی اُسی کی ہی میری جان و بدن سراپا اُسکے ہیں میری ظاہری و باطنی حالت اُسکے اختیار میں ہی میرے سارے عضو و انگ اُسکی مرضی بجالانیکے ہتھیار ہیں - اُسنے میرے لئے جو ایک خاص کام مقرر کیا ہی وہ ہی کروں - اگر میں اُس سے دریافت کروں اور اپنے مقدور بھر اُسکی فرمانبرداری میں لگا رہوں تو وہ مجھپر جو کچھ مجھے کرنا ہی اور جس جگہہ اور جس طرح کرنا ہوگا ظاہر کریگا کہ میں تو اُس کام کی حقیقت کو تحقیق نہیں جان سکتا - اگرچہ میرے دیکھنے میں وہ کام ہلکا اور کم قدر معلوم

پڑتا ہی پر شاید خدا کی تدبیروں میں سے وہ ایک بھاری کام ہو۔ پس چاہیئے کہ میں اپنی نگاہ اور قیاس کے موافق اُسکی قدر نہ سمجھوں بلکہ خدا کا مقرر کیا ہوا کام سمجھ کر اُس سے اِنکار نہ کروں بلکہ اُسکی آواز کے حکم کی پیروی بلا توقف و درنگ کروں +

۵۔ برکت یہہ ہی کہ میں اپنے کو جانچوں کہ آیا درحقیقت یہہ بشارت واشارت خدا سے میری نسبت ہی کہ میں اپنا نہیں بلکہ خدا کا مال و بندہ ہوں اور یہہ سب خطاب فضل بخش نجات دہندہ کی موت کے وسیلے پایا ہی کہ نہیں ضرور ہی کہ میں اِسکو کبھی نہ بھولوں اور ہمیشہ اِسکی یاد مجھپر تاثیر کرتی رہے کہ جو کچھ کروں سو اِن عمدہ اصولوں کے موافق کروں۔ کاش کہ یہہ بیش قیمت لقب یعنے داموں سے خریدا ہوا مجھے خدا کی طرف کھینچے +

پانچواں غور

مسیحی خدا کی کاری گری ہی +

ہم اُسکی کاری گری ہیں۔ افسیوں ۲ باب ۱۰ آیت +

جب میں انجیل کی نجات کی تدبیر کی عظیم نعمتوں کا خیال کرتا ہوں تو وہ سب کی سب خدا کے حیرت انگیز فضل کے نتیجے معلوم پڑتے ہیں اُسنے مجھے اپنے لئے چُن لیا مجھے اپنا برگزیدہ کیا مجھے داموں سے خریدا۔ اِن سب

عجیب و غریب نعمتوں پر جو خدا کی مہربانی سے نکلیں غور کرنا کیا ہی دلپذیر و
تسلّی بخش ہی - جب میں اُس کام پر جو خدا نے میرے دل میں پیدا کیا غور کرتا
ہوں تو اُس میں بھی خدا ہی کا سب کچھ معلوم پڑتا ہی - اُسکی روح کی موجود
گی و قدرت ساری پاکیزگی اور قوّت کا چشمہ ہی - خدا مجھے پہلے دیتا ہی
تب مجھ سے وہی جو دیا ہی مانگتا ہی - میں اُسکی فرمانبرداری اور مرضی
بجا لانیکی وجہ دریافت کروں تو اُسکا جواب یہہ ہی کہ تم میری کاریگری ہو -
پس اِس طرح سے میں خدا کی کاری گری ہوں تو چاہیئے کہ اِن باتونکو یاد رکھوں

۱ - بات یہہ ہی کہ ہمیشہ اُسکی قدرت پر بھروسا رکھوں نہ اپنی طاقت
پر - میں اپنی دانست میں عبث کوشش و جانفشانی کروں پر وہ میرے
دل کے اندر اپنا کام کریگا - چاہیئے کہ میں گناہ کی عادت کا سامھنا کروں یعنے
اُسے چھوڑوں اور پاکیزگی کی راہ پر چلوں اور اپنے فرایض کے وعدونکو ادا
کروں اور دینداری کے پھلوں سے اپنے مالک کی صفت اور ثنا کروں
اِسلئے کہ میں اُسکی کاری گری ہوں اور اُسکے فضل کو کبھی فراموش نہ کروں
کہ وہ جو کہتا ہی وہی ہوتا ہی سوا اُسکے اور کوئی مجھے جیسا چاہیئے بنا نہیں سکتا -
کاش کہ میں ہر ایک چیز کے لئے جو مجھے درکار ہو اُسکی طرف رجوع ہوؤں +

۲ - بات یہہ ہی کہ میں بکمال جانفشانی اور محنت سے ہمیشہ اُسکے فضل کو
ڈھونڈھوں کہ دعا غلبہ اور فتحیابی کا بڑا وسیلہ ہی - وہ اپنے دیدار کی تلاش

میں مجھے عبث سرگردان نہ رہنے دیگا بلکہ ہمیشہ میری سنیگا اور کثرت وبہتایت
سے جو مجھے درکار ہو عنایت کریگا- پس دعا کی عادت ڈالنا بہت ہی ضرور
ہی پر ایسا نہیں کہ صرف الفاظ مقررہ اور گلہے گاہے کی نمازونکو استعمال میں
لاؤں بلکہ ہمیشہ اپنے دل کے سوچ اور خیال کی تمناؤں کو دعا کے پنکھہ پر
اُٹھاؤں اور ہمیشہ خدا کو اپنی ساری بھلائیوں کا بانی سمجھوں اور یاد رکھوں
کہ یہہ نیک کام میرے نہیں بلکہ خدا کے ہیں کہ اِسکے بغیر میں کچھہ نہیں کرسکتا +

٣- بات یہہ ہی کہ میں اپنے دل میں کمال تاکید اور خبرداری سے روح
کے بھجانیکا ڈر رکھوں کہ وہ مجھے طفل نادان نہیں سمجھتی بلکہ جواب دہ جانتی
ہی اور جب میری حالت نادان لڑکے کی سی دیکھتی ہی تو میرے ساتھہ یہہ
سلوک کرتی ہی یعنے مجھے خدا کی مرضی رکھنے والا اور حصہ دار اور جوابدہ جانکے
مجھپر تاثیر کرتی ہی یعنے میرے دل کو روشن اور اِسپر میرے گناہوں کو ظاہر
کرتی ہی کہ میں اپنے فرایض سے واقف ہو جاتا ہوں اور مجھے پاکیزگی اور
فرمانبرداری کی راہ دکھلاکے میرے دلکو اُس راہ کی محبت اور میرے فرایض
ادا کرنے کی رغبت دیکر مجھے اُسکے پورا کرنے پر مستعد کرتی ہی- چاہئیے کہ میں اِسکی
ترغیب سے روگردانی نکروں تاکہ اُسکے فضل سے محروم نہ رہوں اور نہ اُس کی
محبت پر ٹھٹھا کروں- اور وہ مجھ سے میرے دل وتمیز میں باتیں کرتی ہی- میں
اُسکی مبارک آواز کی بیعزتی نہ کروں +

۴- بات یہہ ہی کہ اُسکے فضل کے قانون و قاعدہ تربیت و تعلیم حاصل کروں اور موقعوںسے فایدہ اُٹھاؤں ورنہ ہمیشہ میری مدد نہ کریگی- اگر میں اُسکے حکم ماننے میں غفلت کروں تو عجب نہیں کہ وہ مجھے چھوڑ دے- اُسکی آواز سننی اور اُسکا حکم بجالانا اور اُسکے آنیکی انتظاری سلامتی کی راہ اور اطمینان کی سڑک ہی- جب میں اُسکے کلام میں اُسکی آواز سنوں یا اپنی تمیز میں اُسکی موجودگی دیکھوں تو چاہیئے کہ فوڑا اِسکا مغلوب ہوجاؤں یعنے قبول کروں- کاش کہ میں اِس سے ملنے اور اِسکی موجودگی سے خوش ہونے اور اِسکی قدرت کی بڑائی کرنے اور اُسکی نعمتیں حاصل کرنے کو دوڑوں +

۵- بات یہہ ہی کہ یہہ لقب کیا ہی بھاری اور بیش قیمت ہی- اگر میں اِس سے فایدہ اُٹھانا چاہتا ہوں تو خدا کی روح پر بہت ہی اعتقاد رکھوں اور اُسکی موجودگی کی فکر و تلاش میں رہوں اور اُسکی آزردگی سے ڈروں اور اُسکے ظہور کے ہر ایک قابو اور موقع کا منتظر رہوں کہ اِن سب سے برکتیں پاؤنگا اور میں اِس مبارک لقب کو اپنے اوپر لگاؤں اور سمجھوں کہ خدا کی کاریگری ابھی کیسی بیش قیمت ہی اور جب تمام ہوگی تو کیسی کامل اور جلیل ہوگی +

چھٹواں غور

مسیحی نیا مخلوق ہی +

وہ نیا مخلوق ہی - ۲ - قرنتیوں - ۵ باب ۱۷ آیت +

یہہ خدا کی کاری گری کا نتیجہ ہی وہ مجھے جیسا بننا چاہیئے ویسا ہی
بناتا ہی - جب اُسکا کام تمام ہوا تو پُرانی چیزیں گذر گئیں تو دیکھو ساری
چیزیں نئی ہوئیں مسیحی نیا مخلوق ہی - خداوند عیسیٰ مسیح اُسکے لئے مؤا اور
مسیح میں ہوکے مسیحی بھی مؤا اِس صورت سے اُسکی ہلاکت اور لعنت گذر گئیں
اور اُسکی ساری نسبتیں اور ہونیوالی حالتیں بدل گئیں اور روح القدس نے
یہہ خوشخبری دینیکو اُسکے پاس آکر اُسے خوابِ غفلت سے جگایا اور بحال کیا اِس
طور سے اُسکا حال اور اخلاق اور مقصد و غرض اور زندگی کی ساری تدبیریں
نئی بن گئیں یہہ ہر ایک سچّے مسیحی کے حق میں راست و درست ہی اگر میں سچّا
مسیحی ہوں تو میرے حق میں یہہ بات بھی صحیح ہی - میں اِنپر غور کروں +

۱ - بات یہہ ہی کہ جیسا میں پہلے تھا ویسا اب نہیں ہوں تب میں
سچائی سے غفلت اور اپنی جان سے بے پروائی رکھتا تھا خدا کی بندگی مجھے
بوجھ معلوم ہوتی تھی - نہ دعا کرتا اور نہ کرنے چاہتا تھا دنیا کی چیزوں پر دل
لگائے رہتا تھا - خدا کے لئے زندگی گذراننے کی کچھ خواہش نہ رکھتا تھا نہ اپنے

دلی گناہوں کے بوجھ کو دریافت کرسکتا تھا پر اب وہ سارا حال گذر گیا لاکلام یہہ تبدل خدا کی روح کا کام ہے میں یہہ سب آپسے نہیں کرسکتا تھا۔ میں دل کا مردہ تھا اور اپنے تئیں زندہ نہیں کرسکتا تھا۔ اگرچہ میں اپنی جہالت اور نادانی اور گناہ پر افسوس کرتا ہوں اور اپنے فرایض کو ادا نہیں کرسکتا تو بھی بالیقین جانتا ہوں کہ میں خدا کی روح کے وسیلہ آگے کی بہ نسبت اب بدل گیا ہوں اور خدا ہی نے یہہ سب میرے لئے کیا ٭

۴۔ بات یہہ ہے کہ جس نے مجھے بحال یعنے سر نو پیدا کیا وہ ابد تک مجھے محفوظ رکھیگا اور اپنا کام انجام کو پہنچائیگا۔ یہہ بڑی طمانیت کی بات ہے۔ میری مشکلیں بہت اور دلی قصور و خطائیں بیشمار ہیں۔ اگر میں اپنے اوپر بھروسہ رکھوں تو بالکل نا اُمید و مایوس ہو جاؤں پر مجھے اُمید ہے کہ لاکلام خدا مجھے نہ چھوڑیگا۔ اگر اُسکو میری ہلاکت منظور ہوتی تو مجھے میری اگلی حالت میں چھوڑ دیتا۔ خدا بلا کسی مقصد و مطلب کے کوئی کام نہیں کرتا۔ اُسکے کام اُسکی مرضی کو دکھلاتے ہیں اور اُسکی نعمتیں جو مجھے ملیں اُسکے ظہور میں آنیوالے مقصد کی خبر دیتی ہیں وہ میری طرف ہے تو کسی سے کیوں ڈروں بس چاہئیے کہ اپنے فرایض کی راہ میں ثابت قدم اور ہر ایک مصیبت میں صابر و متحمل رہوں۔ وہ اپنے ہاتھ کے کام کو ناقص اور حقیر نہ ٹھہرائیگا اور نہ اُسکو ترک کریگا اور میرے دلکے

اندر جو کام کرنا شروع کیا ہی خداوند عیسیٰ کے دن تک اُسے پورا کریگا - یہہ اُمید قایم رہتی ہی +

۳ - بات یہہ ہی کہ مجھے جیسا ہونا چاہیئے ویسا نہیں ہوں اِسلیئے ہمیشہ جاگتا ہوا اور وفادار رہوں - میری نعمتیں بہت ہیں اور موقع و مقدور بھاری ہیں اِسلیئے چاہیئے کہ میری ساری زندگی تربیت پذیر اور تقدیس کرنیوالی ہو پر افسوس صد افسوس کہ میرے دل میں کیسی بڑی ناپاکی سمائی رہتی ہی اور میں اُس بدحالی دل کو جس کا رکھنا مجھے ضروری ہی نہیں رکھتا عیسیٰ کا سا پاک و بیقصور اور ناپاکی سے دور مزاج مجھ میں مطلق نہیں ہی یہہ سب خیال وغیرہ مجھے فروتن کریں میں دیکھتا ہوں کہ بہتیرے مسیحی نوکر میں مجھ سے زیادہ تیز دم ہیں - جب میں اپنے قصوروں اور چال چلن پر غور کرتا ہوں تو بہت افسوس کرتا اور اکثر اپنے تئیں خدا کی نعمتوں کا بگاڑنیوالا اور ضایع کرنیوالا سمجھتا ہوں - اِس صورت میں چاہیئے کہ آئندہ کو خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار اور خدا کے کام میں وفادار رہوں - میں خدا ہی میں تنگ نہیں اپنے ہی میں تنگ ہوں - وہ مجھے کثرت و افراط سے بڑی نعمتیں دینے پر طیار ہی کاش کہ میں اور نعمتیں حاصل کرنیکو اُس کے پاس حاضر ہوؤں +

۴ - بات یہہ ہی کہ خدا جیسا مجھے ہو جانیچاہتا ہی اُسکے فضل سے وہی ہو جاؤنگا - وہ مجھے ترک نہ کریگا بلکہ اپنی فرمانبرداری اور اپنی صورت میں اور اپنی مرضی کے

بجالانے میں لائیگا گو میں نالایق اور کمزور رہوں پر وہ اپنا کام مجھہ میں پورا
کریگا بشرطیکہ اُسمیں لگا رہوں - میں پاکیزگی میں اُسکا چہرا دیکھونگا اور
اُسکی صورت میں بحال ہو جاؤنگا اور اُسکے کام پر غور کرنے سے خوشحالی
کا گیت گاؤنگا - یہہ مبارک اُمید مجھے سمبھالتی اور تسلّی دیتی ہے - اگر میں
اپنے دشمنونکا مقابلہ کرتا رہونگا تو ضرور اُنپر غلبہ و فتح پاؤنگا اور اگر آخر
تک ظلم و جبر سہونگا تو اجر پاؤنگا - خداوند نے میرے لئے اچھی سے
اچھی چیزیں موجود کی ہیں اور مجھے اپنا نیا مخلوق سمجھکے میرے لئے
ساری چیزیں نئی کریگا اور میں ابد تک اُسکا رہونگا +

ساتواں غور

خدا کے فرزند +

مسیحی خدا کے فرزند ہیں - رومیوں ۸ باب ۱۶ آیت +

کیا ہی دلپذیر اور فرحت بخش لقب یہہ ہے - وہ خدا کی محبت کو ظاہر
کرتا ہے جیسا یوحنا رسول فرماتا ہے کہ دیکھو کیسی محبت باپ نے ہمسے کی کہ ہم
خدا کے فرزند کہلائیں - پیارو ہم خدا کے فرزند ہیں اور یہہ ابتک تو ظاہر
نہیں ہوتا کہ ہم کیا کچھ ہونگے - میرے لئے یہہ کیسی بڑی اور بے نظیر نعمت ہے
باپ اپنے بیٹے سے کوئی نعمت و برکت جو اُسکے لئے مفید ہوتی ہے دریغ نہیں

کرتا- خدا کی محبت کی حد اور شمار اپنے فرزندوں کے سلوک کرنے میں نہیں ہی چاہیئے کہ میں اِس مبارک لقب کو اپنی نسبت سمجھوں کہ خداوند عیسیٰ مسیح میں ہونے سے خدا کا لے پالک اور اُسکے خاندان میں شریک ہوا ہوں اور اِن باتونکا خیال رکھوں +

۱- یہہ کہ خدا کی جسنے مجھے یہہ بڑی نعمت اور برکت دی شکر گذاری کروں اور اگر دنیاوی چیزیں جنکی مجھے خواہش ہو ملیں تو یہہ نعمت اور برکت میری شکر گذاریکا باعث ہوا ور ناشکری و شکایت کے روکنے والی- میں خدا کا فرزند بنکے اُسکی شکر گذاری میں ہمیشہ مشغول و مصروف رہوں اور کسی چیز سے اتنا خوش نہ ہوؤں جتنا کہ اِس بے مثال برکت و نعمت سے- جب میں اپنی پست اور تباہ حالی پر غور کرتا ہوں اور اُسکے ساتھ ہی مجھے یاد آتا ہی کہ خدا نے مجھے اس حالتِ تباہ سے نکالکے اپنی فرزندی کے درجہ میں داخل کیا تو میرے دل میں یہہ سوچ آتا ہی کہ اُسکی حمد و ثنا اور شکر کرنے اور اُسکی مرضی بجالانے کے سوا اور کچھ نہ کروں اور ہمیشہ اُسکو اپنا باپ سمجھکے اُسکے سارے انتظاموں کو پُر فواید سمجھوں- جب وہ میری تنبیہ کرتا ہی تو پیار کے کوڑے سے کرتا ہی نہ قہر و غضب کے ڈنڈے سے- اِسلئے مناسب ہی کہ میں ہمیشہ اُسکی محبت پر غور کرکے شکر گذار رہوں +

۲- یہہ کہ میں اپنے آسمانی باپ کے فضل پر پورا بھروسہ رکھوں کہ

وہ مجھسے بدسلوکی نہ کریگا - وہ مجھے ہمیشہ پیار کرتا اور برکت دیتا ہی - چنانچہ اسکے کلام میں لکھا ہی ساری چیزیں اُنکی بھلائی کے لئے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشتی ہیں پس اگر خدا نے مجھے اپنے خاندان میں لے پالک کیا تو اسکا کلام مجھے برکت دیگا اسلئے چاہیے کہ میں اُسپر اپنا پورا بھروسہ رکھوں - ہرچند کہ میں اُسکی راہوں اور تدبیرونکو دریافت نہیں کر سکتا کہ میری سمجھ سے باہر ہی پر یہہ جانتا ہوں کہ وہ جو کچھ میرے حق میں کرتا یا سوچتا ہی سب میری بھلائی اور بہتری کے لئے ہیں - بیٹے پر فرض ہی کہ وہ باپکے سارے انتظاموں کو برحق سمجھے اور اُس کی شفقت پر پورا بھروسہ رکھے - کون باپ ہی جو خدا کے برابر اعتقاد اور اُمید رکھنے کے لایق ہی - وہ ضرور میرا ہاتھ پکڑیگا اور مجھے سمجھا ئیگا کہ اُسنے مجھے اپنا فرزند بنایا ہی نہ میں آپ بنا ہوں +

۳ - یہہ کہ میں اُسکی مرضی بجالانے میں مستعد اور سرگرم رہوں - خدا قادر مطلق نہ صرف میرا مالک ہی بلکہ میرا شفیق و رحیم باپ بھی ہی - میں نہ صرف اُسکی حکومت کی آواز سنوں بلکہ بیحد محبت کی بھی - وہ سب چیزوں پر حکومت کرتا اور ہر کام کی قدرت رکھتا اور ہر بات میں صادق القول ہی - تو چاہیئے کہ میں اُسکے ہر کام اور احکام کی فوراً تعمیل کروں سرکشی اور نافرمانی کی راہ نہ چلوں بلکہ اُسکی حکومت میں رہوں جب میرا ہر ایک کام اور خیال اُسکی فرمانبرداری میں لایا جائیگا تو میں کیسا مبارک اور خوشحال ہونگا - یہہ اِس

عالم کی بہشت ہے۔ چاہیئے کہ میں اُسکے کمانے میں کامل مشقت و جان فشانی کروں اور کامل فرمانبرداری کی روح سے یہاں اپنی بہشت کی تحصیل شروع کروں +

۴۔ یہہ کہ میں اپنے آسمانی باپ کے نام کی تعریف کرنے میں ہمہ تن مصروف رہوں کیونکہ میں ایسی نسبت رکھتا ہوں کہ میرے بُرے بھلے کاموں سے اُسکی نیک نامی اور بدنامی ہوتی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ تم دنیا کے نور ہو تمھاری روشنی آدمیوں کے سامھنے چمکے تاکہ وہ تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تعریف کریں۔ پس میں سوچوں کہ مجھے کیسی پاکیزگی اور بے گناہی اور خوش کرداری لایق ہے کہ جیسا لوگ دنیا میں بیٹوں کی نیکوکاری کے وسیلہ اُنکے باپ کی عمدگی سے واقف ہو کر اُنکی تعریف کرتے ہیں ویسا ہی میرے نیک اعمالوں کے وسیلے میرے آسمانی باپ کی صفات سے آگاہ ہو کر اُسکی حمد و ستایش کرینگے اور میرے وسیلہ اُسکی ماہیت سے واقف ہونگے یعنے جیسا میں ہونگا ویسا ہی اُسکو سمجھینگے۔ پس اگر لوگ میرے وسیلے اُسکا انکار کرینگے تو میں اُسے کیا جواب دونگا۔ اگر میری غفلت اور بے پروائی سے اُسکے نام پر کفر بکا جائیگا تو میں اُسکے سامھنے کسطرح کھڑا ہو سکونگا اسلئے چاہیئے کہ میں کمال خبرداری سے اُسکے حکم بجالانے اور جلال پھیلانے میں سرگرم رہوں +

۵-یہہ کہ میں خدا کا فرزند ہوں تو ہمیشہ یہہ صفتیں مجھ میں
پائیجائینگی-۱-شکر گذاری-۲ توکل-۳ فرمانبرداری-۴ پاکیزگی-
یہہ خدا کے فرزندونکے نشان ہیں-میں اُنکے حاصل اور ظاہر کرنے اور
بڑھانے میں کمال کوشش کروں-خدا کی فرزندی کی روح و مزاج
رکھوں اور اُسکا طریقہ اور دستور سیکھوں خدا کے فرزند کیطرح چلوں
تھوڑے روز بعد میرا باپ مجھے اپنے گھر بلائیگا تو میری پریشانی اور
سرگردانی ختم اور تمام ہوجائیگی اور مصیبتیں انجام پائینگی-کاش کہ میں اپنے
آسمانی باپ کے پاس جانیکو تیار اور مستعد رہوں +

آٹھواں غور

مسیحی خدا کے وارث +

اور جب فرزند ہوئے تو وارث بھی یعنے خدا کے وارث-رومیوں ۸ باب، ۱۷ آیت +
یہہ عجیب و غریب لقب اور نسبت ہے-وارث اُس میراث کی اُمّید
رکھتا ہے جسے ابھی تک نہیں پایا-دنیا کی میراث ایک نہ ایک مصیبت و غم
سے بھری ہوتی ہے یعنے پہلے ہم لوگ اپنے بزرگوں اور دوستونکے
گذر جانیکا رنج و غم کھینچ لیتے ہیں تب میراث پاتے ہیں-پر مسیحی میراث
میں غم و الم کا نام و نشان نہیں-خدا انکی میراث کا حصہ و بخرہ ہے-جب وہ

خدا کے لیپالک ہو کے اُسکے خاندان میں داخل ہوتے ہیں تو یہہ آسمانی میراث اُنکی ہوتی ہی۔ یہہ لقب خدا کے فرزندوں کی جلیل امیّد کا بیان کرتا ہی۔ پس میں اپنے کو جانچوں کہ کیا میں خدا کا وارث ہوں۔ اگر ہوں تو اس پر خیال کروں +

۱۔ یہہ کہ میں ایک جلیل مکان رکھتا ہوں۔ اپنے اِس عالم کی حالت پر قناعت وصبر رکھوں اور اِس حالت میں جہاں پر ہوؤں یہہ سمجھوں کہ میرے آسمانی باپ نے یہاں مجھے رکھا ہی۔ جو کچھ میرے حق میں بہتر سمجھا وہی مجھے دیا ہی۔ پس میں اپنی حال کیحالت پر نہ کڑکڑاؤں کہ یہہ حالت مجھے میرے آسمانی گھر کے لئے تیار کرلی ہی اور قناعت سے میرے دل میں خوشی پیدا ہوتی ہی جب میں اپنی آنیوالی حالت پر خیال کرتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ خدا نے میرے لئے ایک ابدی لازوال فرحت بخش گھر بنایا ہی اور جب گذری ہوئی حالت پر غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہی کہ خدا نے مجھے غضب اور ہلاکت اور دوزخ سے بچایا اور حال کیحالت پر نظر کرتا ہوں تو ظاہر ہوتا ہی کہ خدا نے میری تکلیفات اور مشکلات کی نسبت کہیں بڑھکے برکتیں اور نعمتیں مجھے دی ہیں۔ پس اگر خدا میرا حصہ وبخرہ ہی تو مجھے ہر ایک حالت دلپذیر وپسندیدہ معلوم پڑیگی +

۲۔ یہہ کہ میں دنیا کے مال واسباب کو محض بیقدر سمجھوں اور اُس پر

کچھ بھروسہ نہ رکھوں اور دنیا کی عیش و عشرت کی خوشیوں کا مذکور سُنکے اُن پر دل نہ لگاؤں اور نہ اُنکی خواہش کروں کیونکہ بڑی خطا و نادانی کی بات ہی کہ خدا کا وارث بحقیقت و فانی چیزوں پر دل لگائے اور اُنکی تلاش میں اپنی فرصت کے مبارک وقت کو گنوائے۔ کیا میں خدا کو اپنی میراث اور حصہ سمجھکر خوش نہیں ہو سکتا اور اُسکے فضل و احسانسے ہر ایک چیز جو میرے لئے بہتر و مفید ہی موجود نہیں ہو سکتی۔ ہاں خدا میں سب کچھ جو میرے لئے لایق ہی موجود ہی +

۳۔ یہہ کہ میں آسمانی غرض اور مزاج کی شناخت حاصل کرنے میں کوشش کروں کہ وارث کو اپنی میراث کے لایق تربیت و تعلیم پانا اور اپنی حالت کے موافق مزاج رکھنا پر ضرور ہی۔ پس چاہیئے کہ میں اپنے آسمانی و ابدی گھر و میراث کے قابل علم و تربیت و لیاقت حاصل کروں۔ اگر خدا میری میراث ہی تو میں اُسکا بڑا خیال رکھہ کے اُسے دل و جانسے چاہوں اور اُسکے ساتھہ چلنے کی خواہش رکھوں کہ وہ میری عاقبت کی بہتری کیلئے میری تربیت کرنے اور آسمانی مزاج دینے اور میرے اِس مفید غور کے مقبول کرنے پر راضی و تیار رہی۔ میں ہر حال میں اُسکی مرضی پر خوش رہنے سے اُسکی قدر جانوں۔ بیشک خداوند عیسیٰ مسیح یکتا نجات دہندہ ہی۔ اگر میں

میراث میں اُسکا شریک ہوں تو لاکلام میری میراث لاثانی اور بے نظیر ہی +

۴- یہہ کہ میں اپنی میراث پانیکے لئے ہمیشہ تیار رہوں وہ دن آنیوالا ہی کہ جس میں خدا کے وارث اپنی ملکیت میں داخل ہونگے- پس جب کہ وہ مبارک دن آتا ہی تو چاہئے کہ میں اُسکے استقبال کے لئے تیار ہوتا جاؤں اور بکمال خوشی سے اُسکی انتظاری کروں اور اُس کے آنے سے کسی طرح کے خوف وخطر کا اندیشہ وخیال دل میں نہ لاؤں کہ وہ میرے لئے نہایت مبارک وخوش روز ہوگا- میں ہمیشہ اس عالم پُرفساد سے کوچ کرنے پر کمربستہ رہوں اور وہ دن جلدی آوے تو کیا اچھا ہو- میں یہاں کے رہنے سے اور لوگوں کے فایدے کا باعث تو ہوں پر یہاں کے رہنے کو اپنی خوشی کا سبب نہ سمجھوں اور اس زندہ اُمید کی خوشی میں ہمیشہ جیتا رہوں +

۵- یہہ کہ خدا کے وارث کی خاص صفتیں یہہ ہیں ۱- قناعت ۲- دنیا کی بیہودہ باتوں سے نفرت- ۳- آسمانی دل کی ترقی- ۴- جلیل میراث کی ملکیت کے لئے تیاری +

اگر میں خدا کا وارث ہوں تو اِن صفتوں سے مناسبت رکھنے کیلئے سعی کرتا رہوں اور اِن صفتوں کے حاصل کرنے وعمل میں لانے سے

میں مبارک وشاد ہوؤنگا کہ خدا کے فرزند و وارث ہونیکے لایق رہنا کمال خوشی ہے +

نواں غور

مسیحی مسیح کی ڈالیاں ہیں +

تم ڈالیاں ہو۔ یوحنا ۱۵ باب ۵ آیت +

یہہ اُن نسبتوں میں سے جو مسیحیوں کو خدا کے ساتھ ہے بہت ہی مبارک نسبت ہے۔ خدا کے پیارے بیٹے نے برگشتہ و گمراہونگا نجات دہندہ اور آزاد کنندہ ہو کے اُنکے لئے اپنی جان دی۔ جو کچھ کہ اُنکے لئے درکار ہی مسیح کے مخزنِ فیض میں جمع کیا گیا ہے۔ وہ اُسکی بھرپوری سے فضل پر فضل پاتے اور اُسکی روح کی قدرت اور وسیلہ سے اُسمیں پیوستہ اور شامل اور اُسکے ساتھ ایک تن ہوتے ہیں جیسا ڈالیاں درخت سے ویسا ہی وہ مسیح سے پیوستہ ہیں اور اُس سے اپنی زندگی اور طاقت پاتے ہیں۔ چنانچہ مسیح خود اپنے ہر ایک شاگرد سے کہتا ہے انگور کا درخت میں ہوں تم ڈالیاں ہو وہ جو مجھ میں قایم ہوتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت میوہ لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ کر نہیں سکتے۔ اگر میں حقیقت میں مسیح کی ایک ڈالی ہوں تو ان باتوں پر دھیان کروں +

۱- یہہ کہ میری روحانی زندگی اُسپر موقوف ہی کہ میں اُس میں لگے رہنے سے اپنی زندگی قایم رکھوں زندہ ایمان رکھنے اور ہمیشہ جاگتے رہنے سے اُسمیں لگا رہ سکتا ہوں - مین ہمیشہ اُس سے صحبت رکھوں اور اسپر اور اسکے کلام پر بدل غور کروں - میری زندگی میں مسیح پوشیدہ ہی اور اُس سے یکتائی رکھنے میں مجھے سب کچھ ہی اُسمیں اور مجھ میں کوئی چیز آڑ کی نہ ہو - میں ایمان اور محبت سے ہمیشہ اُسکے ساتھ قربت رکھوں کہ اِس طرح سے اُسکے جلال کے لئے پھل لاؤں +

۲ - یہہ کہ میری ساری بارآوری اور پھل لانا اُسی سے ہی - پس میں ہمیشہ اُس کی قوت اور مدد ڈھونڈھوں - اگر میں اُس سے جدا ہو جاؤنگا تو کچھ نہ کرسکونگا اور جو اُس میں لگا رہونگا تو بہت سا پھل لاؤنگا اور جو پھل وہ مجھسے مانگتا ہی اُسکی روح کا پھل ہی - روح کا پھل جو ہی سو محبت خوشی سلامتی صبر خیرخواہی نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری کہ یہہ پھل میرے اقرار اور اُسکے نام کو رونق دینگے - میں ایسے پھل لانیکا مشتاق ہوں اور اِس صورت سے اُسکے جلال اور اپنی بلاہٹ کو ظاہر کروں اِس طرح سے خدا کی روح مجھ پر اپنی موجودگی ظاہر کرسکتی ہی +

۳ - یہہ کہ مجھے بڑی جوابدہی کرنی ہی - اُسکی عہدہ برائی کے لئے محنت اور سعی کروں - خدا مجھسے بہت سا پھل مانگتا ہی اور پورا

حساب لیگا کیونکہ مجھے خوب سینچا اور پالا ہی۔ اگر میں پھل نہ لاؤنگا تو اُس کا
کیا عذر کرونگا۔ چاہیے کہ میں اُسکا سا پھل لاؤں یعنے جو وہ دنیا میں
کرتا تھا وہی میں بھی کروں۔ وہ نیکی کرتا تھا اور سبھوں کی بھلائی اور
بہتری چاہتا تھا سو میں بھی چاہوں۔ وہی خو وخصلت جو وہ رکھتا
تھا میں بھی رکھوں۔ اِسکے سوا کسی اور طرح سے اپنی جواب دہی
سے عہدہ برا نہیں ہوسکتا اور نہ اپنی بلاہٹ کی غرض کو کماحقہ پورا کر
سکتا ہوں۔ کاش کہ میں اپنی نعمتوں اور برکتوں پر غور کرنے سے
اُسکے لئے بہت پھل لانے کی ترغیب پاؤں +

۴ - یہہ کہ میری اُمید بہت ہی بھاری ہی چاہیئے کہ میں اُس
کی بڑی قدر اور عزت کروں یعنے جہاں مسیح ہی وہاں میں بھی ہوؤنگا۔
وہ میرے لئے جگہہ تیار کرنیکو آگے گیا ہی۔ جب پھر آئیگا مجھے اپنی رفاقت میں
قبول کریگا۔ اُسکی حضوری میں خوشی کی بھرپوری ہی۔ میں اِس اُمید پر
خوش رہوں کہ وہ مجھے ہر حالت وحاجت میں تسلّی دے سکتا ہی اور
بحال کرسکتا ہی کوئی مسیح کو جس میں میں پیوستہ ہوں بگاڑ نہیں سکتا
اور نہ کوئی اُس آسمانی جڑ کو جس کی میں شاخ ہوں اُکھاڑ سکتا ہی اگر میں
اُسمیں لگا رہونگا تو مجھے کامل سلامتی اور امن وامان میں رکھیگا۔ میری
مصیبت کا وقت جلد گذر جائیگا اور میرا جلال ظاہر ہوگا۔ کاش کہ

میں دیانتدار اور وفادار رہوں اور خبرداری کروں کہ کوئی میرا تاج اُٹھا نہ لے +

۵- یہہ کہ آسمانی جڑ کی ڈالی اِن شکلوں سے ہری اور سرسبز اور جیتی رہ سکتی ہی یعنے مسیح سے ملاوٹ اور پیوستگی رکھنے اور اُسکی قدرت سے پھل لانے اور اُسکے نمونہ اور روش پر چلنے اور اُسکے جلال کی اُمید پر خوش رہنے اور اُس کی اِنتظاری کرنے اور اپنی جواب دہی کی فکر رکھنے سے- کاش کہ میں اِن اصولونکے موافق جیئوں اور پاک نام کی جس کا کہلاتا ہوں تعریف کرنے اور اُسکے جلال کی جس کا اِقرار کرتا ہوں رونق بڑھانے میں مشغول رہوں- وہ وقت میرے لئے کیا ہی مبارک ہوگا جب میرا نجات دہندہ مجھے اپنے تخت کے آگے بُلائیگا بشرطیکہ میں اُسمیں پایا جاؤں +

دسواں غور

مسیحی خدا کی ہیکل ہی +

تم خدا کی ہیکل ہو- ۱- قرنتیوں ۳ باب ۱۶ آیت +

ہیکل وہ عمارت ہی جو خدا کی بندگی کے لئے مخصوص ہی- وہاں خدا کے حضور نظریں اور قربانیاں گذرانی جاتی ہیں- یروسلم کی قدیم

ہیکل ایسی ہی تھی آسمیں خدا نے مہربانی سے اپنی موجودگی ظاہر کی - اگرچہ وہ ہر جگہہ موجود ہی پر ہیکل کو اپنی موجودگی ظاہر کرنیکو چُن لیا اور وعدہ کیا ہی کہ میں خاصکر ہیکل میں اپنے تئیں ظاہر کرونگا - پر اب وہ ہاتھوں سے بنائی ہوئی ہیکلوں میں نہیں بستا فروتن اور شکستہ دلوں کو اپنے رہنے کیلئے چُن لیتا ہی - جبکہ میں خداوند عیسیٰ میں ڈالی سا پیوند ہوں تو خدا میں بھی بستا ہوں اور جب کہ میں خدا کی ہیکل ہوں تو وہ اپنی روح کے وسیلہ مجھ میں بھی بستا ہی اور میرے دل میں بسی ہوئی روح میری ہدایت اور رہبری کرتی اور مجھے میری حاجت کی پہچان بتلاتی اور خداوند عیسیٰ کی باتوں کی کیفیت و جلال دکھاتی ہی - اگر میں خداوند کی ہیکل ہوں اور وہ مجھ میں بستا ہی تو یہہ لقب میرے نزدیک بڑی قدر رکھتا ہی پس مجھے چاہئے کہ اِسکا خیال رکھوں +

۱ - یہہ کہ اِس ہیکل کے صاف کرنے میں کوشش کروں کیونکہ اگر کوئی خدا کی ہیکل کو ناپاک کرے تو خدا اُسے ہلاک کریگا - ناپاک خیال بُری خواہش بد افعال خود غرض طبیعت اور کج رو مزاج یہہ سب خدا کی ہیکل کو ناپاک کرتے ہیں اور بُرے مضمون کی کتابیں بد صحبت نامناسب لباس و واہیات کھیل تماشے اُسکو بگاڑتے اور ڈھاتے ہیں - میرا دل خدا کا گھر ہی اور وہ اِسمیں اُن خیالونکا آنا پسند نہیں

کرتا جو اُسکے نزدیک نفرتی ہیں پر افسوس اور ہائے مجھ پر کہ میں
نے بارہا اِس ہیکل کو ناپاک کیا اگر میں اپنی جہالت و گمراہی چھوڑکے
اُسکی تعریف کرنے اور اُسکے حکموں کو ماننے میں سرگرم ہوؤنگا تو
میری خطاؤں سے درگذر کریگا کیونکہ وہ اُن گناہوں کو جنھیں میں
چھوڑکے توبہ کرتا اور معافی مانگتا ہوں معاف کرنے پر تیار ہی میں
اپنے دل کی ہیکل کو خدا کی روح کے بسنے کے لایق بنانے میں کوشش
کروں اور ہمیشہ اپنے سارے کام میں پاک ہونیکی آرزو رکھوں +

۲ - یہہ کہ میں اپنے دل کی ہیکل میں ہمیشہ خدا کی بندگی کا کام
جاری رکھوں یعنے دعائیں اور خدا کی حمد و ستایش کرتا رہوں وہ
خوشبو جو خدا کو پسند اور منظور رہو سو دعا اور بھروسہ رکھنیوالی
روح کے اور کیا ہی - پس میں ہمیشہ خدا کو اپنے پاس موجود سمجھوں
اور یہہ خیال رکھوں کہ جہاں کہیں میں ہوں وہ میرے ساتھ ہی
اور جس کام میں لگا ہوں اُسپر نگاہ رکھتا ہی - میں اُسکو بھولکے رنجیدہ
نہ کروں بلکہ دل پذیر حمد و ستایش سے یاد کرتا رہوں کہ اسطرح
سے اپنے دل کو ہمیشہ اُسکی عبادت کے لئے ہیکل رکھونگا +

۳ - یہہ کہ میں اس اندرونی آواز کو جو خدا اپنی ہیکل میں
اپنی فضل بخش زبان سے سناتا ہی سنوں - وہ میرے اندر بولتا ہی اور

میری خوشحالی اور سلامتی اِس آواز پر غور کرنے میں موقوف ہی۔ میں اُسکی آواز کی فرمانبرداری کروں کہ وہ میرے فرایض ادا کرنیکی مجھے ترغیب دیتی ہی اور گناہ کرنے سے روکتی اور میری تمیز کو جگاتی ہی اور میری اُمید و خیال کو آسمانی چیزوں کی طرف اُٹھانا اور سراپا پاک و صاف بنانا چاہتی ہی خدا کوئی کام اور کلام عبث نہیں کرتا وہ سچائی میں میری رہبری کریگا۔ اگر میں اُسکی پیروی کرتا رہونگا تو گمراہ نہ ہوؤنگا بشرطیکہ سننے میں تیز اور فرمانبرداری میں چست ہوؤں +

۴ - یہہ کہ میرے دل کی ہیکل سے لوگونکے لئے تعلیم و نصیحت جاری ہو- میں خدا کی زندہ ہیکل ہوں اور بہتیرے اِس ہیکل کے گرد پیش رہتے ہیں پر اُسکی برکتوں سے محروم ہیں۔ پس اِس ہیکل سے خدا کا کلام نکلے اور میں خدا کے بندوں کے سکھلانیکا سبب ہوؤں۔ وہ میرے پاس کیوں رہتے۔ اِسلئے کہ میں اُنہیں سکھلاؤں ہمیشہ میرے پاس ایسے بہتیرے ہونگے جنہیں میں سکھلاؤنگا کیونکہ کیا میں اپنے خداوند کے لئے جسنے مجھے اپنی ہیکل بنائی کچھہ اور کر نہیں سکتا۔ خدا نے دنیا میں اپنے لوگونکو اسلئے مثل ہیکل کے بنایا کہ گنہگار دنیا مسیحیوں سے برکت پائے اور بچ جائے ورنہ وہ اُنہیں اپنے پاس اُٹھا لے۔ اگر وہ دنیا کی برکت کے

باعث نہ ہوں تو کون ہوگا۔ کاش کہ خدا کی زندہ ہیکلوں میں کا ایک
میں بھی ہوؤں کاش کوئی نادان گنہگار میرے پاس عبث نہ آئے
اور نہ بے فایدہ رہے +

۵۔ یہہ کہ بیشک ہیکل کا خاص کام ہی کہ وہ پاک ہو اور
خدا کی بندگی اُسمیں قایم ہو اور خدا کا کلام سنایا جائے اور آسمانی
باتوں کی تعلیم وہاں سے جاری رہے۔ کاش کہ میں ایسی ہیکل
بنجاؤں۔ یہہ کیسی مبارک اور آسمانی حالت ہی کہ خداوند عیسیٰ
میرے اندر بزرگ کیا جائے اور اُسکی روشنی و تاثیر میری طرف سے
جاری ہوتی رہے خداوند خدا اور برّہ اس آسمانی ہیکل کی روشنی
ہیں۔ کاش وہ میرے دل کی روشنی ہوں تو میں اُنکی روشنی میں
چلوں اور میری دنیا کیحالت آسمانی حالت کی تیاری کا باعث
ہو اور میں اوپر کی ہیکل کی عبادت کے لئے تیار ہو جاؤں اور وہ
مزاج و طبیعت حاصل کروں جس سے مقدسوں کے ساتھ خدا کی
حمد و ستایش کرنے میں شریک ہونیکے لایق ہوؤں +

گیارھواں غور

مسیحی مسیح کے بندے ہیں +

مسیح کے بندوں کی مانند چلو - افسیوں ۶ باب ۶ آیت +

اب میں اُن القابوں پر جو میرے نجات دہندہ سے علاقہ رکھتے ہیں خیال کرتا ہوں - افسوس صد افسوس کہ میں پیشتر شیطان کا بندہ تھا اور ہزاروں ہزار شکر کہ خداوند عیسیٰ نے اپنے کو بندونکا بندہ بنانے اور اپنا لہو فدیہ میں بہانے اور اپنے کو پست کرنے سے مجھے اس غلامی سے چھڑایا اور شیطان کے بند سے نکالا - اب میں ایک رحیم مالک رکھتا ہوں - وہ عیسیٰ ہے - اُسکے سوا اور کوئی میرا مالک نہیں ہے - یہہ ایسی جلیل نسبت ہے کہ فرشتوں میں سے بڑے سے بڑے اور بزرگ فرشتے اس نسبت سے خوش ہوکے اور کمال خوشی سے اُسکی بندگی اور فرمانبرداری کرتے ہیں - چاہئے کہ میں امانت اور وفاداری سے اپنے اِس لقب کو رونق دوں - بندونپر یہہ باتیں فرض ہیں +

۱ - یہہ کہ بندہ بیعذر مالک کی بندگی و فرمانبرداری کرے - اگر میں مسیح کا بندہ ہوں تو اُسکی بندگی کروں اور جو وہ فرمائے بیچون و

چرا بجا لاؤں کہ حکم دینے کا کام اُسکا ہی اور فرمانبرداری کی جواب دہی میرے ذمہ۔ جب میں اُسکا کلام سنوں اور سمجھوں تو فوراً بیچون وچرا کئے تعمیل کروں۔ مالک کا حکم گو بے موقعہ ناگوار اور سمجھ سے باہر یعنے راز کا ہو تو بھی بندہ کو چاہیئے کہ اُس پر چیں بچیں نہ کرے کہ وہ جو حکم دیتا ہی اُسکا انجام ونتیجہ جانتا ہی۔ وہ زندگی جو خداوند عیسیٰ کی بندگی میں گذرتی ہی کیا ہی خالص ہی اور کوئی زندگی ایسی خوشحال اور آسان نہیں ہی۔ نافرمانی اور سرکشی میری راہ کی مشکلات اور خطرات اور اعتراضات کو اُبھارتی ہی اور اُسکی خدمت وبندگی مطلق آزادگی ہی۔ کاش کہ میں ایسا دل رکھوں کہ ہمیشہ خدا کے حکموں کو مانوں اور حکم دینا اور مشکلاتو نکادور کرنا اُسکے اختیار میں جانوں ✣

۳ - یہہ کہ بندہ پر امانت اور وفاداری فرض ہی۔ وہ نہ صرف فرمانبردار بلکہ وفادار ہو آنکھ کے سامھنے کیخدمت نہ کرے حاضر غایب برابر رہے۔ پس لازم ہی کہ میں خوشی سے اپنے مالک کے پیٹھ پیچھے اُسکے حکم کی تعمیل سامھنے کی طرح کروں۔ ہر بات میں اُسکی مرضی وغرض کا خیال رکھوں۔ وہ مجھے دیکھتا ہی میں صرف اُسی ہی کیطرف رجوع رہوں۔ جبتک وہ پھر نہ آئے ہر ایک فرض وکام میں اُسکی مرضی بجا لانے کی

خواہش رکھوں۔ اُسنے مجھے صاف وخاص اور پورا حکم دیا ہی۔ اُسکے
تعمیل کرنے میں میری کوشش صرف ہو اور یہی میری زندگی کی غرض ہو کہ
میں اپنی امانتداریکا بڑا جوابدہ ہوں اور میری وفاداری پر بہت کچھ
موقوف ہی یعنے میری امانتداری کا پھل جلیل انجام ہوگا اور غفلت
و بے پروائی اور فضول خرچی کا نتیجہ خوفناک سزا ہوگی۔ خدا کرے کہ
میں اپنے مالک کے کام و خدمت سے غفلت نہ کروں یا اُسکے مال و
اسباب کو بیجا خرچ نہ کروں بلکہ ایسا امانتدار اور دیانتدار ہوؤں کہ وہ
مجھ سے رضامند اور خوشنود ہوکے فرمائے کہ شاباش ای اچھے اور وفادار
بندے ✢

۳ - یہہ کہ بندے کو خدمتگذار ہونا زیبا ہی۔ جو بندہ اپنے
مالک کے فایدے کا باعث نہیں ہوتا وہ کچھ کام کا نہیں۔ چاہئے کہ
میرا کام وکاج میرے مالک کی غرض پوری ہونیکا باعث ہو۔ میرے
مالک کی غرض دنیا میں کیا ہی۔ اور اُسنے اِس غرض کی نسبت مجھے کیا
حکم دیا ہی۔ اُسکی غرض یہہ ہی کہ لوگ اپنے گناہوں سے چھوٹیں
اور خدا کی رضامندی میں پہنچیں۔ پس مسیح کا حکم اُسکے ہر ایک
بندے پر یہہ ہی کہ وہ لوگوں پر خدا کی مرضی ظاہر کرنے میں مشغول
رہے۔ سو چاہئے کہ میں ایسی کوشش کروں کہ میرے مالک کی غرض

پوری ہو - میں اپنا اجر انسان سے نہ ڈھونڈھوں کیونکہ میرا اجر
میرے مالک مسیح سے ہی - کاش کہ میں ہر روز ایسی محنت اور جانفشانی
کروں کہ اپنے مالک کی غرض ادا کرنیکا باعث ہوں +

۴ - یہہ کہ بندے پر اپنے ذمہ کے کام کی جوابدہی بھی ضرور
ہی - وہ ہمیشہ اِسکا خیال رکھے - یہہ اُسکی محنت کا انجام ہی کہ وہ اپنے
سارے کاموں کا جوابدہ یعنے مالک کے سامھنے حساب دینے کو حاضر
ہوگا - میں یاد رکھوں کہ خداوند عیسیٰ کے تخت عدالت کے آگے حساب
دینے کو کھڑا ہوؤنگا اور میرے حساب دینے کا دن جلد آیگا پر میں یہہ
نہیں جانتا کہ کون دن اور کونسی گھڑی آیگا اِسلئے چاہیئے کہ ہر دم
تیار رہوں - میرے ہر ایک کام کا جز اور حصہ حساب سے علاقہ رکھتا
ہی - میرے ظاہر اور پوشیدہ اعمالونکا حساب ہوگا - ذرہ ذرہ سی
باتونکی سخت پرسش ہوگی - میرا مالک مجھسے ہر ایک چیز کی بابت جو اُسنے
مجھے دی ہی دریافت کریگا - مجھے اُسکے سامھنے جو دھوکھا نہیں کھاتا
جواب دینا ہوگا اُسکی عدالت بے تبدیل ہوگی اور اُس دنکے فیصلہ کا
نتیجہ ابدی ہوگا کاش کہ میں ہمیشہ جوابدہی کے دن کو یاد رکھوں ؞

۵ - یہہ کہ بندے کی یہہ سب صفتیں ہیں جو مذکور ہوئیں اور
ان سب صفتوں کا مجھہ میں ہونا نہایت زیبا اور ضروری ہی اِسلئے

کہ مسیح کا بندہ ہوں۔ کاش کہ میں اپنے دل وجان تن و بدن سے کہ خداوند کا ہوں اُسکی بندگی میں مصروف رہوں اور اپنی زندگی کے ہر ایک معاملہ میں اُسکی مرضی سے واقف ہونے اور ادا کرنیکی خواہش و تمنا رکھوں اور اُس کام کے پورا کرنیکو جو اُسنے مجھے دیا ہی اپنی زندگی کی بڑی غرض سمجھوں اور اُسکے فضل کے وسیلہ سے اجر او رجلال کا شریک ہوں +

بارھواں غور

میسحی عیسیٰ مسیح کے شاگرد ہیں +

تم میرے شاگرد ہو یوحنّا ۱۵ باب ۸ آیت +

یہہ ایک اور ہی مبارک لقب ہی جو مجھے اپنے نجات دہندہ سے وابستہ کرتا ہی کہ شاگرد و اُستاد باہم لازم اور ملزوم ہوتے ہیں خداوند عیسیٰ مجھے اپنا شاگرد کرکے تعلیم دیتا ہی۔ اور کوئی اُستاد اُسکی مانند سکھلا نہیں سکتا۔ اُسنے اپنی تعلیمیں انجیل میں لکھوائی ہیں اور اُسکی تعلیم کا بڑا وسیلہ روح القدس ہی۔ وہ اُس مبارک تعلیمونکو اُسکے شاگردوں کے دلوں پر نقش کردیتی ہی۔ وہ جو علم مجھے دیتا ہی اُسکی برابر کوئی اور علم نہیں ہی اور نہ مسیح سا کوئی معلم ہی۔ چاہیے کہ میں اپنے دل وفہم

کو اُسکی تعلیم قبول کرنیکے لئے کھولوں- یہہ کیا ہی بڑی خوشی کی بات ہی کہ میرا نجات دہندہ مجھے تعلیم دینے پر راضی اور تیار ہی وہ مجھ کم فہم و بے عقل کی نادانی پر صبر کرکے مجھے اپنا شاگرد کہتا ہی اگر واقع میں میں اُسکا شاگرد ہوں تو اِن باتوں پر عمل کروں +

۱- یہہ کہ شاگرد اپنے اُستاد کے علم و حکمت پر کامل یقین و اعتقاد رکھے- میں اپنے نجات دہندہ کے علم و حکمت پر پورا بھروسہ رکھوں کہ اُسکی تعلیم ہر بات کے حق میں جسکی بابت وہ کچھ کہتا ہی سراپا یقین کے لایق ہی اور میرے لئے کوئی تعلیم اُسکی برابر نہیں ہی وہ اپنے باپ کی مرضی دکھلانے اور فرض و صلاح کاراستہ بتلانے اور میری سلامتی کی راہ کھولنے اور ہمیشہ کی زندگی میں دخل پانیکا ڈھنگ سکھلانے آیا- اُسکا علم کیا ہی بے حد و بے پایاں ہی سب کچھ جو ہوچکا یا ہوگا اُسکو بخوبی معلوم ہی جو جو مجھے کرنا چاہیئے وہ سب بتلائیگا میں کامل اعتقاد سے اُسکے پاس جاؤں اور اُسکی بات کو بالکل سچ سمجھوں اور اُس سے تعلیم حاصل کرنیکی کوشش کروں اور ہمیشہ کہتا رہوں کہ ای خداوند بول یعنے فرما کہ تیرا شاگرد سُنتا ہی +

۲- یہہ کہ شاگرد اپنے اُستاد کی تعلیم کی بڑی قدر کرے کہ روحانی علم کا دل میں سمانا روح کو بیش قیمت نظر آتا ہی- اگر میں اس علم پر دل نہ لگاؤنگا اور اُستاد کی تعلیم سے بے پروائی کرونگا تو کچھ نہ سیکھ سکونگا- چاہیئے کہ میں

اُس پر دل لگاؤں۔ خداوند عیسیٰ کی تعلیم کیسی لاثانی اور بے نظیر ہے۔
اور اُسکے سیکھنے کا طریقہ کیا ہی صاف و سہل ہے۔ اُسکی تعلیم میری حاجت
روائی کے لئے بہت ہی لایق ہے۔ وہ حال و آیندہ کی چیزوں سے علاقہ
رکھتی ہے۔ جو کچھ میں دریافت کرنے چاہونگا وہ بروقت مناسب مجھہ پر ظاہر کریگا۔
پس اِس تعلیم سے ناواقف ہونیکی بنسبت بہتر ہے کہ میں اُس قسم کے علموں سے ناواقف
رہوں کیونکہ اگر میں اور طرح کا علم رکھتا ہوں اور مشکل باتونکو خوب سمجھتا ہوں
پر خداوند عیسیٰ سے واقف نہ ہوں تو اِن علموں سے کیا حاصل۔ پس میں مثل پولوس کی
اپنے دل میں یہہ ٹھانوں کہ عیسیٰ مسیح اور اُسکے مصلوب ہونیکے سوا کچھہ نہ جانوں +

۳ - یہہ کہ شاگرد مستعد ہو اور اسکا اُستاد جو تعلیم دینے چاہتا ہو
اسکو گوش ہوش سے سنے۔ میں اپنے فضل بخش استاد کی آواز سننے پر
کمال مستعدی سے تیار رہوں۔ وہ مجھے بہت سی تعلیمیں دینے پر ہے جنھیں
مینے ابھی تک نہیں سنی اور بہت ایسی ہیں جنکے سننے سے بہت خوش
اور مسرور رہونگا اور وہ میرے لئے بہت ہی مفید ہوں گی۔ پس چاہیئے
کہ میں شوق سے اُسکی ہر ایک آواز کی آہٹ پر کان لگائے رہوں
اور اُسکی تعلیموں سے محبت رکھوں یعنے اُسکے کلام پڑھنے سے خوش اور
اُسکی آواز سننے سے مسرور رہوں۔ مجھے لڑکے کا سا دل و مزاج رکھنا چاہیئے۔
میں ایسا ہوں کہ گویا کل کا بچہ ہوں اور کچھہ نہیں جانتا۔ میں اُسکے پاؤں پر

بیٹھوں اور اُس سے منّت کروں تاکہ وہ مجھے اپنی محبّت کے اچمبھے کی
باتیں بتلائے اور اپنی بادشاہت کا جلال دکھلائے اور جو جو مجھے بتلائے
میں شکرگذاری سے اُسے قبول کروں اور اُسکی مبارک و دلپذیر
باتیں سننے کے لئے اپنے کان کھولوں۔ کاش کہ میرا دل اُسکی مہربانی
اور محبت کی باتیں سننے کو ہمہ تن گوش ہو +

۴ - یہہ کہ شاگرد اپنے اُستاد کی تعلیم کو یاد رکھے اور اُس سے
تعلیم پا کے اُسپر عمل کرے۔ چاہیئے کہ میں اپنے دل کو اُسکے کلام کا مخزن
بناؤں اور اُسکی تعلیم پر جو مجھے دی ہی غور کروں۔ جب مسیح کا کلام میرے
اندر بستا ہی تو اُس سے میری تاریکی میں روشنی ہوتی ہی۔ وہ غم کیحالت
میں میرے دل کی تسلّی کا باعث اور فرایض کی راہوں میں میرا پیشوا
ہوتا ہی جو سفر مجھے درپیش ہی اُس میں یہہ سب سامان درکار ہیں اور
یہہ سب ملکے مجھے اس سفر کو تیار کرینگے۔ میری زندگی میں ایسا وقت
آئیگا کہ سوا میری یاد کی باتوں کے کوئی اور میری تسلّی کا سبب نہوگا۔
تب یہہ کلام جو میرے دل میں رکھا گیا ہی ایسا مبارک ہوگا کہ اُس سے
میری تسلّی ہوگی +

۵ - یہہ کہ میں وفادار شاگرد کے سارے نشان رکھوں یعنے
اپنے اُستاد کے علم و حکمت پر کامل اعتقاد رکھوں اور اُسکی تعلیم کو پیار

کروں اور اُسکے سننے اور قبول کرنیکو مستعد دل اور سننے والا
کان رکھوں اور میرا دل طفل کا سا ہو۔ اس صورت سے میں اپنے
آسمانی اور جلیل اُستاد کا سچّا شاگرد بن جاؤں اور اُسکے کلام کو ایمان
سے ملاؤں ورنہ وہ میری برکت اور رفایدہ کا باعث نہ ہوگا۔ کاش
کہ میں اِس مبارک اُستاد سے ہمیشہ تعلیم پاتا رہوں اور عمر بھر
اُس تعلیم کے موافق چلوں +

تیرھواں غور

مسیحی مسیح کے دوست ہیں +

تم میرے دوست ہو۔ یوحنّاہ ۱۵ باب ۱۴ آیت +

ہمکو اِس لقب کا دینا مسیح کی فروتنی کو ظاہر کرتا ہی۔ کیسے بڑے
تعجب کی بات ہی کہ وہ مجھ لاچار و کمزور اور نالایق کو اپنا دوست کہے۔
وہ فضل بخش و رحیم مسیح میرے غموں کا بوجھ اپنے اوپر اُٹھاتا اور مجھے
پست اور تباہ حالی سے نکالکے نہ صرف اپنے بندوں اور شاگردوں میں
بلکہ اپنے دوستوں میں شریک کرتا ہی۔ وہ فرماتا ہی کہ میں تمہیں خادم نہ کہونگا۔
اِسلئے کہ خادم نہیں جانتا کہ میرا مالک کیا کرتا ہی۔ میں تمہیں اپنا دوست
کہتا ہوں۔ اِسلئے سب باتیں جو میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں تمہیں بتلائیں آسمانکا

کوئی فرشتہ نہیں ہی جو اِس لقب سے شادا ور مسرور نہیں ہوتا کہ
میں مسیح کا دوست ہوں۔ پس مناسب ہی کہ میں مسیح کے اِس رحم
کی بہت ہی قدر کروں جو مجھے ایسی عزت اور سرفرازی سے بھرا ہوا
لقب دیتا ہی۔ پس یہہ بھی سوچنا چاہیئے کہ مسیح کے دوستونکی صفتیں
کیا ہیں +

۱ - یہہ کہ دوست دوست سے خالص محبت رکھے کہ یہہ دوستی
کی جڑ ہی۔ پس چاہیئے کہ میں اُسکو ساری چیزوں سے زیادہ تر پیار کروں
اور اُسکی محبّت کو تمام جہان کی چیزوں کی محبت پر فوقیت دوں۔ اگر
مسیح میرا دوست ہی تو میں اُسکو اور سب چیزوں سے ہزاروں درجہ بڑھکے
دوست رکھوں۔ وہ اپنی ساری نسبتوں میں مجھے بیش قیمت معلوم ہو
اور میں نہ صرف فرض اور واجب کے لحاظ و غرض کے سبب سے بلکہ
خالص محبت کی راہ سے اُسکے ساتھہ دوستی رکھوں۔ اُس کے حکم مجھ کو
پسندیدہ اور اُسکی بندگی ایک نعمت سنجیدہ معلوم ہو کہ اُسکی بندگی
کرنیکی توفیق پانی بے نظیر قدر رکھتی ہی۔ پس میں بے غرض محبت سے
اُسکی مرضی بجالاؤں کہ اُسکی دوستی سے ہمیشہ کی خوشی حاصل ہوتی ہی +

۲ - یہہ کہ دوست کو ہمیشہ دوست کی یاد رکھنا چاہیئے۔ اگر میں
اپنے دوست کو یاد نہ کروں تو میری دوستی باطل ہی وہ جو خالص دوست ہی

اپنے محبوب کی یاد کو اپنے دل و دیدہ و خیال میں بھرتا ہی اور یہی خیال
و یاد زندگی کی خوشی کا ایک حصہ ہی - چاہیئے کہ میری محبت ہمیشہ اُسکی یاد
میں پائیجائے - وہ ہمیشہ میری نظر کے سامھنے کھڑا رہے کہ اُسنے میرے
لئے سب کچھ کیا ہی اور میری زندگی کی ہر ایک خوشی سے نسبت رکھتا ہی -
پس اُسکی محبت میرے دل کے خیال سے پیوستہ ہو کیونکہ اگر میں اُسکو یاد
نہ رکھوں تو کس طرح سے اُسکا دوست ہو سکتا ہوں - اگر میں اُسکے ذکر
و تعریف سے شرمندہ ہوں یا اُسکی بابت گفتگو کرنے سے راضی اور خوش
نہ ہوؤں تو کیونکر اُس سے دوستی رکھہ سکتا ہوں - ای خداوند عیسیٰ
مجھے ہمیشہ اپنے یاد رکھنے کی طاقت دے +

۳ - یہہ کہ دوست کو دوستی کی راہ میں ہر حالت پر ثابت قدم رہنا
چاہیئے یعنے دوست اپنے دوست کو ہر وقت اور حالت میں پیار کرتا ہی چاہیے
نہ اُسے فراموش کرے چاہیے یاد رکھے پر دوست اس بات کا لحاظ نہ کرے -
دوستی کی جانچ بہت ہی پر ہر حالت میں دوست پر دل لگائے رہے میری
دوستی جو مسیح کی طرف ہی اکثر آزمائی جاتی ہی - پس میں اُسکی دوستی کے
سبب سے جو کچھ صدمہ اُٹھاؤں یا تکلیف کھینچوں اُسے بڑی مصیبت نہ سمجھوں
کیونکہ اُس مصیبت کے آگے جو اُسنے میرے لئے کھینچی تھی میری مصیبت کچھ
بھی نہیں ہی - پس چاہیئے کہ میں اُسکو آخر تک پیار کروں اور اُس کی

خدمت گذاری میں جو دُکھ اور تکلیف پاؤں اُسے اپنی خوشی اور نعمت سمجھوں کہ مسیح کے لئے دکھ اُٹھانا عزت و سرفرازی کمانا ہی۔ کاش کہ میں کبھی کسی سبب سے اُسے نہ چھوڑوں +

۴ - یہہ کہ دوست کو وفاداری چاہیئے۔ مسیح نے مجھ کو اپنے کلام وعزت اور نیک نامی کا امانتدار کیا ہی۔ پس مجھے اُسکی عزت اور نیک نامی میری جان سے زیادہ عزیز ہو۔ اگر میں مسیح سے سچی دوستی رکھتا ہوں تو اُسکے کلام و نام کے جلال کی خوب ہی خبرداری کرونگا اُس کے کلام کو دوست کے کلام کی مانند پیار کرونگا اور اُسکے جلال کو ساری چیزوں پر فوقیت دونگا۔ اِس طرح سے اپنی دوستی مسیح کی نسبت ظاہر کرونگا۔ میں اُسکی محبت میں جیئوں اور مرونگا۔ اس شکل سے اُسکو اپنی محبت کی حقیقت و پائیداری دکھلاؤنگا۔ میرا اجر یہہ ہی کہ اُسکی محبت میری طرف بے تبدیل ہی۔ وہ اپنے جلال کے بڑے دن پر ساری خلقت کے سامھنے میرا اقرار کریگا +

۵ - یہہ کہ اگر میں حقیقت میں مسیح کا دوست ہوں تو بیشک اُسکی محبت و یاد اور اُسکی راہ میں ثابت قدمی و وفاداری میرے اخلاق کے نشان ہونگے۔ جب اُسکی دوستی کے قدر کی آزمایش کرونگا تو ساری چیزونکی دوستی عبث اور ناچیز معلوم ہوگی۔ اُس وقت پر وہ میرا دوست ہوگا اور مجھے اپنا دوست قرار دیگا تو ابد تک میرے لئے سب کچھ ہوگا۔

پس میں اُسکے لئے دنیا کی ساری چیزوں کو چھوڑ ونگا تو چھوڑی ہوئی

چیزوں سے زیادہ تر مفید چیزیں کماؤنگا یعنے ابدی اور غیر فانی نعمتیں

پاؤنگا اور اپنے دلی دوست کی بادشاہت میں داخل کیا جاؤنگا۔ کاش

کہ میں اپنے بادشاہ دوست کی بادشاہت میں اُسکے پاس رہنے کے

لایق ہوؤں +

چودھواں غور

مسیحی مسیح کے اچھے سپاہی ہیں +

مسیح کے اچھے سپاہی کی مانند ہوؤ۔ ۲ تمطاؤس ۲ باب ۳ آیت +

اچھے سپاہی ہونیکی شرطیں یہہ ہیں ہر طرح کی گرمی اور سردی

کی تکلیف اور مصیبت اُٹھانی اور ہمت و وفاداری رکھنی اور جان

جوکھوں اُٹھانے سے خوف نہ کھانا۔ چاہیئے کہ میں مسیح کے اچھے سپاہیوں

کی صفتوں پر ہمیشہ غور کرتا رہوں +

۱ - یہہ کہ اچھے سپاہی اپنے بادشاہ کے دشمنوں سے لڑنے کو

چنے اور مقرر کئے جاتے ہیں اور اُنکی برگزیدگی یہہ ہے کہ وہ اپنی وردی

اور اپنے عہدے کے کام اور افسر کی فرمانبرداری سے شرم نہیں کھاتے

بلکہ اپنے عہدے اور وردی پر فخر کرتے اور فتح میں شامل اور ہر ایک

غلبہ سے خوش ہوتے ہیں۔ ایساہی میں بھی خداوند عیسیٰ کے بہادر
سپاہیوں کے غول میں داخل ہوں وہ میری نجات کے لشکر کا بڑا
سپہ سالار ہی۔ اُسکے سپاہیوں میں میرا نام لکھا گیا ہی۔ پس میں اُسکے
اقرار اور اپنی خدمت اور کار سے نہ شرماؤنگا کہ یہہ میرا اقرار اُسکی
یاد داشت کی کتاب میں درج ہی میرا کام یہہ ہی کہ اُس کی بادشاہت
پھیلاؤں اور اُسکے نام کا جلال ظاہر کرنے میں مشغول رہوں۔ کاش کہ
میں ان کاموں میں غفلت اور سُستی نہ کروں نہ اُنکے انجام دینے سے
تھکوں +

۳ - یہہ کہ اچھے سپاہی اپنی ہمت قوی اور جرات کامل رکھتے ہیں
میرے مخالف بہت ہیں خداوند عیسیٰ مسیح کے سارے مخالف میرے
مخالف اور میرے مخالف اُسکے مخالف ہیں۔ میں دلیری اور جانبازی
سے اپنے مخالفوں کا سامھنا کرتا رہونگا۔ یہہ مخالف طرح طرح کی آزمایشیں
ہیں جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں اور مجھے میرے نجات دہندہ سے الگ کیا
چاہتے ہیں۔ جس قدر میں وفاداری سے خداوند عیسیٰ کی بندگی میں
مستعد و سرگرم رہتا ہوں۔ اُسی قدر یہہ مخالف میرے مقابلہ کے
درپے ہوتے ہیں۔ اگر میں اُسکی بندگی کرنے میں سُست و کاہل اور
بے پروا و غافل رہونگا تو وہ مجھے تنگ نہ کرینگے بلکہ مجھ سے راضی اور

خوش ہو کے مجھے زیادہ تر غافل اور بے خبر کرنے چاہینگے- اگر وہ مجھے مسیح کا باغی بنائینگے تو گویا اپنا کام انجام کو پہنچائینگے- پس اگر میں اپنے بڑے سردار کو حاضر و موجود سمجھ کے اُسکی فرمانبرداری کرونگا تو لڑائی جلد ختم ہو جائیگی اور غلبہ مجھے ہوگا- مینے یہہ ٹھانا ہی کہ اور سبھوں کے چھوڑنے اور ناخوش کرنے پر راضی ہونگا پر اپنے جلیل سردار کے انکار کرنے اور اُسکے چھوڑنے پر ہرگز راضی نہ ہوُونگا +

۳ - یہہ کہ اچھے سپاہی سختی اور تکلیف اُٹھاتے ہیں- اکثر اُنکی گذران تنگی اور مشکل سے ہوتی ہی پر وہ مالک کی فرمانبرداری میں عذر نہیں کرتے- چاہئیے کہ میرا دل قایم اور قوی رہے- میرا افسر میرے آگے آگے چلتا ہی- اُسنے صلیب اُٹھالی اور شرم کو ناچیز سمجھا میں بھی آخر تک اُسکی پیروی کروں اور مصیبتوں میں صبر کرکے اُس کی مرضی بجالاؤں- کسی چیز کو اپنے اور اپنے خداوند جلیل کیخدمت کے بیچ میں مخِل نہ ہونے دوں- دنیاوی سپاہی اپنے مجازی افسروں کیخاطر خوشی سے اپنی جان دیتے ہیں کیا میں اپنے جلیل و محبوب خداوند کے لئے خوشی سے اپنی جاندینے پر راضی نہ ہوُونگا- چاہیے کچھہ ہو پر میں خدا کے فضل سے اپنے پیارے افسر عیسیٰ کو نہ چھوڑونگا +

۴ - یہہ کہ اچھا سپاہی اپنی فتح اور غلبہ پر کامل یقین رکھتا ہی-

وہ گھبراہٹ اور نااُمیدی سے نہیں بلکہ استقلال اور اُمید کے ساتھ لڑائی کرتا اور دل جمعی رکھنے سے قوت حاصل کرتا ہے۔ دنیاوی لڑائی کی فتح بے یقینی اور غیر معلوم ہوتی ہے پر میری لڑائی میں یہہ بات نہیں ہے۔ میرا افسر فتح پاچکا میں اُسکی قدرت سے فتح یابی کی کامل اُمید اور یقین رکھتا ہوں۔ یہہ اُمید میرے دل کا لنگر ہے گو میری لڑائی ظاہر میں قابل فتح کے معلوم نہ ہو پر خدا مجھے غلبہ اور فتح بخشیگا اور مجھے فتح و فیروزی کا تاج ملیگا۔ اگر میں ثابت قدم رہونگا تو مغلوبی کا کچھ ڈر نہیں۔ کاش کہ میں اپنی لڑائی سے بے دل ہو کے نہ بھاگوں بلکہ اُس میں وفادار اور سرگرم پایا جاؤں اور اپنے افسر کی آواز سنکے اُسکے پیچھے دوڑوں +

۵۔ یہہ کہ کیا میں مسیح کا اچھا سپاہی ہوں۔ اور تمام عمر کیلئے اِس لڑائی میں شامل ہوا ہوں۔ کیا ہمت اور جرٔت و اُمید سے قدم آگے بڑھاتا ہوں۔ کاش کہ میں اُسکی قدرت پر سارا بھروسہ رکھوں اور اپنے کو اُسکے سپرد کروں +

پندرھواں غور

مسیحی خاص لوگ ہیں +

تم خاص لوگ ہو۔ ۱ پطرس ۲ باب ۹ آیت +

یہہ لقب خدا کی کلیسیا یعنے مسیح کے روحانی بدن سے علاقہ رکھتا ہے۔ انگریزی ترجمہ کے حاشیہ پر فایدہ میں لکھا ہے۔ ایک خریدی ہوئی قوم ایک خریدی ہوئی ملکیت یعنے وہ قوم جو خدا کے لئے مسیح کے وسیلہ سے خریدی گئی ہے۔ وہ خداوند عیسیٰ کے بندے ہونے کیلئے مخصوص کی گئی اور خدا کے فرزند ہونیکے واسطے خریدی گئی۔ وہ اِس پر گناہ دنیا میں ایک خاص قوم ہے۔ وہ خدا کی برگزیدگی اور تدبیر اور اپنے اقرار و خدمت سے ایسی بن گئی ہے۔ میں سوچوں کہ آیا میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ اگر ہوں تو یہہ یاد رکھوں کہ یہہ بہت بڑی نعمت ہے پر اِس میں جواب دہی بھی بہت ہی بڑی ہے۔ اگر میں اِس قوم میں شریک ہوں تو +

۱۔ یہہ کہ میں اِس گناہ آلودہ دنیا سے الگ ہوؤں پر نہ صرف ظاہری رسموں اور دستوروں سے جنھیں دنیا کے لوگ رد کرتے ہیں بلکہ روحانی چال چلن سے الگ رہوں۔ میں اُن کے بیچ میں سے

نکل آیا - اب میرا حصہ و بخرہ اُن میں نہیں ہے - میں اُن کی راہوں پر
نہ چلوں نہ اُنکی غرضوں کے درپے ہوں نہ اُن کی لذتوں اور خواہشوں
میں شریک ہوں کہ وہ اِنجیل کی نجات کو رد کرتے ہیں اور میں شکر
گذاری سے اُس کو قبول کرتا ہوں - میری خواہش اور خوشی یہہ ہے
کہ مسیح کے لئے اپنی زندگی بسر کروں - وہ اپنی ساری غرضوں اور
مقصودوں میں دنیاوی اور خاکی ہیں - میں بلندی کی چیزیں
ڈھونڈھوں کہ وہ میرا خزانہ ہے اور وہیں میرا دل ہو - اُنکے خیال و دستور
اور تدبیر و حکم اور نمونہ کو کہ محض نکمے و عبث ہیں رد کروں - میں اُن
سے روحانی و آسمانی دل کے اِظہار اور مشقوں سے الگ ہوں نہ
اپنی راست بازی کے فخر سے جدا ہوں - میں ہر بات میں اپنے مالک
کی خواہش اور مقصد بر لانے میں کوشش کروں +

۲ - یہہ کہ میں دنیاوی چیزوں کی لذتوں اور خواہشوں کو
نہ ڈھونڈھوں خدا نے مجھے اپنی کھیتی کے لئے باغ کی سی چہار دیواری
کر دیا - پس میں اُس کی خدمت میں اپنی ساری خوشی حاصل کروں لاکلام
وہ میرے بخرے کے لئے کافی ہے - حقیقی خوشی اور سنجیدگی بخش بات یہہ ہے
کہ میں دنیا کی بیہودہ و نالایق باتوں پر اپنا دل نہ لگاؤں - میرے
فرایض اور کام تو دنیا میں ہیں پر میری خوشیاں اِنجیل اور

مسیح کی خدمت میں ہیں۔ میں اِس حقیقت کو ہمیشہ کام میں لاؤں کہ مسیح سے صحبت رکھنے اور اُس کی مرضی بجا لانے سے ایسی خوشی حاصل ہوتی ہی جس کو دنیاوی خوشی نہیں پہنچتی۔ اُس کی موجودگی میں خوشی کی کثرت اور بھرپوری ہی۔ اگر میں اور کہیں سے اپنی خوشی ڈھونڈھوں تو گویا اُس کی بیعزتی کرتا ہوں۔ اگر میں اُسکا ہوں تو وہ میرے لئے کافی ہی۔

۳۔ یہہ کہ مجھے دنیا میں ایک خاص فرض دیا گیا ہی اور ایک خاص غرض کے لئے ایک خاص بنایا گیا ہوں اور میرے لئے ایک خاص کام ہی جس کے ادا کرنے سے اپنی پیدایش کی غرض پوری کر سکتا ہوں چاہیئے کہ میں اُسی کام میں جس کے لئے خداوند نے مجھے بنایا لگا رہوں۔ اِس کام کے لئے مجھے ایک خاص جگہہ اور حصہ ملا ہی جس کی بزرگی مجازی واقعات پر موقوف نہیں ہی۔ میرا فرض انسان کی رائے سے ادا نہیں ہو سکتا چاہیئے کہ ہر ایک بات خداوند کی طرف کیجائے۔ میں ہر بات میں اپنی پیدایش اور خاص ہونے کی غرض ادا کروں اور ہر کام میں سرگرم رہوں۔ میری مقرری جگہہ اور کام اِنسان کی رائے میں چاہے چھوٹا ہو چاہے بڑا پر مجھ پر فرض ہی کہ میں اُس کام میں خدا کی بزرگی کروں۔ وہ جو چھوٹی باتوں میں وفادار ہی وہ بڑی باتوں میں بھی ہوگا پس میں باورچی خانہ یا کھیت یا دکان یا دفتر میں ہوں خواہ مسند پر جہاں

کہیں کہ ہوں خدا کی تدبیر و انتظام سے ہوں اور وہاں بدل و جان خدا کی مرضی بجالاؤں خدا مجھ سے جو مانگتا ہی میں اُسے دریافت کروں اور خوب سمجھ کر وفاداری تمام اُسکے کاموں کو بجالاؤں +

۴- یہہ کہ میں اپنے نجات دہندہ خدا کے نزدیک جانے اور اُسکے ساتھ چلنے کی کوشش کروں۔ اُس نے مجھے خاص غرضوں اور پھلوں کے لئے اپنے باغ کے احاطہ میں کیا ہی۔ سو میری غرض یہہ ہو کہ میں بکثرت پھل لاؤں۔ میری تمنا یہہ ہو کہ ہر بات میں اپنے نجات دہندہ کی بزرگی کروں۔ میں اُس میں بسوں اور وہ مجھ میں کاش کہ میں اُسکے جلال کے لئے کثرت سے پھل لاؤں اور ہر ایک نیک کام سے اُسکی تعلیم کو رونق دیکر اُس کی عزت کروں۔ میں خوب ہی پاک ہو کر اُس کی صورت میں بن جاؤں اور اُس کا سا مزاج حاصل کروں میں کسی اور اصول اور غرض سے علاقہ نہ رکھوں۔ میرے لئے یہی کافی نہیں ہی کہ کسی کا ہرج نہ کروں یا خود بے عیب رہوں بلکہ یہہ بھی کہ اپنے خداوند کی بزرگی کروں اور ہمیشہ دریافت کروں کہ کس طرح سے اپنے کاموں میں اُس کی تعریف کروں +

۵- یہہ کہ بیشک یہہ صفتیں ایک خاص قوم کے نشان ہیں۔ وہ خدا کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ وہ اُس کی بندگی میں اپنی ساری

خوشی حاصل کرتے اور اُسکی مرضی بجالانے میں مشغول رہتے۔ وہ اُس
کی مانند ہونیکی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح میں بھی جینے چاہتا ہوں
خدا مجھے ایسی طاقت دے کہ میں یوں ہی اپنی زندگی گذرانوں۔ وہ
مجھے ایسی طاقت دے سکتا ہے۔ اِس صورت سے میں یہاں خوش
رہونگا۔ اور آخر کو ہمیشہ کی زندگی رکھونگا۔ کاش کہ میں ہمیشہ یاد رکھوں کہ
میں ایک خاص قوم میں شامِل ہوں اور اُسکی صفتوں کے لایق چلوں ÷

سولھواں غور

مسیحی آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں ÷

ہم تو آپس میں ایک دوسرےکے عضو ہیں افسیوں ۴ باب ۲۵ آیت ÷
یہہ لقب مجھ پر میرے مسیحی بھائیوں کے ساتھ میری نسبتیں ظاہر
کرتا ہے۔ ہم سب ایک ہی بدن کے عضو ہیں اور ایک ہی روحانی زندگی
میں شریک ہیں ہم سب ایک ہی الٰہی سر میں پیوستہ ہیں۔ ہماری فکریں
اور فرایض اور غم اکثر ایک ہی ہیں ہماری تجربہ کاریاں و کمزوریاں ایک
ہی ہیں۔ ہم ایک ہی روح اور ایک ہی اُمید میں شامل ہیں اور ایک
ہی افسر کے تحت میں اور ایک ہی لڑائی میں داخل ہیں۔ ہم ایک جلیل
منزل کے مسافر ہیں۔ یہہ بہت بھاری نسبتیں ہیں۔ اُن میں سے بعضی

عمر بھر قایم رہینگی اور بعضی ابد تک - لاکلام مسیح کے بدن میں شامل کیا جانا بہت ہی بڑی برکت ہے - اگر میں اُس میں شریک ہوں تو ÷

۱ - یہہ کہ میں مسیح کے بدن کے انگونکے لئے ہمدردی کی روح حاصل کرنے میں کوشش کروں - جیساکہ خاکی بدن کے ایک عضو کو تکلیف پہنچنے سے سارے عضوونکو ایذا پہنچتی ہے ویسا ہی مسیح کے روحانی بدن میں بھی ہوتا ہے - پس میں اِس حقیقت کو ہمیشہ یاد رکھوں کہ سب سچے مسیحی ایک ہی ہیں - سبھوں کو محبت و دلسوزی کی راہ دکھلاؤں اور اُن کی طرفسے دردمندی اور دلسوزی کا حاجتمند رہوں ÷

۲ - یہہ کہ میں اپنے مقدور بھر اور ونکی مدد اور تربیت کرنے میں کوشش کروں اور اُنہیں اپنے دنیاوی مال سے دینے میں راضی اور خوش ہوں - میں اپنی صلح و دعاؤں و تاثیروں اور ہر ایک طرح سے لوگوں کی مدد کروں کوئی انسان اپنے ہی لئے نہیں جیتا - ہر ایک کیطرف سے کسی نہ کسی طرح کی تاثیر نکلتی ہے - میں خوب خبردار رہوں کہ میری تاثیر اچھی ہو شاید میں بہت سا نہ کرسکوں پر کچھ نہ کچھ ضرور کروں - پر وہ کیسا ہی کم کیوں نہ ہو ایسی خوبی سے کروں کہ وہ ٹھیک اور درست اور وفاداری کے ساتھہ ہو - اپنے ہمجنسوں یعنے مسیحیونکی خدمت کرنی کیا ہی مبارک کام ہے - میں اوروں کی دعاؤں اور خدمت سے کیسا فایدہ

اُٹھاتا ہوں - اِسلئے مجھے اُسکے بدلے میں اَوروں کے لئے دعا کرنی بہت ہی بڑی نعمت ہی - کاش کہ میں اِس نعمت کے حاصل کرنے میں ہمیشہ مصروف رہوں +

۳ - یہہ کہ میں اپنے خداوند کے بدن کے ہر ایک عضو سے محبت رکھوں - خدا نے مجھے خاص لوگوں سے نسبتیں دی ہیں اِسلئے میں خاص کر اُنہیں کو پیار کروں - پر بہتر ہو کہ ان خاصوں کے سوا مسیح کے سب عضوؤں سے بدل محبت رکھوں اور اُنکا خیر خواہ رہوں - میرا دل اُن میں لگا رہے کہ وہ مسیح کی صورت رکھتے ہیں - ہر طرح کی کراہت اور کج بحثی صرف انجیل کی روح وطبیعت وعادت کے برخلاف نہیں ہی بلکہ میری خوشی اور دلی تسلی کے بھی مخالف ہی - کاش کہ میں اِس مبارک طبیعت وعادت کو ڈھونڈھوں اور اُسکے موافق اپنا سارا کام کروں +

۴ - یہہ کہ میں کسی کی راہ میں ٹھوکر کھلانیوالی کوئی چیز نہ رکھوں - میرا اخلاق اور نمونہ وتاثیر کسی کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ ہو - خداوند عیسیٰ سنجیدگی سے اپنے شاگردوں کو آگاہ کرتا ہی کہ وہ اُسکے چھوٹوں میں سے کسی کو ٹھوکر نہ کھلائیں - وہ جو کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہی اُس کے لئے بہتر تھا کہ وہ پیدا نہ ہوتا - اگر میں کسی کو اپنے نمونہ کے وسیلے عیسیٰ مسیح سے الگ کرونگا تو عدالت کے دن اُسے کیونکر مُنہہ دکھلاؤنگا - میں ہر روز اِس بات کا خیال

رکھوں کہ کسی طرح سے کیسکو ٹھوکر نہ کھلاؤں - میری گفتگو میرا روز مرّے کا کام اور ساری نسبتیں سب کے سب اثر والے ہوں - بہت سے لوگ مجھ پر نگاہ کرتے ہیں - وہ میرے نمونے سے فایدہ یا نقصان اُٹھائینگے - میں ہر روز اپنے دل سے یہہ سوال کروں کہ میرے کام نے میرے پڑوسیوں پر کون سی تاثیر کی یعنے کون میرے وسیلے گناہ سے بچ گیا اور کون ہلاک ہوا +

۵ - یہہ کہ اگر کلیسیا یعنے مسیح کے بدن کا ہر ایک عضو اُسکے دوسرے عضو کو پیار کرے تو تمام کلیسیا کو کیسی بڑی برکت ہو - کاش کہ میں مسیح کے عضوؤں میں یکتائی کرانیکی کوشش کروں - کاش کہ میں خود بھی اُسکے سارے سچے لوگوں کو مثل اپنے بدن کے عزیز رکھوں - تحقیق یہہ کام میرے جلیل خداوند کو پسند آئیگا کہ اُسنے اپنے شاگردونکو یہہ حکم دیا ہی کہ وہ ایک دوسرے سے ایسی محبّت رکھیں جیسی اُسنے اُنسے محبت کی +

ستر ھواں غور

مسیحی مقدسوں کے ہم شہری ہیں ✣

تم مقدسونکے ہم شہری ہو۔ افسیوں ۲ باب ۱۹ آیت ✣

یہہ نسبت بہت ہی مبارک اور سرافرازی بخش ہے۔ خدا کے سارے فرزند فضل کے شہر میں بستے ہیں پر سب ایک ہی محلہ میں نہیں بلکہ جدا جدا محلّوں میں بستے ہیں۔ مقدس لوگ جو دوڑ تمام کر گئے جلیل محلہ میں دخل پا چکے۔ میں اُنکا ہم شہری ہوں بشرطیکہ اُنکے موافق خدا کی حمد وستایش کرتا رہوں۔ اگر میں مقدسونکا ہم شہری ہوں تو ✣

۱۔ یہہ کہ میں مسیحی زندگی کی بڑی قدر کروں اور اُسکا بڑا خیال رکھوں۔ یہہ عزت جو مجھے دی گئی ہے کیسی بڑی ہے۔ خدا نے اپنی عین مہربانی سے مجھے پریشانی اور پست حالی سے نکالکے سرفراز کیا ہے جب میں اپنی مذہبی حالت اور موقعوں پر خیال کرتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ لاکلام سچا مسیحی انسانوں میں سب سے مبارک ہے۔ یہہ نعمت کیسی جلیل ہے کہ میں خدا کا بُلایا ہوا ہوں آسمانی اور زخریدے ہوئے خاندان میں شریک ہوں۔ اگر میں اپنے ہم شہریوں کی طرف بغور دیکھوں تو میری نسبت اُنکے ساتھ کیسی عزت بخش معلوم ہو۔ میرے ہمشہریوں

میں سے ایک ایسا جلیل ہی کہ یوحنا اُس کی بندگی کرنے پر تھا۔ اُس نے
اُسے روکگے کہا کہ میں تیرا اہم خدمت ہوں۔ فضل کا سب سے غریب
و لاچار فرزند آسمان کے سب سے بڑے فرشتہ سے نسبت رکھتا ہی۔
میں اپنے کو اِس جلیل نسبت کا شریک سمجھکر اپنی نعمت کی بڑی قدر کروں +
٢ - یہہ کہ میں ہمیشہ خدا کی اس بخشش کا شکرگذار رہوں۔
یہہ اول سے آخیر تک بخشش ہی یہہ صرف معافی بخش خدا کی برکت ہی
یہہ میری طرف سے یا میری راستبازی کے کاموں سے نہیں بلکہ
فضل کی بخشش ہی۔ الٰہی معافی کی بخشش سب برکتوں سے افضل ہی۔
میں مسیح کے خون سے خریدا گیا ہوں۔ پیشتر میں ایک غریب لاچار
ہلاکت کے لایق گنہگار تھا۔ اُسنے میرے قیدخانہ کے دروازہ کو کھولکر
مجھے آزاد کیا۔ یہہ کیسی بڑی رحمت مجھ پر کی جب میں اُس غم و تاریکی
اور پست حالی پر جس سے میں نے رہائی پائی غور کرتا ہوں اور اُس
محبت پر جو مجھ پر ظاہر ہوئی خیال کرتا ہوں تو اُسکا بہت ہی شکرگذار
اور احسانمند ہوتا ہوں۔ میں عالم بالا پر ایک مکان اور اپنی
میراث رکھتا ہوں۔ وہاں کے پاکترین مخلوق میری ملاقات کے لئے میری
راہ دیکھتے ہیں۔ یہہ فضل کا بھید ہی۔ اگر اہل دنیا مجھے حقیر سمجھیں اور مجھ پر طعنہ
کریں تو کچھ پرواہ نہیں۔ میرا نجات دہندہ خدا مجھے پیار کرتا ہی۔ فرشتے

مجھ پر نگاہ کرتے ہیں - کاش کہ میں اِس بڑی برکت کے لئے خدا کی شکرگذاری سے کبھی غافل نہ رہوں +

۳- یہہ کہ میں اپنی پاک بُلاہٹ کے لایق چلوں - میری نسبتوں اور میرے چال چلن میں موافقت کلّی ہو - بادشاہ کا بیٹا اپنے عالی رتبہ کے موافق سب کام کرتا ہی - میں ابدی بادشاہ کا فرزند ہوں - میرے بھائی بادشاہ کے خاندان اور بادشاہی کہانت میں شریک ہیں میں روحانی مزاج رکھنے اور پاک ہونیکے لئے کوشش کروں میرے ہم شہری جو خدا کے مقدس ہیں کیسے پاکیزہ وصاف ہیں وہ مسیح سے کیسی کامل محبت رکھتے ہیں - وہ شکرگذاری سے اُسکی حمد وستایش کرتے اور وفاداری سے اُسکی مرضی بجالاتے ہیں - اسی طرح سے میں بھی ہمیشہ روحانی مزاج رکھنے اور مقدسوں کی راہ پر چلنے میں کوشش کروں - میں اپنے بدن کو دباؤں اور اُسکو خدا کی روح کے تحت میں دوں اور ہمیشہ اُسکی خبرداری میں کوشش کروں +

۴- یہہ کہ میں اُس جلال کی طرف جو میرے آگے قایم ہی قدم اُٹھاؤں - بہت جو میری طرح کمزور تھے فتحمند ہوئے وہ اب کامل و مبارک ہیں - جس طرح وہ خوشی و مبارکی میں داخل ہوئے میں بھی داخل ہو سکتا ہوں - کاش کہ میں ہمیشہ اِس راہ میں ثابت قدم

رہوں ۔ مجھے ہمیشہ دکھہ اُٹھانا نہ پڑیگا - میں جلد اُن مبارک لوگوں کو جو بہشت میں پہنچ گئے ہیں دیکھونگا - میں کسی چیز کو اپنے تئیں اُن تک پہنچنے سے روکنے نہ دوں - میری ہر ایک بات اِس ارادے کے ساتھہ ہو کہ میں گذرنیوالی باتوں کو چھوڑکے آنیوالی باتوں کی طرف دوڑوں - میں جلیل خاندان بزرگ امید اور ہمیشگی کا مکان رکھتا ہوں - کاش کہ میں اُن سے غافل نہ رہوں - کاش کہ میں سب چیزونکو ناقص سمجھوں اور اُن کامل چیزونکو حاصل کروں +

۵ - یہہ کہ میں خداوند عیسیٰ کے گلہ میں شریک ہو کر یہہ سب بھاری فرایض رکھتا ہوں - چاہیے کہ ان فرضوں کے ادا کرنے میں مشغول رہوں - میں مقدسوں کا ہمشہری ہوں - چاہیے کہ اپنی بڑی نعمت کی قدر کروں - ہمیشہ اِس برکت کے لئے شکر گذار رہوں - میں اِس اُمید کی طرف ہمیشہ رجوع رہوں اور اِس دوڑ میں ثابت قدم رہوں اور اپنے روزمرہ کے کام میں خوش رہوں کہ اِس صورت سے اپنی آسمانی بلاہٹ کی غرض کو ادا کرونگا اور اپنے خداوند کے پھر آنیکے ظہور کے لئے تیار رہونگا +

اٹھارواں غور

مسیحی زندگی کی میراث کی نعمت میں شریک ہیں +

تم زندگی کی میراث کی نعمت میں شریک ہو۔ پطرس ۳ باب ۷ آیت +

اِس لقب سے میری نسبت جو میرے مسیحی پڑوسیوں سے ہی ظاہر ہوتی۔ ہم دونوں زندگی کے فضل کے وارث ہیں۔ زندگی کا فضل ہمیشہ کی زندگی کا انعام ہے۔ یہہ بخشش کیسی بڑی اور عجیب وغریب ہے۔ ابھی میں اُسکے جلال کو جیسا چاہئے سمجھ نہیں سکتا نہ اُس کی حد و نہایت کو پہنچ سکتا ایسا ہی سب مسیحی ایک ہی جلیل اُمید سے سفر کرتے ہیں۔ پس جو ہم سب ایک ہی راہ کے مسافر ہیں تو چاہئے +

۱۔ یہہ کہ راستہ پر آپس میں میل واتفاق رکھیں کہ مذہبی بحث اور حجت دلکو بلائے درد آمیز ہے اور اُس کی تاثیر وانجام دنیا پر نہایت نقص انگیز ہے۔ وہ دل جو بے رحم اور بدگمانی وسخت عداوتوں کو اپنے اندر جگہہ دیتا ہے آباد رہ نہیں سکتا۔ اگر میں تکلیف سہوں اور شرمندگی اُٹھاؤں تو وہ اس سے بہتر ہے کہ میں کسی سے اپنا انتقام لوں۔ میں اپنے دوستوں سے لڑنے کی فرصت نہ پاؤں اور اپنے مسیحی بھائیوں میں جدائیگی

ونفاق دلوانیکا باعث نہ ہوں - ہر ایک کو باہم ملانے اور اتفاق رکھوانے میں محنت کروں - اِس صورت سے روح کی یکتائی رکھونگا اور اپنے بھائیوں کے لئے برکت پہنچانیکا سبب ہونگا +

۲ - یہہ کہ ہم سب مسیحی طرح طرح کے غم و رنج اور بہت سی تکلیف اور مصیبتیں کھینچتے رہتے ہیں - اِس سبب سے ایک کو دوسرے کی غمخواری کے لئے بہت سی جگہہ اور موقع ہیں - اِس طرحکی خاطرجمعی کرنیکی تاثیر بہت ہی مبارک و دلپذیر ہوتی ہی - ہم شفقت کے الفاظ اور محبت کے کلمات سے ایک دوسرے کی بڑی مدد کرسکتے ہیں - ایسے الفاظ اور کلمے بڑی بڑی مشکلوں کو حل کرتے اور غم کی تلخی کو دور کرتے ہیں - ہم ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھانے سے مسیح کی شریعت کو پورا کرتے ہیں - شفقت و مہربانی کی روح و طبیعت دعا کرنے میں مدد دینیوالی ہی - وہ خاندان میں اتفاق اور اطمینان پیدا کرتی ہی - کاش کہ میں صابر اور اطمینان رکھنیوالا رہوں +

۳ - یہہ کہ ہم سب مسیحی جلیل امید رکھتے ہیں - چاہئے کہ اُسکی طرف قدم مارنے میں ایک دوسرے کی خاطرجمعی کریں ہماری آسمانی میراث ہم سبھوں کو ایک ہی زندہ اُمید میں وابستہ کرتی ہی - ہم سب کے سب بہت ہی کمزوریاں رکھتے ہیں - اگر اُن کے دبانے اور دور کرنے میں

کوشش نہ کریں تو راہ میں بڑا فساد واقعہ ہو- قوی اور مضبوط لوگ کمزوروں کو حقیر نہ سمجھیں بلکہ اُنکی مدد و خاطر جمعی کریں- ہم آپس میں اپنی جلیل اُمید کی بابت بہت بات چیت کریں- اگر میں اپنے دلکو اُسپر لگاؤں تو اُسکے ذکر و مذکور سے کبھی خاموش نہ رہوں کیونکہ جب دل میں کسی بات کی آرزو بھری ہوتی ہی تو اُس کی بابت گفتگو کرنے سے خوشی اور آرام حاصل ہوتا ہی- کاش کہ میں اپنی گفتگو کے وسیلہ سے اپنے ہمراہی بھائی کی مدد کروں +

۴- یہہ کہ میں اپنی میراث جلد پاؤنگا- راہ کی تکلیف و مصیبت سے بیدل نہ ہوؤں کیوں اِس چند روزہ کی تکلیف کے سبب سے کڑکڑاؤں اور صبر و قناعت کو کام میں نہ لاؤں- کیا اپنی کسی حالت سے مجھے ناراض ہونا چاہیے- کیا میرے خداوند نے میری یہہ حالت مقرر نہیں کی- بیشک اُسکی حکمت نے میرے لئے یہہ مقرر کیا ہی- پس میں اپنی دوڑ میں ناامید نہ ہوؤں نہ کاہل ٹھہروں- کاش کہ میں اپنی حالت کو خدا کی طرف سے مقرر کی ہوئی سمجھ کے اُس میں خوش رہوں اور اُسی میں ہر طرح سے خدا کی بندگی کروں +

۵- یہہ کہ ہمیشہ کی زندگی کے وارثوں کی یہہ صفتیں اور فرایض ظاہر ہیں کہ وہ آپس میں میل رکھیں ایک دوسرے کی دل جمعی

کریں اور بھلائی چاہیں اور اپنی حالت پر صابر و قانع رہیں- کاش
کہ میں ان صفتونکے حاصل کرنے میں کوشش کروں اور اُنکو مشق کرتا
رہوں تاکہ خدا کے سامھنے خوشی سے اپنی میراث کے شرکاؤں سے ملوں
وہ کیا ہی مبارک دن ہوگا جب تمام کلیسیا تخت عدالت کے سامھنے
کھڑی ہوگی اور خداوند عیسیٰ یہہ کہیگا جنہیں تونے مجھے دیا میں نے اُن
میں سے ایک کو بھی گم نہ کیا +

اُنیسواں غور

مسیحی دنیا کے نور ہیں +

تم دنیا کے نور ہو- متی ۵ باب ۱۴ آیت +

اب میں اُن لقبوں پر جو میری دنیا کی نسبتوں کے حق میں ہیں
غور کیا چاہتا ہوں- اگر میں مسیحی ہوں تو خدا کے چنے ہوئے اور روحانی
گلے میں شریک ہوں اور میرے ہم شہری آسمان پر ہیں- پر میں ابھی
وہاں نہیں ہوں میری سند البتہ اوپر ہے- میں گناہ آلودہ دنیا کا رہنیوالا
ہوں میرا خداوند مجھ سے یہی چاہتا ہے کہ میں یہاں اُسکے کام کاج میں مشغول
رہوں- جو جو حکم اُسنے دئے ہیں میں اُنکی تعمیل میں کوشش کروں
اور اپنی تقرری کی جگہہ میں دنیا کا ایک نور رہوؤں یعنے اپنے نیک

چال چلن اور ہر طرح کے بھلے کاموں سے راستی میں لوگوں کی اگوائی اور رہ نمائی کروں اور اُنہیں مسیح تک پہنچاؤں اور اُن کو خدا کی فرمانبرداری کی ترغیب دوں - اگر میں ایسا ہونے چاہتا ہوں تو مجھے یہہ ضرور ہی +

۱ - یہہ کہ میرا دل بخوشی سچائی کی تعلیم و تربیت حاصل کرے تب میں اوروں کو تعلیم دے سکونگا - ہمیشہ کی زندگی کی راہ دکھلانے اور اپنے پڑوسیوں کی اگوائی کرنے میں بہت ہی بھاری جوابدہی ہی - بیشک خداوند عیسیٰ دنیا کا حقیقی نور ہی میں جس قدر روشنی اُس سے پاؤں اُسی قدر اوروں کو روشنی دوں - وہ اپنے کلام میں مجھے روشنی دیتا ہی - اُس میں اُسی ہی کی روح خدا کے ہر ایک حکم اور چیزوں کی بابت مجھے تعلیم دیتی ہی - چاہیئے کہ میں کمال شوق سے اُس کلام کو سیکھوں اور اُسکی بڑی قدر و عزت کروں - میں اُسے اپنے لئے خدا کی بخشش اور انعام سمجھوں اور جو جو مجھے بتلاتا ہی میں اوروں کو بتلاؤں لیکن یہہ نہایت ضرور ہی کہ میں اُس سے بخوبی واقف ہو جاؤں تاکہ صاف صاف اُس کی بشارت کا بیان کروں +

۲ - یہہ کہ میرا اخلاق خدا کی روح کی ہدایت سے پاک ہو جائے کہ لوگ نہ صرف میری ہدایت و تعلیم سے بلکہ میرے چال چلن کے وسیلہ سے

بھی تعلیم پائیں - میری روشنی میرے روزمرہ کے کاموں میں چمکے - میں اپنی گفتگو میں پاک اور نمکین ہوؤں - دعا کی طبیعت اور خاکساری کی عادت دینداری و محبت اور اپنے تئیں ضبط کر لینے کی روح جو اوروں کو روشنی دینے کے لئے قایم کی گئی ہی مجھ میں بہتایت سے ہو - میں چھپ نہیں سکتا اور نہ چھپنے چاہوں - میری کوشش اور تمنا محض یہہ ہو کہ مسیح مجھ میں دکھلائی پڑے اور مجھ سے جانا جائے - کاش کہ میرا حال ایسا ہو کہ میں اوروں کو جو مسیح سے باہر ہیں یہہ کہسکوں کہ جیسا میں مسیح کا پیرو ہوں تم میرے پیرو ہوؤ - اِس طرح سے میں بہتوں کی مدد کر سکونگا - کاش کہ میری روشنی ہمیشہ چمکے اور میں اورونکو خدا کی طرف رجوع ہونے کی ہدایت کروں +

۳ - یہہ کہ میری روشنی ہمیشہ قیام رکھے اور برابر رہے - وہ تھوڑی سی روشنی جس کو قیام ہی اُس بڑی اور بھڑکیلی روشنی سے جو کم و بیش ہوا کرتی ہی بہتر ہی - راہ دکھلانیکے لئے ایک چھوٹی سی بتی بجلی سے بہتر ہی - اکثر لوگ بجلی کی مانند بیوقت بے قیام روشنی چمکاتے ہیں پر جہاں کہیں میں ہوں میرے چال چلن کی تاثیر کی روشنی خدا کے لئے برابر ہو - میرے فرایض میں کوئی چھٹی اور تعطیل کا دن نہیں ہی - مسیحی ہر وقت اور ہر جگہہ میں ایک سال رہے - میں اُس روشنی کی

مانند ہوؤں جو ہر دم زیادہ روشن ہوتی جاتی ہے۔ مسیح کا سب سے
عاجز بندہ اپنی روشنی سے کسی نہ کسی کو روشن کر سکتا ہے۔ کاش کہ میں
خداوند عیسیٰ کی روشنی میں رہکے بہتوں کو روشن کرنیکا باعث ہوؤں۔
۴- یہہ کہ میری روشنی آخر تک چمکتی رہے۔ میری نسبتیں اور
مکان اور دنیاوی کاروبار اکثر بدلتے رہتے ہیں۔ پر میرے دین کے
اصول ہمیشہ ایکساں رہتے ہیں اور ایک ہی طرح کے پھل لاتے ہیں۔ وہ
دینداری جو جوانی میں واجب ہے وہی بڑھاپے میں بھی۔ پس میں اپنی زندگی
کے اخیر تک مسیح سے محبت رکھوں۔ اور اُس کی مرضی بجا لاتا رہوں اور
ہر کام میں اُسکے مانند ہونے چاہوں۔ میری حالت بدل جائے اور نسبتیں
اور ہو جائیں تو ہو جائیں پر مسیح سے محبت آخر تک بڑھتی جائے۔ اِس
صورت میں میرا نمونہ میرے گذر جانیکے بعد برکت کا باعث ٹھہریگا اور
میری روشنی دنیا میں چمکتی رہیگی۔

۵- یہہ کہ میں اپنی اِن صفتوں کے پائیجانیکا بہت ہی بڑا
مشتاق ہوؤں۔ ہمیشہ میری خواہش یہہ ہو کہ میں اُسکے جلال کیلئے
جس نے مجھے تاریکی سے نکال کے اپنی جلیل روشنی میں داخل کیا چمکوں۔
یہہ ساری صفتیں میں روح القدس سے پا سکتا ہوں چاہئے کہ میں
اُس سے یہہ سب ڈھونڈھوں۔

بیسواں غور

مسیحی زمین کے نمک ہیں +

تم زمین کے نمک ہو - متی ۵ باب ۱۳ آیت +

مسیحی لوگ اِس عالم میں نہ صرف لوگونکو روشن کرنے بلکہ اُنکو بگڑنے نہ دینے کو بھی آئے ہیں - دنیا میں نمک کی پیدائش خاص اِس غرض سے ہی کہ وہ دنیا کی چیزوں کو سڑنے سے بچاتا ہی - اسی طرح مسیحی دنیا کے لوگوں کو بگڑنیکی حالت سے بچائیں - وہ لوگوں کو گناہ کی ہلاکت سے بچائیں پریشان حالونکو تسلی دیں گنہگارونکو راہ بتلانا بگڑے ہوؤنکو بحال کرنا دنیا میں مسیحیونکا خاص کام ہی اور وہ اس عہدہ کے جوابدہ ہیں کیونکہ اِنہیں کاموںکے لئے مخصوص کئے گئے ہیں اسیواسطے بڑی بڑی نعمتیں اور فضیلتیں پاتے ہیں اور اِسی وجہ سے دنیا کے نمک کہلاتے ہیں - میں اپنے تئیں اپنے پڑوسیوں کے حق میں نمک سمجھکے اُن کی بحالی میں کوشش کروں +

۱ - یہہ کہ میں دنیا میں ایک خاص و قوی تاثیر رکھوں - نمک کی خاصیت اور اُسکی موجودگی کی غرض یہہ ہی کہ وہ چیزونکو درست رکھنے کے لئے اُنپر تاثیر کرے - اِس ہی طرح خدا کا فضل انسان کے دل

وزندگی میں موثر ہوتا ہی - میری تاثیر کو ہمیشہ کامیابی اور ترقی ہو
یعنے بُرائی کا مٹانا سچائی کا پھیلانا لوگوں میں خوشی بڑھانا میرا کام
ہی - چاہئے کہ اِس میں فرق نہ آنے دوں - خدا مجھے میرے کام و مقام
پر مقرر کرتا ہی - پس جہاں کہیں میری جگہہ اور میرا کام ہو وہ کیسا ہی
کیوں نہ ہو پر میں سب کی بہتری اور بھلائی چاہوں کہ اِس ہی لئے میں
دنیا میں انسانوں کے بیچ میں رکھا گیا ہوں - میں اپنے آرام اور خوشی
کے لئے نہیں بلکہ سچائی پر گواہی دینے اور لوگوں کی بھلائی کرنیکو
بھیجا گیا ہوں چاہئیکہ میں ہر روز اپنے دل سے دریافت کیا کروں کہ
آج میں نے کس کی بھلائی کی یا چاہی اور کس کے ساتھ نیکی کی - اگر
کسی کو برکت نہیں پہنچائی تو بیشک اُس نمک کی مانند ہوں جس
میں مزہ نہیں - پس میں ہمیشہ ڈرتا رہوں کہ ایسا نہ ہو کہ بے مزہ
نمک کی مانند ہو کر پھینکا جاؤں - خدا کرے کہ مزہ دار نمک کی طرح رہکر
اوروں کی بھلائی کا باعث ہوؤں +

۲ - یہہ کہ میں اپنے دل میں فضل کی کامیابی اور پُر اثر طاقت
حاصل کرنیکی کوشش کروں - جبتک میں اوروں کے لئے فایدہ کا
باعث نہ ہوؤں اپنے دلکو فضل کے وسیلہ سے درست کروں کہ جبتک
میں اپنے کو درست نہ کرونگا اوروں کے لئے فایدہ کا باعث نہو سکونگا -

میرا دل اور عقل و خواہش و خیال آسمانی کمال کی تاثیر دکھلائیں۔ میری گفتگو پاک اور صاف ہو اور فضل میرے ہر ایک کام پر اثر کرے۔ اگر عیسیٰ حقیقت میں میرے دل میں بستا ہی تو نیکی کرنا میرے لئے آسان و دل پسند ہوگا۔ اگر میں اول میں خدا کی دی ہوئی ہر ایک نعمتوں کے بڑھانے میں کوشش کرونگا تو ہمیشہ میری حالت ایسی ہی رہیگی۔

۳۔ یہہ کہ میں اپنے روزمرّہ کے کام کاج اور چال و چلن پر بہت ہی خیال رکھوں کہ بیجا نہ ہونے پائے۔ جو جو کہ میں دیکھتا یا سُنتا ہوں وہ گویا میرے دل کی نیک خواہشوں کے سینچنے اور سنبھالنے کے باعث ہوں۔ میں کبھی غافل اور بیخبر نہ رہوں کہ ایک دم کی بے خبری اور جلدی کا کام میرے یا اوروں کے بڑے نقصان کا باعث ہوگا۔ کاش کہ میں اُن نسبتوں میں جن میں مجھے خدا نے رکھا ہی ایسا چلوں کہ سب لوگونکے فایدہ کا باعث ہوؤں۔

۴۔ یہہ کہ میں فضل کی نعمتوں کے کھو دینے سے ڈرتا رہوں۔ وہ نمک جو بگڑ جاتا ہی کسی کام کا نہیں رہتا۔ وہ اپنی ہلاکت و بربادی کی حالت میں مثل اور بگڑی ہوئی چیزوں کے کام میں نہیں آسکتا بلکہ وہ پھینکا اور پانوں تلے روندا جاتا ہی۔ نکما اور بے فایدہ کا مسیحی بگڑے ہوئے نمک سے تشبیہ دیا جاتا ہی۔ اُسکے لئے بہتر ہوتا کہ وہ مسیح کا

اقرار کبھی نہ کرتا۔ پس میں ہمیشہ اِس خوف میں رہوں کہ ایسا نہ ہو کہ میں بھی نکما اور بے فایدہ کا انسان ہو جاؤں۔ اگر میں بے کام کا ہو جاؤنگا تو مجھے کیسی بھاری جوابدہی کرنی پڑیگی۔ پس میں دعا کرتا اور جاگتا رہوں تاکہ شیطان کے جال میں نہ پڑوں اور بگڑے ہوئے نمک کی مانند نہ ہو جاؤں۔ خدا کے سوا اور کوئی مجھے اِس حالت سے بچا نہیں سکتا۔ اگر میں اُسے مانگونگا تو وہ مجھے اس حالت سے بچنے کی طاقت دیگا +

۵ - یہہ کہ کاش کہ میں اچھے نمک کی مانند اوروں پر نیک تاثیر کروں اور بگڑے ہوئے نمک کی مانند ہو جانے سے ڈرتا رہوں اور ہمیشہ دل و جان سے خدا کی مرضی بجا لانے میں مصروف رہوں۔ خدا کرے کہ میرے قول و فعل و نمونے و تاثیریں اور سب کچھ میرے پیارے مالک کے جلال کے باعث ہوں +

اکیسواں غور

مسیحی کاہنوں کی مقدس جماعت ہیں +

تم کاہنوں کی مقدس جماعت ہو۔ ا پطرس ۲ باب ۵ آیت +

شریعت کے ایام میں خدا نے کہانت کے لئے ایک خاص فرقہ جُن

لیا تھا- یہہ فرقہ خاص نعمتیں اور فرایض رکھتا تھا- وہ لوگونکا ہادی
و معلم اور اسرائیلیوں کا شفیع تھا اور خدا کے سامھنے اُنکے لئے خدمت
کرتا تھا- انجیل کی رو سے صرف ایک سردار کاہن ہی جو ہماری روحونکا
محافظ ہی- مسیحی اسلئے کاہن کہلاتے ہیں کہ وہ اوروں کے لئے خدا کے
سامھنے دعا کے وسیلہ سفارش کرتے ہیں- میں اب کاہن ہونیکی صفتوں
پر غور کروں اور اُنکو اپنے اوپر لگاؤں +

۱- یہہ کہ خدا کے کاہنوں کو کیا لایق اور مناسب ہی- یہہ کہ میں
اُنپر جو گمراہ یا دھوکے میں پڑے ہوں ترس کھاؤں اور نادان اور
اندھے انسانوں پر تیوری نہ چڑھاؤں اور نہ غصہ و خفگی سے اُن پر
نگاہ کروں کیونکہ میں بھی پیشتر اُنکی مانند اندھا تھا- اگر میں اب اندھا
نہیں ہوں تو یہہ میرا کچھ ثواب نہیں- میرا دل روشن ہو گیا ہی تو
یہہ خدا کے فضل کی بخشش ہی- خدا نے مجھپر اتنا بڑا ترس کھایا تو کیا مناسب
ہی کہ میں اوروں پر ترس نہ کھاؤں- خدا جنہیں مقبول اور پیار کرتا
ہی کیا میں اُنہیں عزیز نہ رکھوں- چاہیئے کہ میں کمال محبت و دل سوزی
اور خوش نیتی سے سبھوں کے ساتھ سلوک کروں اور اُنکی بھلائی کرنے
اور برکت دینے میں مصروف رہوں اور اپنے سردار کاہن کے نمونہ کے
موافق نادانوں اور پریشان حالوں پر ترس کھاؤں +

۲- یہہ کہ میں تائبونکے قبول کرنے پر خوش ہوؤں - یہہ کاہنوںکا ایک خاص فرض تھا - یہہ خداوند عیسیٰ کی ایک خاص و مبارک صفت ہی کہ وہ کسی کو مایوس نہیں کرتا اور اُس سے جو اُسکو دل و جان سے ڈھونڈھتا ہی انکار نہیں کرتا - میرا دل اُنکی طرف جو خدا کو ڈھونڈھتے ہیں دوڑے - بے رحم اور بے ترس اور بے دردمند مسیحی گنہگار انسان کے لئے لایق و نفع کے کاہن نہیں ہو سکتے - میں گنہگاروںکی حرکتِ بد پر صبر کر کے اُنکو خدا کی طرف رجوع کرانے میں کوشش کروں کہ وہ اُسکے لئے جواہر اور میری خدمت کی مُہر ہوں ❖

۳- یہہ کہ میں رجوع لائے ہوئے شخصوں اور بچائے ہوؤں پر خوش ہوؤں اور خوشی مناؤں کہ میرا خداوند عیسیٰ بچائے ہوئے گنہگار کے آنے پر کیسا خوش ہوتا ہی - پس میرا دل اِس خوشی میں داخل ہو کہ میں لوگوں کے لئے ایسی کوشش کروں کہ وہ مسیح کیطرف رجوع ہو کے نجات پائیں - میں اپنے گھرانے اور دوستوں اور دنیا کے بیچ میں اِس ہی انجام کے لئے کوشش کروں ❖

۴- یہہ کہ اگر میں سچا کاہن ہوں تو چاہیئے کہ سبھونکے لئے دعا کروں - کاہن کا ایک خاص فرض یہہ ہی کہ وہ اورونکا شافی ہو - پسمیں اپنے تئیں اپنے پڑوسیونکا کاہن سمجھکے اُنکے لئے دعا کرتا رہوں اور میری

دعا نہ صرف اپنے خاندان اور دوستوں اور ہمسایوں کے لئے ہو بلکہ سارے جہان کے لئے دعا کی تاثیر کون بتلا سکتا ہے - خدا میری دعا کے جواب میں بڑی برکتیں بخشیگا - اُسنے ابراہیم و یعقوب و موسیٰ و پولوس اور بہتوں کی دعائیں سنیں - کیا میری دعا نہ سنیگا - ہاں سنیگا بشرطیکہ میری دعا مسیح کے نام سے ہو - میں خاصکر اُنکے لئے جو اپنے واسطے دعا نہیں کرتے دعا کروں کہ کوئی اُنکی طرف اِس سے زیادہ تر شفقت نہیں دکھلا سکتا - میں اپنی تسلّی کیلئے یاد رکھوں کہ خدا میری دعائیں سننے پر راضی اور تیار ہے - کاش کہ اِس نعمت کو ہمیشہ عمل میں لاؤں ÷

۵ - یہہ کہ پاک کہانت کی صفتیں مجھ میں پائی جائیں یعنے میں گمراہوں پر ترس کھاؤں اور تائبوں کے قبول کرنے پر تیار رہوں اور بچائے ہوؤں پر خوشی مناؤں اور سبھوں کے لئے دعا کروں کہ یہہ سب صفتیں مسیح میں اعلیٰ درجہ سے پائی جاتی ہیں - وہ صفتیں ہر ایک مسیحی میں چاہیئے - کاش کہ میں اپنے خداوند کی خدمت بجا لانے اور اُورونکو برکت پہنچانے میں وفادار و سرگرم رہوں ÷

بائیسواں غور

مسیحی فضل کے اچھے خانساماں ہیں +

تم جو خدا کے طرح طرح کے فضل کے اچھے خانساماں ہو۔ ا پطرس ۴ باب ۱۰ آیت +

اِس لقب سے میری ایک اور نسبت جو دنیا سے علاقہ رکھتی ہے ظاہر ہوتی ہے یعنے میری ساری نعمتیں اور برکتیں خدا کے طرح طرح کے فضل سے ہیں۔ اگر اُسکا فضل مجھہ پر نہ ہوتا تو میں کچھہ بھی نہ پاتا۔ میری تندرستی اور عقلی و روحانی نعمتیں سب خدا کے فضل سے ہیں اور جو کچھہ اُسنے مجھے دیا ہے عاریت اور قرض کی راہ سے دیا ہے اور مجھہ کو اُسکا جواب دہ کیا ہے۔ عدالت کے دن مجھہ سے ہر ایک کا حساب لیگا۔ یعنے خدا نے مجھے یہہ ساری نعمتیں اور برکتیں اپنے جلال اور اوروں کی بھلائی کے لئے دی ہیں۔ میں اُنکو اوروں کے کام میں لاؤں +

۱ - یہہ کہ میں دنیا میں خاص نسبت رکھتا ہوں چاہیئے کہ اُسکے فرایض ادا کروں۔ میں دنیا میں اپنی خوشی منانے کیلئے نہیں بلکہ خدا کی خدمت اور اوروں کے فایدہ کے لئے رکھا گیا ہوں۔ وہ میرے رہنے کی حد اور میرے فرض کا منظر اور میرے کام کی خاصیت مقرر کرتا ہے

اور مجھے یہہ حکم دیتا ہی کہ جب تک میں پھر نہ آؤں تم اِس کام میں مشغول رہو- کاش کہ میں اپنے تئیں خدا کا خانساماں سمجھ کر جو کچھ میرے حوالہ کیا گیا ہی امانت و دیانت سے خرچ کروں- میں اپنے دل سے پوچھوں کہ میں کسکو فایدہ پہنچاؤں اور کس کی ہدایت کروں اور کس کے بچانیکا باعث ہوں- اگر میرے دل میں خدا کی محبت ہی اور رہیں وحانی مزاج اور اپنے نجات دہندہ کی سچی معرفت رکھتا ہوں تو ہمیشہ و ہر جگہہ کام کا ہوؤنگا÷

۲- یہہ کہ میری خانساماں گری خاصکر خدا کے فضل کی ہی یعنے میری مقرری خدمت کی خاص غرض اور انجام یہہ ہی کہ میں اورونکے بچانیکا باعث ہوؤں- میرے ظاہری وسیلہ اور عقلی نعمتیں سب اس ہی بڑی غرض اور مقصد کے لئے ہیں- چاہیئے کہ میں اپنی ساری خاص و عام نسبتوں میں اس حقیقت کو یاد رکھو کہ اگر کوئی تمام دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کو گنوائے تو اُس سے اُسکو کیا فایدہ- میرا کام و محنت میری دوڑ دھوپ لوگونکی بھلائی کے لئے ہو- کاش کہ میں لوگوں کو خداوند عیسیٰ کی طرف رجوع کرانے میں کوشش کروں تاکہ وہ بچ جائیں- اگر ایسا ہو کہ میں عہدے کے طور پر خدا کے فضل کی منادی نہ کرسکوں تو کسی نہ کسی طرح سے اُس بڑے فضل اور عین مہربانی کی جو میری طرف ہی تعریف کروں کاش کہ جبتک

میں کسی کو خداوند عیسیٰ کی طرف رجوع نہ کراؤں اپنے دل کو چین نہ دوں +

۳- یہہ کہ میں اِس خان سامان گری کی خدمت میں باوفاو امانتدار رہوں میں خدا کا جس نے مجھے اِس خدمت کے لئے بُلایا اور برکتیں دیں امانتدار ہوؤں - میں انسانکے حق میں جن سے میں نسبت رکھتا ہوں وفادار رہوں کہ اُنکی نجات وخوشی میری امانت ووفاداری پر موقوف ہیں - خدا کے فضل کا خانسامان ہو کے مجھے اپنی اوقات فضول وواہیات کام میں خرچ کرنا مناسب نہیں - چاہئیے کہ میں اِس کام میں آرام کو اپنے اوپر حرام کروں اور ہمیشہ اپنے مالک کے کام میں لگا رہوں اور اُسی سے ہمیشہ دریافت کرتا رہوں کہ ای خداوند تو کیا چاہتا ہے فرما کہ میں وہی کروں - اگر میں اِس طرح اپنے فرض سے واقف ہونے چاہونگا تو وہ ضرور مجھے میرے چلنے کی راہ بتلاویگا +

۴- یہہ کہ میں اپنی جوابدہی سے جو خدا کے سامھنے کرنی ہوگی واقف ہوؤں پس چاہئیے کہ میرا حساب ٹھیک ودرست ہو - مجھے معلوم نہیں کہ مجھکو کب حساب دینا ہوگا اِسلئے ہمیشہ حساب دینے کو تیار رہوں میرے ہر روز کا کام اُس خوبی سے تمام ہو کہ آسانی سے حساب دیسکوں ہر رات کو یاد رکھوں کہ شاید آج ہی کی رات مجھے مسیح کے تختِ عدالت کے سامھنے کھڑا ہونا ہوگا اور اُنسے ملاقات کرونگا جن سے یہاں نسبت

رکھتا ہوں- وہاں مجھے یہاں کی نعمتیں اور برکتیں یاد دلائی جائینگی-
وہاں میرا کچھ عذر و بہانا نہ چلیگا کہ خدا دل و گردیکا جانچنیوالا ہی- کاش
کہ میں ہمیشہ طیار رہوں کہ میری خوشحالی میری وفاداری پر موقوف
ہوگی نہ میری یہاں کی عزّت وعلم ودولت وغیرہ پر- وہ جو چھوٹی
باتوں میں وفادار ٹھہرتا ہی وہ بڑی باتوں میں بھی وفادار ٹھہرتا ہی-
اُس دن کی قبولیت کیسی مبارک اور اُس دن کا اجر کیسا جلیل ہوگا
اُس دن کی ہلاکت کیسی خوفناک ہوگی- کاش کہ میں رد کئے جانے کا
مکان نہ اُٹھاؤں +

۵- یہہ کہ مجھ میں وفادار خانسامانکی صفتیں ہوں میں ہمیشہ اپنے
تئیں خدا کا بھیجا ہوا سمجھکے اُسکے فضل کی معرفت پھیلانے میں مشغول
رہوں اور ہر ایک کام میں وفادار رہوں اور اپنی جوابدہی کو ہمیشہ
یاد رکھوں- کاش مجھے ایسا فضل ملے جس سے میں اِسکو مناسب طور
سے ادا کروں- خدا کرے کہ میں وفاداری میں روز بروز بڑھتا جاؤں +

تیئیسواں غور

مسیحی بھیڑونکی مانند بھیڑیونکے بیچ میں ہیں +

تمہیں بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں

متی ۱۰ باب ۱۶ آیت +

میری ساری نسبتیں کام ہی سے نہیں علاقہ رکھتیں بلکہ تکلیف
کی برداشت کرنے سے بھی متعلق ہیں - خدا کے لوگ دنیا میں تو ہیں
پر دنیا کے نہیں ہیں - اسلئے خدا فرماتا ہی کہ دنیا تمسے عداوت رکھتی ہی
وہ اپنے لوگوں کو آگے سے آگاہ کرتا ہی کہ تم غم و تکلیف میں رہوگے پس
چاہئیے کہ وہ خودغرضی کی نظر سے اُسکی خدمت نہ اختیار کریں بلکہ یہہ سمجھیں
کہ جس قدر وفادار ہونگے اُسی قدر خدا کے لئے دُکھ اُٹھانا پڑیگا - خدا
کے لوگ بھیڑوں کی مانند بھیڑیوں کے بیچ میں ہیں یعنے وہ دکھ و درد
اور خطروں میں پڑے ہیں - اسلئے وہ سانپ کی طرح ہوشیار اور کبوتر
کی مانند بے بد ہوں - اگر میں خداوند عیسیٰ کے گلّے میں ہوں تو +

ا - یہہ کہ میں دنیا کی مخالفت کی انتظاری میں رہوں اور اُس
کی عداوت پر تعجب نہ کروں کیونکہ دنیا کی ساری چیزیں میری مسیحی روش
اور اخلاق کی مخالفت میں ہیں - دنیا کے لوگوں کی صحبت اور اُن کے

کام وکلام و مقصد کے اصول میری روح کے مخالف اور مسیح کے دشمن ہیں۔ جو کوئی دنیا سے دوستی کرنی چاہیگا وہ خدا کا مخالف ہوگا۔ پس لوگ مجھے ہزار ستائیں اور طعنہ مہنہ دیں میں مسیح کی خدمت نہ چھوڑوں اُسمیں خوش اور مصروف رہوں کہ وہ میرا حصہ و بخرہ ہی نہ دنیا۔ ہاں میں دنیا کی مخالفت کا متلاشی نہ رہوں پر جب میرے مقابلے میں آجائے تو اُسکا سامھنا کرنے سے مُہنہ نہ پھیروں۔ میں اُسکو جو مجھے ستاتے ہیں برکت دوں اور اُنکا جو مجھے تنگ کرتے ہیں بھلا مناؤں لیکن اپنے مسیحی اصول کے چھوڑنے یا چھپانے سے اُنکی مخالفت کو کم نہ کراؤں۔ میں اُس کی بھیڑوں میں ہو جانیکو بھیڑیوں کی طبیعت اور شیرونکی خاصیت رکھنے سے بہتر سمجھوں +

۲- یہہ کہ میری راہ خطروں سے بھری ہوئی ہی چاہیے کہ ہمیشہ چوکنّا اور ہوشیار رہوں۔ اِس خطاب سے مسیحیوں کے خطرات معلوم ہوتے ہیں۔ میں کمزور و ناتوان بیخبر و نادان بھیڑ کی مانند قوی اور چالاک بھیڑیوں یعنے مخالفوں میں پڑا ہوں۔ میرے خطرات ظاہر اور پوشیدہ ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ خدا کے بندے مسیح کیخاطر اپنی جان دیں اور پھر اُنہوں نے مسیح کے لئے بہت بڑی بڑی مصیبتیں اُٹھائیں۔ شاید مجھے بھی ایسی ہی شہادت حاصل کرنی پڑے تو میں اُس سے خوف نہ کروں اور

اکثر ایسا ہوتا ہی کہ میرے اندرونی مخالف مجھے ہلاک کرنے چاہتے ہیں۔
اگر میں اُن سے غافل اور بیخبر رہونگا تو وہ قابو پاکر میری روح کو پھاڑ
ڈالینگے۔ جیسے بھیڑیا اکثر بھیڑوں کو فریب دینے کو اپنے تئیں سوتا ہوا ظاہر
کرتا ہی ویسا ہی میرے دلی دشمن مجھے غافل و بیخبر پڑا ہوا پانے چاہتے
ہیں۔ کاش کہ میں ہر طرف دیکھتا رہوں اور کبھی غفلت میں نہ پڑوں *

۳۔ یہہ کہ اگر میں اپنے میں کچھ طاقت نہیں رکھتا تو چاہیئے کہ
اپنے چوپان کے نزدیک رہوں۔ اگر میں مسیح سے دور رہونگا تو میری ساری
روحانی طاقتیں جاتی رہینگی کسی مخالف اور آزمایش کا سامھنا نکرسکونگا
بلکہ جھٹ پٹ اُسکا مغلوب ہو جاؤنگا۔ میں اپنی کمزوری سے واقف ہو کے
آزمایشوں میں گھس نہ جاؤں۔ میں ممانعت کی راہوں پر نہ چلوں۔ اگر
میں مسیح کے پاس اور اُسکے گلے میں شامل اور اُسکی رضامندی کا متلاشی
رہونگا تو ہمیشہ صحیح و سلامت اور محفوظ رہونگا لیکن میں اِس دھوکھے
میں نہ پڑوں کہ دنیا کی حالت بدل گئی یا یہہ کہ اوروں کی نسبت میں
زیادہ ہوشیار اور مستعد ہوں یا دنیا کی آزمایشوں کے سامھنا کرنے
میں اوروں پر سبقت لیجا سکتا ہوں کہ یہی خیال و گمان میری کمزوریکا ایک
نشان ہی۔ خدا کرے کہ میں اپنی کمزوری سے واقف ہو کر مسیح کی صحبت سے
اپنی صحت و سلامتی ڈھونڈھوں *

۴ - یہہ کہ میرا گڈریا اچھا و سچا ہی - وہ کہتا ہی کہ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں پہچانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ کبھی ہلاک نہونگی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا - اُسنے ہزاروں کو بچایا اور اُن بچائے ہوؤں میں اُسکے فضل اور قوت سے کیسی بڑی بڑی مصیبتیں اُٹھائیں وہ اپنا آرام پا چکے - میں یقین رکھتا ہوں کہ میں بھی مسیح کے وسیلے اپنے سارے دشمنوں پر غالب آؤنگا اور اُنکا سامھنا کرتا رہونگا - وہ مجھے اُنپر غالب آنیکی طاقت دیگا - چاہیئے کہ میں اِس دنیا میں مسیح کے اقرار کرنے اور اُسکے حکم بجالانے سے اُسکی تعریف اور بزرگی کروں - اگر میں اِس میں وفادار رہونگا تو وہ مجھے میرے فرضوں کے ادا کرنیکی طاقت دیگا - کاش کہ وہ مجھے ہر ایک دشمن کے پنجے سے محفوظ رکھے +

۵ - یہہ کہ میں ہمیشہ ہر ایک مخالفت کا سامھنا کرتا رہوں - اگرچہ میں بذات خود سراپا کمزور ہوں پر شکر خدا کا کہ میرے پاس ایک زبردست چوپان ہی جو مجھے اپنے گلّے میں شریک سمجھکے میری محافظت کرتا ہی - خدا کرے کہ میں ہمیشہ اِس مبارک گلّے میں شریک رہکے خوشی حاصل کروں +

چوبیسواں غور

مسیحی رحم کے برتن ہیں +

اپنے بے نہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر جو اُسنے حشمت کیلئے
آگے سے تیار کئے تھے ظاہر کیا۔ رومیوں ۹ باب ۲۳ آیت +

مذہبی تربیت کا ایک طریقہ یہہ ہی کہ ہم اپنی نعمتوں پر خوب غور
کریں۔ وہ ہماری جواب دہی کو ناپ تی اور ہماری تاثیر کو دکھلا تی ہیں
وہ ہماری اُمیدونکا بیان کرتی ہیں۔ یہہ سب ایک ہی چشمہ سے جاری ہوتی
ہیں یعنے خدا کی محبت سے جو ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے سے ظاہر ہوئی
جس نے ہمیں چُن لیا اور برکت دی اور سرفراز کیا اور یہہ نہ ہماری راستبازی
اور نیکوکاری کے باعث بلکہ اپنے فضل و رحم کے۔ یہہ لقب یعنے رحم کے برتن
خدا کے چُنے ہوئے اور سرافراز کئے ہوئے اور نعمت پائے ہوئے فرزندونکا
حال بیان کرتا ہی۔ دراصل یہہ ایک مبارک لقب ہی۔ میں سوچوں آیا میں
بھی اُنمیں سے ایک ہوں یا نہیں اگر ہوں تو +

۱۔ یہہ کہ میں خدا کی بہت ہی بڑی بخشش سے سرفراز کیا گیا ہوں
یعنے خدا نے سب گنہگاروں اور نالائقوں پر رحم کی نظر نہ کی بلکہ بعضوں کو
اُنکی حالت میں چھوڑ دیا اور مجھ عاصی تباہ کار پر رحم فرما کے اُنمیں سے مجھے

چُن لیا- واضح ہو کہ صرف رحم ہی کے برتن نہیں ہیں بلکہ قہر کے برتن
بھی ہیں۔ اگر وہ میرے گناہوں کے موافق مجھ سے سلوک کرتا تو میں
قہر کے برتنوں میں شامل ہو جاتا- مجھ میں اور اُنمیں فرق کرانے کے
باعث خدا کا رحم ہی کہ اُسنے مجھے اپنے نیک اِرادہ کے موافق رحم کا
برتن ٹھہرایا- میں اسپر غور کروں کہ خدا نے مجھے کیوں چن لیا- مجھ میں
اور میری قوم و کنبے میں کچھ فرق نہیں مگر یہہ کہ خدانے مجھ پر رحم کیا
یہہ برکت ابدی ہی اور وہ مجھ سے اپنی اِس رحمت کو دور نہ کریگا +

۲- یہہ کہ میں ہمیشہ شکرگذار اور حق شناس رہوں میں اُسکے
رحم کا بہت بڑا قرضدار ہوں- یہہ خیال میری روزمرہ کی شکرگذاری کا
اصل ہو- اگر میں رحم کا برتن ہوں تو کبھی مفلس نہیں ہو سکتا- میں غریب یا
بیمار یا غمزدہ ہوں میں ستایا جاؤں یا بُرا کہا جاؤں تو کہا جاؤں پر یہہ
چند روز کے لئے ہوگا اور میری عاقبت کی بھلائی کیلئے ہوگا- خدا نے
میری نادانی اور بے ایمانی کیحالت میں مجھ پر رحم کیا اُسنے بڑی صبوری
سے میرے گناہوں کی برداشت کی تو کیا میں اُسکا شکرگذار نہ رہوں
جب تک کہ میں عاقبت میں اُسکے رحم کا پھل نہ دیکھوں +

۳- یہہ کہ اُسکے کام میں میری کارگذاری دائمی ہو- کوئی برتن بیکام
کا نہیں بنایا جاتا بلکہ اِس کام و خدمت کے لئے کہ اُس میں کچھ بھرا

جائے - پس خدانے مجھے رحم سے بھرے جانیکے لئے بنایا ہی - وہ میرے وسیلے
اپنی بے نہایت فضل و جلال کی دولت کو ظاہر کرتا ہی - میری زندگی کی ہر ایک
سانس اُس کے رحم کا بیان کرتی ہی - اِسلئے مجھ پر اُسکے رحم کا ظاہر کرنا واجب
ہی یعنے جب میں نے اُس سے رحم پایا تو ضرور ہی کہ اوروں پر رحم کروں کہ
اِس سے میں گویا خدا کی تعریف کرتا ہوں - اگر میں ایسا کرونگا تو خدا کے فضل
و رحم سے بھرپور ہو کے اوروں پر اُسکا رحم ظاہر کرونگا +

۴ - یہہ کہ میری اُمید و یقین مبارک ہی - میں اُسکے حاصل کرنیکو آگے
بڑھوں اور امید رکھوں کہ جب خدانے میرے گناہ کیحالت میں رحم کی نظر
کرکے مجھے بچایا تو تحقیق اب مجھے نہ چھوڑیگا وہ مجھے محفوظ رکھہ سکتا ہی اور رکھیگا -
اُس کا فضل میرے لئے کافی ہی - میں اُسکے جلال کی امید رکھنے سے بہت ہی
خوش اور امیدوار رہوں - اُس نے اپنی خدمت کیلئے مجھے چن لیا - تو کیا اپنی
بادشاہت کے لئے تیار نہ رکھیگا - میں یقین کروں کہ اگر میں رحم کا برتن ہوں
تو اُس میں صحیح و سلامت رہونگا پر چاہیئے کہ گستاخی کا برتن نہ ہوؤں -
میں آپ سے کچھ نہیں رکھتا محض غریب و لاچار و عاجز و اندھا اور ننگا
اور ساری چیزونکا محتاج ہوں - میری ساری اُمید و میراث مسیح میں ہی -
کاش کہ میں اپنے زور و طاقت پر بھروسا نہ رکھوں اور اپنے کام پر فخر نکروں

بلکہ ہمیشہ یہہ یاد رکھوں کہ اول سے آخر تک میری ساری نعمتیں اور برکتیں رحم سے نکلی ہیں +

۵- یہہ کہ میں اپنے کو رحم کا برتن سمجھکے اِس طرح سے سوچوں اور اُسپہ عمل کروں اور اپنی سرفرازی کی نعمتوں سے واقف ہوکے فضل بخش برکتوں کا شکرگذار اور اپنے کاموں میں مشغول رہکے عاقبت کی بھلائیکا امیدوار رہوں - یہہ خدا کی رحمت و قدرت کے اظہار کے عمدہ طور ہیں - کاشکہ میں ساری عمر اِن صفتوں کو ظاہر کرتا رہوں +

پچیسواں غور

مسیحی مسیح کے دکھوں میں شریک ہیں +

تم مسیح کے دکھونمیں شریک ہو - ا پطرس ۴ باب ۱۳ آیت +

مسیح کے دکھ خاص کر اِس میں تھے کہ اُسنے خوشی سے اپنے لوگونکے بچانیکے لئے آپکو قربان کیا اُنکے گناہوں کی سزا اپنے اوپر اُٹھالی تمام عمر طرح طرح کے غم و رنج کھینچے اور طرح طرحکے روحانی مخالفونکا سامھنا کیا وہ خدا کے حضور میں اپنے لوگونکا ضامن اور درمیانی ہوا - جو کچھ اُسنے سہا سو اُنہیں کیلئے تھا - اِس طرح سے مسیح کے لوگ اُسکے درد و دکھوں کے ثواب اور نتیجوں میں شریک ہیں - وہ اُسکے دکھونکا پھل پاتے ہیں - کیا میں بھی

مسیح کے دکھونکا شریک ہوں - ہاں اگر میں اُس پر ایمان لایا اور اُس کا پیرو ہوئں تو لاکلام اُسکے دکھوں میں شریک ہوؤں اور مجھے یہہ چاہئیے +

۱- یہہ کہ مسیح کی محبت اور اُسکی خدمت میرے لئے بہت قیمتی ہو یہہ ساری نعمتیں جو میں پاتا ہوں اُسکے دکھونکی بدولت ہیں میری روحانی زندگی و برکتیں اُسکی مصیبتونکے پھلہیں ہیں اُسسے کچھ نہیں رکھتا ہوں جب میں خیال کرتا ہوں کہ مسیح کی مصیبتوں نے مجھے کتنی بڑی آفتوں سے بچایا اور مجھ کو کس درجہ تک پہنچایا اور میرے سامھنے کیسی بڑی اُمید پیش کی اور یہہ بھی خیال کرتا ہوں کہ یہہ سب اُسکے بڑے دکھوں سے ہوا تو تحقیق میں اُسکی قدر اُسکی حدتک نہیں کرسکتا - میرے لئے کوئی دوست اُسکے برابر نہیں ہوسکتا میں اُسکو جیسا چاہئیے پیار نہیں کرسکتا ہوں کاش کہ روزبروز میری محبت اُسکی طرف بڑھتی جائے +

۲- یہہ کہ میں اُن مصیبتونکی غرض اور مقصد کو اپنے لئے سمجھوں کہ اُسنے مجھے دام سے اِسلئے خریدا کہ میں پاک اور بےعیب ہوجاؤں وہ چاہتا ہے کہ میرا دل اور اخلاق اُسکے جلال کا باعث ہو - میں ہمیشہ ثابت قدمی سے اُسکی پیروی کروں - میرا سارا اخلاق اُسکی تعریف دکھلائے - جب میں گناہ کرتا ہوں تو گویا پھر اُسکو مصلوب کرتا ہوں کاش کہ میں ساری باتوں میں اُسکی مانند ہوجانیکی کوشش کروں - اگر میں اُسکی طرح مصیبت

اُٹھاؤں تو وہ میری حمایت و مدد کریگا۔ اُسکے ساتھ مرنا اُسکے انکار کرنے سے اور اُسکے ساتھ مصلوب ہونا اُسکے مصلوب کرنے سے بہتر ہی ÷

۳۔ یہہ کہ میں اُسکے دکھوں کے مقصد ونکو اور ونکے بچانیکے لئے کام میں لاؤں۔ اُسنے اپنے لئے اس دنیامیں سے ایک کلیسیا مول لی۔ میں اُسکی محبت کو لوگوں پر ظاہر کروں اُسکی محبت کا ایلچی ہو جاؤں اپنی مقرری جگہہ پر اپنے مقدور بھر اِس محبت کی منادی کرنے میں سرگرم رہوں اِس غرض سے کہ خدا کے فضل کے موافق جو مجھ میں کام کرتا ہی اس کام میں مشغول رہوں۔ میں اپنے دل سے دریافت کروں کہ میں مسیح کی محبت کس پر ظاہر کروں اور کس طرح اُسکی سچائی پھیلاؤں کہ ساری دنیا اُسکی محبت سے واقف ہو جائے۔ میں کمال سرگرمی سے لوگونکو مسیح کی محبت اور فضل کی بیقیاس دولت کی تعلیم دیتا رہوں میں اِسکے لئے اپنے تئیں خرچ کروں اور خرچ کیا جاؤں ÷

۴۔ یہہ کہ میری ساری اُمید مصیبت زدہ نجات دہندہ کے جلیل کام پر موقوف ہو۔ امید مسیحی کی خاصیت اور نعمت ہی۔ میں زندہ اُمید رکھوں پر اُمید کی نیو میرے کاموں یا ترقی یا بیقیام باتوں پر موقوف نہیں ہو سکتی میری ساری بنیاد مسیح کی تمام و کامل کام پر ہی۔ میرا سب کچھ اُسہی میں ہی جب میں پیچھے دیکھتا ہوں تو اُسکو اپنا کفارہ و فدیہ سمجھتا ہوں اور جب بھیتر دیکھتا ہوں تو وہ میری راستبازی اور طاقت ہی اور عاقبت میں سارا جلال

رکھیگا۔میں اپنے کسی کام کو اُسکے کاموں سے ملا نہیں سکتا۔میرے لئے صرف وہ ہی ایک درمیانی ہو سکتا ہی۔کوئی اور مجھے کچھ دے نہیں سکتا اور نہ میں کسی اور سے حاجت رکھتا ہوں۔میں مسیح سے کامل و تمام ہوں +

۵ - یہہ کہ میں اِس طرح مسیح کے دکھوں کے شریک ہونیکو سوچوں اور خیال کروں میں اُسے بے نہایت قیمتی سمجھوں اور اُسکی موت کی غرض دکھلاؤں اور اُسکی بادشاہت پھیلاؤں اور اُسہی پر اپنا سارا بھروسا رکھوں +

چھبیسواں غور

مسیحی نور کے فرزند ہیں +

تم نور کے فرزندوں کی طرح چلو افسیوں ۵ باب ۸ آیت +

نور اور تاریکی ہمارے ظاہری حال سے علاقہ رکھتے ہیں ہم ہوش و حواس اور شعور تو رکھتے ہیں پر تاریکی کے سبب سے اُنکو کام میں نہیں لا سکتے۔جب نور آتا ہی تو ہماری راہ روشن ہوجاتی ہی تب ہم بیدھڑک سلامتی سے چلتے پھرتے اور کام کرتے ہیں۔کلام خدا دینی علم کو نور کہتا ہی اور جہالت کو تاریکی +

(تم آگے تاریک تھے اب خدا میں ہو کے نور ہو، خدا نے اپنے کلام میں

میرے لئے سب چیزیں ظاہر کیں۔ میں اُسکے وسیلے سے اپنی اصل اور عاقبت اور طاقت اور وعدہ اور خطرات اور سلامتی سے واقف ہوگیا ہوں۔ اِس کلام کی روشنی سے میری راہ خوب روشن ہوگئی۔ اِسکے بغیر میں تاریکی میں ٹکراتا پھرتا تھا۔ وہ جو اِس کلام کی روشنی میں چلتے ہیں نور کے فرزند ہیں۔ کیا میں نور کا فرزند ہوں۔ شکر خدا کا جو اُسنے مجھے ایسا بنایا ٭

۱۔ یہہ کہ اب میں اپنی راہ کو بخوبی دیکھتا ہوں۔ یہہ کیا ہی بے نظیر برکت وہ لاثانی نعمت ہی کہ میرے دل کی تاریکی دور ہوئی اور حقیقی نور اُس میں چھا گیا۔ اب میں اپنے قصور اور گناہونکی معافی کیلئے خداوند عیسیٰ کے کفارہ کو کافی دیکھتا ہوں۔ میں اب اپنے خطروں سے واقف ہوگیا ہوں کہ وہ بہت اور بے نہایت ہیں پر خدا کی حفاظت کو بھی دیکھتا ہوں۔ خدا میری طرف ہی۔ یہہ مجھے کافی ہی۔ میں موت کو نزدیک دیکھتا ہوں اور جسم کو خوف آتا ہی۔ پر ایمان و روح و کلام سے ایک جلیل و صحیح اور یقینی عافیت دیکھتا ہوں میں کیوں ڈروں۔ اگر میں نور کے فرزندوں کی طرح چلونگا تو صحیح و سلامت رہونگا کاش کہ میں اِس نعمت کی قدر رکھوں اور اُس سے خوشی حاصل کروں ٭

۲۔ یہہ کہ اب میں یقین سے بے کھٹکے چلوں۔ اگرچہ میں مخالف ملک سے ہوکے بہشت کو جاتا ہوں پر کچھ ڈر نہیں کہ خدا میرے ساتھ ہی۔ راہ مشکل اور دراز اور تنگ ہی پر اُسکا طی ہوجانا یقینی ہی۔ خدا نے مجھے یہہ راہ بتلائی ہی۔

وہ میرے آگے آگے چلتا اور مجھے سنبھالتا ہی اور آخر کو مجھے قبول کریگا ہیں
اِس راہ پر ثابت قدم رہوں اور اُسکی عافیت پر شک نہ لاؤں +

کاش کہ میں ہمیشہ خدا کے کلام کے رستے میں چلوں اور اُسکو چھوڑ
کے تاریکی کے جنگل میں بھٹکتا نہ پھروں +

۳- یہہ کہ اب میں زور و غلبہ کے ساتھ کام کروں کہ میں تحقیق
جانتا ہوں کہ خدا مجھ سے کیا چاہتا ہی کیونکہ میں کام کرنیکے لئے افضل و عمدہ
وسیلے رکھتا ہوں یعنے صاف علم اور بہت سے موقع و طاقت و غلبے موجود
یہہ سب وسیلے طیار کئے گئے ہیں +

اور روشنی میں کام کرنا کیا ہی مبارک ہی- وہ جو خدا کے کلام سے ناواقف
ہیں کیسی تاریکی میں کام کرتے ہیں- وہ جو باطل پرستی کرتے ہیں گویا ذراسی
بتّی کی روشنی سے تاریک جنگل میں چلتے ہیں نہ سورج کی روشنی میں- کاش
کہ میں روح و کلام کی روشنی میں اپنا سارا کام کروں +

۴- یہہ کہ میں بخوبی اوروں کو دکھلائی پڑتا ہوں- وہی روشنی
جو مجھے راہ بتلاتی ہی سو ہی مجھے اور ونکو بھی دکھلاتی ہی- میں چھپ نہیں سکتا
اور نہ چھپنے چاہوں کہ بہت آنکھیں مجھے دیکھتی ہیں- میں کبھی اکیلا نہیں
ہو سکتا اور نہ چھپکے گناہ کر سکتا ہوں- میں گویا ایک منظر ہوں خدا مجھے
دیکھتا ہی- مسیح مجھپر نگاہ کرتا ہی- نیک و بد فرشتے مجھے دیکھتے ہیں- کلیسا اور

دنیا مجھ پر نظر کرتی ہیں - میں ہمیشہ نور میں چلتا ہوں - اگر چھپنے چاہوں تو چھپ
نہیں سکتا - میں کوئی ایسا کام نہ کروں جسے چھپانے چاہوں ✤

۵ - یہہ کہ اِسی طرح سے جب نور چمکتا ہی تو وہ جو اُس میں بیٹھے ہیں صاف
دیکھتے اور یقین کرکے سلامتی سے چلتے اور غلبہ کے ساتھہ کام کرتے اور بخوبی دکھلائی
پڑتے ہیں - میں اسبات کو نہ بھولوں - یہہ میری زندگی کا رہبر اور عبرت کا باعث
ہو - اِس طرح میں نور کا فرزند ہوکے اپنا سفر اطمینان اور خیریت سے تمام کروں
اور آخر کو ایک خوشی کی جگہہ میں داخل ہوؤں ✤

ستائیسواں غور

مسیحی مسیح کے وعدیکے شریک ہیں ✤

ہم اُسکے وعدے میں ساجھی ہیں افسیوں ۳ باب ۶ آیت ✤

یہہ الٰہی وعدہ خدا کے لوگوں کی خاص میراث ہوا ہی - اُنکے دل دنیاوی
چیزوں سے بہتر چیزیں چاہتے ہیں - اِسلئے وہ ہمیشہ اِس الٰہی وعدہ کو
اپنی خاص ملکیت و میراث سمجھتے رہے ہیں - ابرہام و اضحاق و یعقوب
ایک وعدہ کے ہم ملک و میراث تھے یعنے آنیوالے نجات دہندہ کا اُنکو بڑا
وعدہ تھا - اِنسان کی ملکیت دو قسم کی ہوتی ہی ایک وہ جو مِلگئی دوسری
وہ جسکے ملنیکی اُمید ہی - مسیحیوں کی ملکیّت خاصکر کے اُمید کی ہی اور اِس

اُمید کا بر آنا الٰہی وعدونپر موقوف ہے۔ وہ سب ایک ہی بیش قیمت وعدمیں شریک - وہ ان وعدونکے پیرو ہونیکی راہ دیکھتے اور اسی اُمید میں کام کرتے اور محنت اُٹھاتے ہیں - کیا میں ان مبارک بادونکا شریک ہوں اگر ہوں تو یہہ سمجھوں ✢

۱ - یہہ کہ یہہ وعدہ میرے لئے فضل سے ہوا - پس میں فضل کا بڑا قرضدار ہوں - یہہ الٰہی وعدہ کا اِنعام بہت ہی بڑا اور بھاری ہے - جب میں کھو گیا تھا تو خدا نے مجھ سے یہہ وعدہ کیا تھا - پہلے میری ساری اُمید دنیاوی تھیں میں آسمانی اُمید کا کچھ علم نہیں رکھتا تھا نہ روحانی چیزوں کی مجھے کچھ خواہش ہوتی تھی - پس جب میں نے اپنے تئیں ان وعدونکا شریک سمجھا تو میری حالت میں کیسی بڑی تبدیلی پیدا ہوئی اور میرے دلپر کیسی اُمید چھا گئی ✢

پہلے میری اُمید پست و دنیاوی تھی اب بلند و آسمانی ہے - جبکہ مجھے ایسی مبارکبادی ملی تو چاہیئے کہ میں ہمیشہ شکرگذاری اور بندگی اور فروتنی کا مزاج رکھوں ✢

۲ - یہہ کہ میری خوشحالی یقینی ہے - میں ہمیشہ اس وعدہ سے خوش اور محفوظ رہوں - خدا نے مجھے گناہ کے ہاتھ سے خریدا کہ میں ساری عمر بیدھڑک اُسکی خدمت و بندگی کروں اور دنیا پر ظاہر کروں کہ میری حقیقی خوشی مجھے کافی ہے ✢ میں دنیا سے خوشی حاصل کرنیکی کچھ حاجت نہیں رکھتا ہوں - خدا کی جسنے مجھے اپنا بڑا وعدہ دیا ہے اپنی تدبیر اور تجویزیں عاجز نہیں ہوسکتا - انجیل کی

تاثیر کیسی کامل خوشی ہی- شکر گذاری میرے لئے ہمیشہ لایق ہی- اب فکر کرنے میں مایوس اور بیدل ہونیکی جگہہ نہیں ہی +

کوئی دکھہ نہیں ہی جسکے لئے ایک آرام کا وعدہ نہیں ہی +

۳ - یہہ کہ میری حالت نہایت سرافراز اور بلند تر ہی- کوئی اور حالت اِس مبارک حالت سے مقابل نہیں ہوسکتی +

میری ساری امیدیں اور نسبتیں مجھے پاک ہونے چاہتی ہیں سب ملکے مجھے ترغیب دیتی ہیں کہ میں نئی زندگی میں خدا کے ساتھہ چلوں اور ساری باتوں میں اُسکی مانند ہو جاؤں- پاک ہونا یہہ ہی کہ میں خداوند عیسیٰ مسیح کا سا مزاج رکھوں- خدا کا مقصد یہہ ہی کہ میں اُسکے نمونہ پر چلوں خدا کا وعدہ میری مدد و تسلی کرتا اور مجھے غلبہ اور فتح کی اُمید دیتا ہی- اگر میں سمندر میں تباہ ہوؤں تو میرے لئے آرام کے بندر کا وعدہ ہی- اگر خطر کی راہ میں سفر کرتا ہوں تو مجھے جلیل اور مبارک گہر کا وعدہ ہی- خدا کے وعدے مجھے پاک کرائیں اور ترغیب دیں کہ خدا کی خدمت و بندگی میں بہت سرگرم رہوں- کوئی ایسی مشکل اور سخت آزمایش میرے آگے آ نہیں پڑتی جس کے مقابلہ کے لئے ایک جلیل وعدہ طیار نہیں کیا گیا ہی +

۴ - یہہ کہ میں ایک مبارک میراث اور ایک لازوال بادشاہت رکھتا ہوں اور بے تغیر و تبدیل خدا نے مجھے اُسکا وعدہ دیا ہی- چاہئے کہ میرا دل اُسپر

لگا رہے میں اُسپر غور کروں اور ہمیشہ اُسکو ایک حقیقی شے سمجھوں - میں دنیا میں آسمانی خواہشوں کے ساتھ زندگی کروں - میں وہ مزاج رکھوں جو ہمیشہ خدا کے وعدہ اور نعمتونپر غور کرنے سے خوشی پیدا کرتا ہی - تحقیق ایسا مزاج اور ایسی زندگی سب سے زیادہ تر خوشحال ہی - خدا مجھے وہ مزاج جس کو میں ڈھونڈھتا ہوں بخشیگا - وہ مجھے ایسا مزاج دینے چاہتا ہی - وہ میری امیدوں اور خواہشوں کو بلند کریگا کاشکہ میں ہمیشہ خدا کی بڑی مہربانی اور اپنی بڑی بلاہٹ کے موافق چلوں +

۵ - یہہ کہ یہہ صفتیں الٰہی وعدوں کے شریکوں کے لایق ہیں یعنے فروتنی شکرگذاری دینی خوشی پاکیزگی روحانی خواہشیں - میں ہمیشہ ان صفتوں کو ڈھونڈھوں اور انکے حاصل کرنے میں کوشش کروں کہ اِس صورت سے رفتہ رفتہ اِن وعدوں سے زیادہ تر تسلی اور مدد حاصل کرونگا اور پاکیزگی اور فضل میں بڑھتا جاؤنگا - کاش کہ میں خدا کے وعدوں کو اپنی روح کی غذا سمجھکے اُسکے آگے کسی اَور کھانیکو لذیذ نہ سمجھوں +

اٹھائیسواں غور

دیکھو میری ما اور میرے بھائی +

اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کی طرف بڑھا کے کہا کہ دیکھہ میری ما اور میرے بھائی متی ۱۲ باب ۴۹ آیت +

جب میں اپنی محتاجی اور لاچاری پر خیال کرتا ہوں تو میرے نجات دہندہ کی بھرپوری اور لیاقت نہایت بھاری معلوم ہوتی ہی۔ جب میں اُسکی ذات کی سرفرازی اور اُسکے جلال اور خوبیوں پر غور کرتا ہوں اور اپنی نالائقی اور گناہ پر بھی سوچتا ہوں تو اُسکی محبت و دلسوزی کس درجہ کی حیرت انگیز نظر آتی ہی کہ وہ جو ایسا عظمت و جلال والا ہی مجھ ایسے بیکس اور لاچار کے لئے اپنے تئیں یہاں تک پست کرے کہ مجھے اپنا بھائی ٹھہرائے۔ وہ اپنے شاگردوں کو باوجودیکہ وہ گنہگار و کمزور ہیں مبارک و محبوب نسبتوں میں لاتا ہی۔ وہ اُنکو اپنی ما اور اپنا بھائی کہتا ہی یعنے اُسکے چُنے ہوئے شاگرد اُسکے عزیز ہیں اگر میں خداوند عیسیٰ سے یہہ مبارک اور جلیل نسبت رکھتا ہوں تو یہہ سمجھوں +

۱۔ یہہ کہ وہ میرے نزدیک نہایت لطیف اور پیارا ہی۔ میں ابھی بتلا نہیں سکتا کہ اُسنے مجھے اِس نسبت میں کیوں شامل کیا +

اُسنے اپنے پاک ارادہ اور خوشی کے موافق یہہ کیا۔ اُسنے مجھے خدا کی فرزندی میں شامل کیا ہی اور ایسا لائق ہونیکی روح دی +

میں تحقیق جانتا ہوں کہ وہ مجھے پیار کرتا ہی۔ پس میری خواہش یہہ ہو کہ میں اُسے پیار کروں۔ وہ میرے نزدیک ساری چیزوں سے زیادہ تر محبوب ہی۔ میں اُسکو زندہ اور پیارا دوست سمجھوں جو ہمیشہ میرے ساتھ ہی +

کاش کہ وہ میرے دل کا سب سے بڑا محبوب اور پیارا رہی +

۲۔ یہہ کہ میں اُس سے دلی دوست کے موافق سلوک کروں۔ جسطرح اُسکے رسولوں نے اُس سے اپنے دلونکے سارے خیالوں کو ظاہر کیا ویسا ہی میں بھی اپنے دل کے ہر ایک خیال کو اُس سے عرض کروں کہ وہ مجھ سے یہی چاہتا ہی۔ اُسکے سامھنے اپنے دل کے خیال کھولنے سے مجھے فایدہ ہوگا۔ میں یقین جانتا ہوں کہ مجھ سے اکثر ایسے فعل صادر ہوتے ہیں کہ جن کا اظہار میری شرمندگی کا باعث ہی پر اُن افعالونکے ظاہر کرنے کی عادت مجھے گناہ کے فعلوں سے روکے گی۔ پس میں اپنے گناہوں کو چھپاکے اُسے کبھی رنجیدہ نہ کروں اور اُسکے سامھنے اپنے دل کے سارے فکر اور اندیشوں کو ظاہر کروں۔ وہ میری کمزوریوں سے

بخوبی واقف ہی اور میری آزمایشوں کو جانتا ہی۔ چاہیئے کہ میں اُس سے صلاح لوں اور اُسکے روبرو بات کروں +

۳ - یہہ کہ میں اُسکی تدبیروں سے جو میرے لئے کرتا ہی بدل راضی ہوؤں کیونکہ میں تحقیق جانتا ہوں کہ جس طرح میں اپنے بھائیوں سے نیک سلوک کرتا اور اُنکا خیال رکھتا ہوں اُسی طرح وہ مجھسے سلوک کرتا ہی۔ میں اسبات پر کبھی شک نہ لاؤں +

میں جانتا ہوں کہ وہ بیحد قدرت رکھتا ہی اور اپنی حکمت کے موافق میری بھلائی کے لئے اپنی قدرت کو کام میں لائیگا۔ کیا اُسپر بھروسا رکھنے سے کچھ گستاخی ہوتی ہی کہ میں اُسکی ہر چیز اور کامل نجات اور سچے وعدوں اور بے تبدیل محافظت پر بھروسا نہ رکھوں۔ اُسکی قدرت بیحد اور حکمت بے پایاں اور اُسکی محبت بیزوال ہی۔ میں اُنپر سارا بھروسا رکھوں۔ کاش کہ میں اپنے تئیں اُسکے خاندان میں شریک سمجھکے اُسکی محبت اور انتظام پر شک نہ لاؤں +

۴ - یہہ کہ میں اُسکی عزت و جلال کا بہت ہی بڑا غیرت مند ہوؤں اور اُسکے حکموں کی تعمیل کرنے میں سرگرم رہوں۔ جس طرح میں اپنی ہاکی بیعزتی نہیں سن سکتا ویسا ہی مسیح کی بیعزتی سننے کی تاب نہ لاؤں۔ جب لوگ اُسکو حقیر و ناچیز سمجھیں تو میں کیونکر خاموش رہ سکوں۔ میں

لوگوں کے بیچ میں اُسکے جلال ظاہر کرنے اور پھیلانے سے کسطرح انکار کروں۔ لا کلام جو اُسکو ناچیز جانتے اور اُسکی اُلوہیت کے منکر ہیں اُنکی صحبت میں جانا اور اُنسے میل رکھنا ناجایز سمجھوں پر اُنکے اعتراضوں کے رد جواب سے باز نہ رہوں اور باوجود لوگوں سے ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے کے اُس سے اِنکار نہ کروں +

۵- یہہ کہ ایسی محبت اور خوش سلوکی اور غیرت مندی اور خوش اعتقادی مسیح کے بھائیونکو نہایت زیبا اور مناسب ہے۔ اس لقب اور ان صفتونکے وسیلہ سے میں مخصوص کیا جانے چاہتا ہوں اگرچہ میں اور کسی کو پیار کرتا ہوں پر مسیح کو سب سے زیادہ پیار کرنے چاہتا ہوں اُسنے اپنے بھائی پن کا مزاج اور پیار میرے لئے اپنی جان دینے سے ظاہر کیا کیا میں ہر صورت سے اپنی محبت اُسکی طرف ظاہر نہ کروں۔ کاش کہ میں ہمیشہ اُسکی طرف اپنی محبت ظاہر کرنے میں مصروف ہوں +

اُنتیسواں غور

مسیحی خدا کی کھیتی ہیں +

تم خدا کی کھیتی ہو ا قرنتیوں ۳ باب ۹ آیت +

خدا کے سچے لوگ اُسکی کھیتی اور باغ ہیں۔ اِس مبارک جماعت کا

ہر ایک شریک خدا کا باغ ہی۔ اُسنے اپنی کھیتی کیلئے اُسکو چُن لیا اور الگ کیا ہی۔ اُسنے اپنے انتظاموں سے اُسکی حفاظت کی اور اُسکے چو طرف احاطہ کھینچا اور بڑی خبرداری سے اُسپر نظر رکھتا ہی۔ وہ اپنے اس کام کے انجام سے بہت خوش اور اِس باغ کے پھلوں سے نہایت باغ باغ ہوتا ہی۔ یہہ کیسی بڑی خوشی کی بات ہی کہ میں خدا کے حصہ میں گنا گیا ہوں۔ اُسنے مجھے ہلاکت کے جنگل سے نکالکے اپنی روح کے پانی سے سینچا اور بحال کیا۔ اگر میں دراصل خدا کی کھیتی ہوں تو خیال کروں +

۱۔ یہہ کہ یہہ نعمت کیسی بڑی تسلّی بخش ہی۔ اگر خدا مجھے چُن نہ لیتا تو اب تک میں گمراہی کے جنگل میں گناہ کے وحشیوں کے ساتھ بھٹکتا پھرتا اُسنے اپنے بڑے فضل سے اپنے جلال کی تعریف کے لئے مجھے چُن لیا۔ اس باغ و کھیتی کی سبزی اور محافظت کرنا اُسکا کام ہی۔ ابتدا میں انسان کا دل مثل ایک فردوس کے تھا اور اُس میں قسم قسم کی لطافت اور خوب صورتی کے پھل تھے اور پھر وہ مثل ایک جنگل کے ہو گیا۔ خدا کا ارادہ یہہ ہوا کہ اُسکے لوگوں کے دل پھر بدستور اول بحال ہوں اور لطیف پھل لائیں۔ جب میں اپنے دل میں ہر طرح کے گناہ دیکھکے بیدل ہونے پر ہوؤں تب اسبات کے خیال سے کہ میں خدا کی کھیتی ہوں مایوسی کو اپنے دل سے

نکالوں - جب مجھے خدا اپنی کھیتی سمجھتا ہی تو ضرور میرے دل کو سمبھالیگا اور پھل لانیکے لایق کریگا ÷

۲ - یہہ کہ اس لقب میں عزت کی بات بھی پائیجاتی ہی - خدا اپنے باغ میں کوئی ناپاک چیز رہنے نہ دیگا - وہ اپنی رائے اور حکمت کے موافق اپنی کھیتی کریگا اپنی کھیتی کیلئے جو تدبیریں وہ کرتا ہی مصیبت انگیز معلوم ہوتی ہیں - وہ اُس میں بہت کانٹے دیکھتا ہی جنھیں جلائیگا - جب وہ میرے دلکو پتھریلی اور سخت زمین کی مانند دیکھتا ہی تو تکلیف اور مصیبتوں کے حال سے اُسے نرم اور بیج بونے اور اُگانے کے لایق بناتا ہی - جب وہ دیکھتا ہی کہ میرے دل کے درخت پتوں کی زیادتی سے پھل نہیں لاتے تو اُسکی ڈالیاں چھانٹتا ہی - کاش کہ میں اُسکی کھیتی کے طور و تدبیر سے خوش ہو کر نہ کڑکڑاؤں - وہ میرے کثرت سے پھل لانیکا سبب خوب جانتا ہی - میں اُسکی حکمت اور محبت پر ایسا بھروسہ رکھوں کہ اُسکے انتظاموں پر شک نہ لاؤں - وہ مجھے نچھوڑیگا پر میں یاد رکھوں کہ میرے آس پاس ایک ہولناک جنگل ہی - میں اُسکی مانند ہو جانے سے ڈرتا رہوں ÷

۳ - یہہ کہ یہہ لقب مجھے تسلّی بھی دیتا ہی کہ خدا اپنے کام کو ناتمام نہیں چھوڑتا - کیا اُسنے میرے لئے اپنے پیارے بیٹے کو نہیں دیا اور مجھے اپنی

روح نہیں بخشی اور مجھے گناہ کی نیند سے نہیں جگایا اور میرے بہت سے گناہ
معاف نہیں کئے - کیا اُسنے مجھے اِس درجہ کو نہیں پہنچایا کہ مجھ میں کھیتی کی -
جب یہہ سب نیک سلوک میرے ساتھہ کئے تو کیا آخر کو مجھے چھوڑ دیگا - ہرگز
نہیں - جب مجھے یاد آتا ہی کہ وہ مجھے اپنا باغ و کھیت سمجھتا ہی تو میرے دل
میں یہہ ارادہ پیدا ہوتا ہی کہ میں اُسکی صفتوں اور جلال کے موافق پھل
لاؤں اور جب مجھے کسی مصیبت میں ڈالتا ہی تو میں یہہ سمجھتا ہوں کہ گویا
زیادہ پھل لانیکے لئے میری ڈالیاں کاٹتا ہی - کاش کہ میں ہمیشہ اُسکی کھیتی
ہونیکے نشان رکھوں +

۴ - یہہ کہ یہہ لقب مجھے کیسی بڑی امید دیتا ہی - میں ہمیشہ جنگل کے
بیچ میں نہ رہونگا - ابھی دنیا سے اکثر ایذا و مصیبت ملتی ہی پر یہہ حالت
ہمیشہ نہ رہیگی خدا مجھے اچھی جگہہ میں پہنچانیکا ارادہ رکھتا ہی - وہ اکثر اپنے باغ میں
آکے ہوا کھاتا ہی - وہ تھوڑی دیر بعد اپنے باغ میں پھل لینے کو آئیگا - یہہ کیسی
بڑی نعمت ہی کہ میں ہمیشہ خدا کا باغ رہوں - کچھ تعجب کی بات نہیں کہ میں
خدا کو اپنا باغ و میراث سمجھوں پر بڑا تعجب اِس میں ہی کہ وہ مجھے اپنا
باغ و میراث سمجھے - کاش کہ میں اِس اُمید سے بھرپور ہوکے روز بروز زیادہ
تر پاک ہوتا جاؤں - کاش کہ میں اُسکے لئے محبت و شکرگذاری اور پاکیزگی
کے پھل لاؤں +

۵ - یہہ کہ خدا کی کھیتی ہونے سے میری حالت کیسی مبارک ہے-
یہہ لقب امید وعزت اور تسلّی وطمانیت سے بھرا ہوا ہے- کاش کہ میں
خدا کے اِس کام سے مہنہ نہ پھیروں بلکہ اُسکے کام وخدمت میں رہوں +

تیسواں غور

مسیحی خدا کی عمارت ہیں +

تم خدا کی عمارت ہو- ۱ قرنتی ۳ باب ۹ آیت +

خدا اپنی ساری کلیسیا کو یہہ لقب دیتا ہے- وہ اپنے ہر ایک شاگرد
سے کہتا ہے کہ تم میری ہیکل ہو- وہ اپنے لوگونکے دلوں کو اپنی عمارت سمجھتا ہے
لوگ اِس دنیا کو بھی خدا کی عمارت کہتے ہیں مگر اِسکو زوال ہے صرف خرید کی
ہوئی روح کی عمارت کو پائیداری اور قیام ہے- وہ کسی کے گرانے سے
نہیں گرنے کی- اگر میں خدا کی عمارت ہوؤں تو +

۱- یہہ کہ خدا نے جو نیو ڈالی ہے میں اُس میں لگا رہوں یہہ بہت ہی
جلیل اور مضبوط بنیاد ہے- مسیح اس عمارت کی بنیاد ہے اُسکے سوا اور کوئی
دوسری نیو نہیں ڈال سکتا- وہ قادر مطلق فضل کا عہد باندھنے والا اور
نجات دہندہ ہے- اُسپر انسان کی ساری نجات و اُمید قایم ہے- میں بغیر مسیح
کے اور اُسکی قدرت کے کچھ کر نہیں سکتا- اگر وہ جاتا رہے تو تمام عمارت

گر پڑے وہ کسی اور پر قایم نہیں رہ سکتی۔ میری ساری امید مسیح
کی کامل فرمانبرداری اور کفارہ اور اپنے اوپر گنہگار انسان کی سزا
اُٹھا لینے پر موقوف ہی۔ چاہیئے کہ میں اِس نیؤ میں اور کچھ نہ ملاؤں اور نہ
اُسکی کم قدری کروں۔ میں اُسپر شک نہ لاؤں اور نہ اُسکو چھوڑوں۔ سب اور
بنیادیں محض باطل اور ناپائیدار ہیں اور یہہ جلیل بنیاد ابد تک قایم رہیگی۔
میں اس بنیاد پر اپنا سارا بھروسا رکھوں ÷

۲۔ یہہ کہ خدا خود اِس عمارت کا معمار ہی۔ میں اُسکی مرضی کے موافق
اپنے کام کو ادا کروں۔ وہ اپنے ارادہ کے موافق اِس عمارت کو تمام کریگا۔
اُسنے مجھے اس بنیاد پر عمارت قایم کرنیکے لئے بہت سے وسیلہ اور مصالح
دیئے ہیں۔ اگر میں ناقص لکڑی اور پھوس اور کانٹے سے کاموں کو اِس عمارت
کی درستی کے کام میں لاؤنگا تو آگ جو آدمی کے ہر ایک کام کو جانچتی ہی اُسکو
جلا دیگی اور اگر میں مسیح کے چاندی اور سونے اور قیمتی پتھروں کی مانند
کاموں پر عمارت کھڑی کرونگا تو آگ اُسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیگی۔
اپنے کاموں کے مصالح سے عمارت بنانا اور اپنے زورِ بازو پر بھروسہ رکھنا
یا اپنی تدبیروں کو عمل میں لانا نہ صرف عبث اور بیفایدہ ہی بلکہ تباہی اور
ابتری کا باعث بھی ہی۔ عیسیٰ مسیح کی کاملیت پر تکیا کرنا اور اُسکی صورت
کے موافق بننا فضل کی حقیقی ترقی ہی۔ مسیح پر ایمان لانا اور اُس سے محبت

رکھنا یہہ خدا کی عمارت کے بنانیکے اسباب و مصالح ہیں۔ اُسنے جو اِس عمارت کا بڑا معمار ہی یہہ سب میرے لئے تجویز اور مقرر کیا ہی۔ میں یقین جانتا ہوں کہ وہی اِس عمارت کے بنانیکی تدبیر بنا سکتا ہی نہ اور کوئی +

۳ - یہہ کہ میں اِس عمارت کے بنجانیکے وقت آنے تک صبر کروں بیدل اور مایوس نہ ہوؤں۔ میں نے گناہ سے اِس عمارت کو بگاڑ دیا پر اب اُسکے بحال کرنیکو محنت اور فرصت درکار ہی۔ جبتک کہ عمارت بنکے تیار نہیں ہو جاتی اُسکی تیاری کیلئے مصالح اور اسباب جمع کرنے اور ترتیب سے رکھنے میں کیسی محنت پڑتی اور دیر لگتی ہی اور وہ جو اِس کام سے بیخبر ہیں اِس دیری سے سمجھتے ہیں کہ عمارت کے بننے میں کچھ خلل ہی پر معمار اپنے کام کی تدبیر کو جانتا ہی اور جلدی نہیں کرتا۔ وہ اپنے انتظام کے جنگل میں لکڑی اور لٹھے کاٹتا اور انسان کے گناہ کے گہراؤ سے پتھر نکالتا اور مصالح جمع کرنیکے لئے بہت گردش اور چکر اُٹھاتا ہی اور ہم بے صبروں اور سُست اعتقادوں کو عمارت کے بنانے میں خلل معلوم ہوتا ہی پر وہ دیری اور جلدی کے نفع و نقصان کو خوب جانتا ہی۔ کاش کہ میں صبر سے اُسکی خدمت میں لگا رہوں اور اُسکے حکمونکی تعمیل کرنے میں چون و چرا نہ کروں +

۴ - یہہ کہ وہ ایک جلیل غرض و مقصد رکھتا ہی اور میں اُس مقصد سے راضی ہوؤں۔ وہ وقت وبے وقت میرے کام کو جانچیگا کہ یہہ عمارت

بنانیکے لایق ہی یا نہیں۔ وہ مجھے دُکھ اور تکلیف کے وسیلہ سے مضبوط کریگا اور عمارت کے کام میں شامل ہونیکے لایق بنائیگا۔ وہ مجھ کو سنگ تراشوں کی مانند جو پتھروں کو باہم پیوست کرنے اور پچیکاری کیلئے تراشتے اور سوراخ کرتے ہیں چھیدتا رہتا ہی۔ جب وہ اپنا کام تمام کر چکیگا تو میں کیسی جلیل عمارت ہوجاؤنگا یعنے میں اُسکی عبادت کے لایق اور اُسکی قدرت سے بنایا ہوا ہوؤنگا اور اُسکی موجودگی کیلئے تیار کیا ہوا اور اُسکے جلال سے بھرا ہوا ہوؤنگا÷

۵۔ یہہ کہ یہہ کیسی ملکیت ہوگی کہ میں ابدتک خدا کی جلیل غرض سے خوش ہوؤنگا اور اُسکی حمد و ستایش میں مصروف رہونگا۔ اِس طرح سے یعنے جلیل بنیاد اور آسمانی معمار اور بنانیکے مقرری وقت آنے اور اِس مبارک غرض کے پورے ہونیکے خیال اور فکر رکھنے سے خدا کی عمارت میرے دل کی زمین پر قایم اور بلند ہوتی جائیگی۔ کاش کہ میں ایسی عمارت بنجاؤں کہ اُسکے دیکھنے اور پسند کرنیکے لایق ہو اور جسمیں رہنے سے وہ خوش ہو۔ کاش کہ میں خداوند عیسیٰ کو اس عمارت کی نیو سمجھکر اپنا سب کچھ اُسپر لگاؤں÷

اکتیسواں غور

مسیحی بے الزام و بے بد ہوں ✣

تم بے الزام و بے بد ہو فلپیوں ۲ باب ۱۵ آیت ✣

اب میں اپنے کاموں کی تاثیر پر کچھ غور کرتا ہوں - یہہ بات بہت درست اور سچ ہی کہ کوئی انسان اپنے ہی لئے نہیں جیتا نہ اپنے ہی لئے مرتا ہی - میری زندگی کا کوئی ایسا کام نہیں جو مجھ پر یا اوروں پر کچھ اثر نہ کرتا ہو - میرا ہر ایک کام مجھ پر ایک خاص اثر کریگا جس سے میں اوروں پر کچھ تاثیر کرونگا جیسے زمین سے بخار اُٹھتا ہی ویسا ہی ہر ایک اِنسان کے کام و فعل و خیال سے بے اختیار ایک تاثیر پیدا ہوتی ہی اور میں اِس تاثیر کو روک نہیں سکتا صرف یہہ کر سکتا ہوں کہ اپنے قولوں اور فعلوں اور خیالوں کی تاثیر کو پاک و پر فایدہ کروں - میں یہہ نہیں کہہ سکتا کہ کسی پر کچھ تاثیر نکر سکونگا - میری تاثیر بھلی یا بُری دو میں سے ایک ضرور ہوگی - پر نیکی کرنے سے یقین رکھہ سکتا ہوں کہ میری تاثیر اچھی ہوگی - اگر میں اپنی تاثیر میں بے بد و بے الزام ہوں تو ✣

۱ - یہہ کہ میں ہر طرح کی بُرائی سے باز رہونگا - دنیا میں بہت سے کام اور چیزیں ہیں جو بد ہیں - چنانچہ خدا کے حکموں سے غافل رہنا اور اُسکے

پاک دن کو نہ ماننا اُسکے کلام کو بھول جانا اُسکے گھر کے رسوم کو ناچیز ٹھہرانا یہہ ساری باتیں بد ہیں - چاہیئے کہ میں انمیں نہ پڑوں اور بہتیرے جو اِن بھولوں میں پڑے ہیں شاید میں اُنکو روک نہ سکوں مگر اُن سے الگ رہ سکتا ہوں - اگر میں ایسے مقام پر ہوؤں جہاں کے لوگ اِن باتوں کو نہیں مانتے تو میں اُنکی باتیں نہ سنوں کیونکہ اگر میں دیدہ و دانستہ کسی طرحکے گناہ میں پڑا تو بے الزام نہیں ہو سکتا - میرے قول و فعل میرے اخلاق و اصول کے موافق ہوں - اگر لوگ مجھے طعنہ و مہنا دیں اور ستائیں اور دق کریں تو میں اُسکی کچھ پروا نہ کروں - جو کچھ مجھے بد معلوم ہو وہ ہرگز نہ کروں ✣

۲ - یہہ کہ میں اُسبات کیخاطر جمعی نہ کروں جسکو میں بد سمجھتا ہوں یہہ کافی نہیں ہی کہ وہ بات بذات خود بد نہیں ہی یا یہہ کہ بہت لوگ اسکو بے بد سمجھتے ہیں یا یہہ کہ جو لوگ کہ بظاہر نیک معلوم ہوتے ہیں اُسمیں شامل ہیں - میں ہرگز اُس میں شریک نہ ہوؤں کیونکہ بہت ایسے کام ہوتے ہیں جو اُنکا کرنا جایز و روا ہوتا ہی مگر بے وقت کرنا نامناسب ٹھہرتا ہی - میں اپنے دل سے ایسے کاموں کا انجام دریافت کروں - یہہ کام مجھے کس جگہہ کو پہنچائیگا پس جس کا انجام بد ہی اور میری تاثیر اُسکی خاطر جمعی کرتی ہی تو میں کس طرح سے بے بد و بے الزام ہو سکتا ہوں - بہت سے کام اِس قاعدہ و قانون

سے جانچے جاتے ہیں کہ اگرچہ وہ بذات خود بد نہیں ہیں مگر اس فاعدہ کے اصول سے اُنکی تاثیر وانجام بد ہیں۔ پس وہ ترک کرنیکے لایق ہی اور جب مجھے کسی کام کی نیکی پر شک آئے تو اُس میں شامل ہونے سے ڈروں خصوصًا اِس بات سے کہ میں کسی طرح کے گناہ کی خاطر جمعی کرنے سے کسی کیلئے بد نمونہ نہ بنوں۔ جب تک کسی بات کی خوبی اور بھلائی سے واقف نہوؤں اُس سے الگ رہوں +

۳۔ یہہ کہ میں پوشیدہ گناہ کرنیکی عادت نہ پکڑوں۔ دراصل کوئی گناہ پوشیدہ رہ نہیں سکتا اول تو خدا اُسکو دیکھتا ہی۔ دوسرے اُس کی تاثیر بھی پیدا ہوکے اسکو ظاہر کریگی۔ وہ چھپی ہوئی آگ کی مانند ہی جو اپنے دھواں سے اپنے تئیں دکھلاتی ہی۔ اگر میں گناہ و بد کام کا خیال کروں یا ہلاک کرنیوالی و نامناسب مضمون کی کتاب پڑھوں یا بد رفیقوں کی صحبت میں رہوں تو مجھے بڑا خوف رہی کہ مبادا انکے وسیلے سے بد نہ ہو جاؤں۔ میری تمیز درست اور صاف اور عادتیں نیک اور پاک ہوں۔ میرے دل کے خیال اور تصور خدا کی نظر میں خیال کئے جائیں۔ اگر میں دعا کرنے یا پاک نوشتوں کے پڑھنے سے باز رہوں یا جلد غصہ و خفگی کروں اور بد و ناپاک خیال کرنیکی عادت پکڑوں تو میری تاثیر ہلاک کرنیوالی اور نہایت بدانجام ہو +

۴- یہہ کہ میں کوشش کروں کہ میری تاثیر غیر کیلئے مفید و
کارآمد ہو اور میرا دل نیک خیالونسے بھرپور رہو اور عقل بڑھتی
جائے- میری فرصت کا وقت ہمیشہ اچھے کاموں میں صرف ہو- میں
ہمیشہ اپنے دل سے دریافت کرتا رہوں کہ کس کی مشکلونکو حل کروں اور
کس کو تسلّی دوں یا کس پر نیک تاثیر دکھلاؤں اور کس کو اپنے نمونہ
اور نصیحت سے سیدھی راہ پر چلاؤں- میں اپنا سب کچھ خدا کیطرف
کروں اور خاصکر اُسکے سامھنے بے بد و بے الزام ٹھہروں تو انسانوں
کے بدنام کرنے پر کچھ پروانہ کروں اور اگر ایسا ٹھہرنے چاہتا ہوں تو
چاہیئے کہ خدا کی قربت میں ہاں اُسکی صحبت میں رہوں کہ اُسکے سوا کوئی
اور مجھے ایسی طاقت نہیں دیسکتا کہ میں اپنی زندگی مناسب طور پر
گذرانوں- وہ مجھے ہر طرح کی بُرائی سے محفوظ رکھ سکتا ہے +

۵- یہہ کہ میں سوا اسکے کسی اور طرح سے بے بد اور بے الزام نہیں
ٹھہر سکتا کہ اپنے دل میں یہہ قصد کروں کہ جان بوجھ کے کسی طرح کے گناہ میں
نہ پڑونگا اور اُس کام کی خاطر جمعی نہ کرونگا جس کو نیک نہیں جانتا- میں
کسی طرح کے پوشیدہ گناہ پر اپنا دل نہ لگاؤنگا- میں خدا کی خدمت میں
اپنا سب کچھ صرف کرونگا کہ اِس طور سے ساری باتوں میں اپنے نجات
دہندہ کی تعلیم کو رونق دونگا اور اپنے کام سے کبھی شرمندہ نہ ہوؤنگا اور

اِس طرح سے میں سبھونکے فایدہ کا باعث ٹھہرونگا اور اپنے خداوند عیسیٰ
کے نمونہ پر چلونگا +

بتیسواں غور

مسیحی صلح کرنیوالے ہیں +

مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں متی ۵ باب ۹ آیت +

انجیل مخالف دنیا میں بستی اور اپنا کام کرتی ہی۔ دنیا ہر طرح کی لڑائی
اور فساد سے بھری ہوئی ہی اور یہہ سب لڑائی اور فساد گنہگار انسان
کی حرص وہوس سے پیدا ہوتا ہی اور یہی دو حال انسانکی بگڑی ہوئی طبیعت
کے نتیجہ اور دلیل بھی ہیں۔ انجیل کے ماننے والے اِس لڑائی اور فساد کے
دفع کرنیوالے ٹھہرے۔ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ انجیل انسان کی بُرائی کے مقابلہ
کرنے میں لوگونکے دلوں میں لڑائی پیدا کراتی ہی۔ اس مخالفت میں میرا
اخلاق آزمایا جاتا ہی۔ میں دنیا سے باہر نہیں جاسکتا۔ پس جہاں تک ہوسکے
لوگونکے بیچ میں سلوک کرانیوالا رہوں۔ مسیح کے شاگرد ہر کہیں صلح کرنے
اور کرانیوالے ہوں +

۱۔ یہہ کہ میں کسی سے لڑائی نہ کروں۔ ایسا ہی سب لوگ کریں
تو لڑائی و فساد کا نام ونشان جاتا رہے۔ میں ایمان سے کے لئے کوشش کروں

اور اِس میں سبطرحکی برداشت کرنے میں راضی ہوؤں۔ میں اپنی زبان
پر حکومت کروں اور اپنی خفگی اور غصہ کو بچاؤں۔ میں لوگوں میں بہت
ہی صابر و رحم دل رہوں اپنے خاندان اور پڑوسیوں اور کلیسیا میں
اپنے وسیلہ سے کسی طرح کی لڑائی اور تفرقہ نہ پڑنے دوں۔ سبھونکی
بھلائی کرنی اور کسی کو نقصان نہ پہنچانا میری زندگی کا مقصد و غرض
ہو۔ میں اکثر ایسی باتیں سنتا ہوں جو کسی سے کہنے کی نہیں ہوتیں اور مجھے
ایسی بہت باتیں معلوم ہوتی ہیں جو چھپانیکے لایق ہوتی ہیں۔ میں اپنے دلمیں
بُری غیرت اور بدمزاجی رہنے نہ دوں بلکہ اسباتکی بابت یہہ ٹھانوں کہ سننے میں تیز
بول اُٹھنے میں دھیما اور غصہ کرنے میں دھیما ہوؤں یعنے اچھی باتونکے سُننے میں تیز اور
بد باتونکے بولنے اور غصہ کرنے میں دھیما ہوؤں +

۲۔ یہہ کہ میں کسی کے فساد میں شریک نہ ہوؤں اور نہ اُسے بڑھاؤں
ظاہر ہے کہ کوئی فساد بے دو شخص کے نہیں ہو سکتا۔ اگر میں لعن طعن کی برداشت
کرنیوالا اور غصہ کرنے میں دھیما ہونگا تو فساد کی جڑ کٹ جائیگی۔ بہت لوگ
لڑائی جلد شروع نہیں کرتے مگر جب اُس میں پڑ جاتے ہیں تو جلدی ختم کرنے
نہیں چاہتے۔ یہہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزیں نہ آئیں پر افسوس
اُسپر کہ جسکے سبب آویں۔ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے اُسے ڈانٹ اگر توبہ
کرے اُسے معاف کر اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے اور

ایک دن سات بار آ کے کہے کہ توبہ کرتا ہوں اُسے معاف کر۔ جب لوگ مجھے ستائیں تو میں اُنکے لئے دعا کروں کہ اِسطرحسے میں اُنکے غصہ کو بجھاؤنگا۔ جہاں کوئی لکڑی یا اور چیز آگ رکھنے کی نہیں ہے وہاں کس طرحسے آگ رہ سکتی ہے؟

۳- یہہ کہ جہانتک کہ مجھ سے ہو سکے ہر طرحکی لڑائی مٹانے کی کوشش کروں اور ہمیشہ لوگوں میں صلح کرانیکی خواہش رکھوں اور مجھکو اِسکے لئے بہت موقع ملینگے بشرطیکہ مسیح کی محبت میرے دل میں بستی ہو۔ صلح کرانیوالا لوگونکے لئے کیسی بڑی برکت کا باعث ہے۔ میں مذہبی فساد میں شریک نہ ہوؤں۔ میں خدا کے سارے سچے لوگونمیں ایکتائی رکھوں انکی خواہش رکھوں۔ سچے عیسایونمیں کوئی ایسا فرق و تفاوت نہیں ہے جو ایک گھنٹہ بھر کی کڑواہت کے لایق ہو۔ میں اُس کڑواہٹ کے دور کرانے میں کوشش کروں جسے میں اپنے بھائیوں کے درمیان میں دیکھتا ہوں۔ میں سبھونکو برادرانہ محبت سے پیار کروں۔ میں اُنکو عزت میں اپنے سے بہتر سمجھوں۔ میں اپنے مقدور بھر انسانکے ساتھ پولوس رسول کی صلح کے موافق ملا رہوں۔ میں بدی کا مغلوب نہ ہوؤں بلکہ نیکی سے بدی پر غالب آؤں۔ اِسطرحسے میں صلح کرانیوالا ٹھہرونگا

۴- یہہ کہ لوگوں کے بیچ میں انجیل کی حکومت جاری ہونیکے لئے

کوشش کروں - جب لوگونکے دل سچائی سے عیسیٰ مسیح اور اُس کے
کلام پر لگے رہینگے تو وہ لوگ خود صلح کا سامان ڈھونڈھینگے - میں انجیل
کی تاثیر پھیلانے سے زمین پر صلح قایم کرسکتا ہوں - میں اپنے دلمیں
سوچوں کہ کیا میں کسی کو تعلیم دیسکتا ہوں - کیا خدا کا کلام لوگوں
میں پھیلاتا ہوں - کیا میں انجیل کے خادمونکی مدد نہیں کرسکتا ہوں
یہہ سب کرسکتا ہوں اور اسی سے صلح کرواسکتا ہوں - خدا میرے
وسیلہ سے بہت سی باتیں کرسکتا ہی - میں اپنے دل میں یہہ ارادہ کروں
کہ انجیل کی صلح کرانیوالی تعلیم پھیلاؤں کہ اِس طرحسے اپنے لقب کو اپنے
اوپر صحیح کرونگا ✣

۵ - یہہ کہ اگر میں دراصل صلح کار ہوں تو میں لوگونکا عزیز و پیارا
رہونگا اور ایسے کاموں میں لگا رہونگا جس سے لوگوں میں صلح رہیگی
یعنے کسی فساد کا بانی نہ ہوؤنگا نہ کسی فساد کو بڑھاؤنگا بلکہ اِسکے برعکس
سارے فسادونکو دور کراؤنگا اور انجیل پھیلانے سے صلح کے اصول قایم
کرونگا - یہہ کیسا مبارک کام یہہ کیسی مبارک ایلچی گری ہی - میں اسطرح
لوگوں سے خدا کی بزرگی کراؤنگا - کاش کہ میں ہمیشہ اسی طرح کرتا رہوں
کہ یہہ میرے فضل بخش خداوند عیسیٰ کا نمونہ ہی اور میں اس نمونہ پر چلتا
رہوں ✣

تیتیسواں غور

مسیحی گواہ ہیں +

تم ان باتوں کے گواہ ہو لوقا ۲۴ باب ۴۸ آیت +

مسیح دنیا میں بڑے بڑے کام کر چکا اور اُسکے چنے ہوئے شاگرد اُن کاموں کے گواہ ہیں۔ اُنہوں نے اُسکے معجزے اور رحم کے کام اور اُسکا مرنا اور جی اُٹھنا دیکھا تھا۔ وہ سب لوگوں پر ان باتوں کی گواہی دینے کو ہر طرف بھیجے گئے تھے۔ میں بھی اُنہیں کیطرح اُن باتوں پر کامل اعتقاد رکھکے سبھوں کو اُسکی خبر دیتا رہوں۔ میں لوگوں میں مسیح کے فضل و کفارہ و کامل راستبازی اور قدرت کی گواہی دوں۔ میں اپنی تجربہ کاری سے اُسکی محبت کی بڑائی کروں۔ میں خاصکر مسیح کی بے پایاں محبت اور بیحد قدرت کا گواہ ہوں۔ چاہیئے کہ ہر کہیں اُن باتوں پر گواہی دیتا رہوں اگر اُن گواہوں میں سے ایک میں بھی ہوں تو +

۱۔ یہہ کہ میری گواہی خاصکر میرے علم پر موقوف ہی کیونکہ جس حال سے میں ناواقف ہوں کسطرح اُسکی گواہی دیسکتا ہوں۔ پس میں مسیح کو اپنا نجات دہندہ سمجھوں ورنہ اُسکی نجات دہی کی قدرت پر گواہی نہ دیسکونگا۔ اگر اُسنے میرے گناہوں کو معاف کیا اور اپنے کلام کے وعدونکو

پورا کیا اور میرے دلمیں اپنی روح کے وسیلہ سے بڑی خوشی اور کامل
تسلّی پیدا کی ہی تو میں اِن باتوں پر گواہی دوں - اگر میں مناسب طور
پر گواہی دینے چاہتا ہوں تو ایسا علم رکھنا مجھکو نہایت ضرور ہی کیونکہ بہت
لوگ نادانی اور جہالت سے اُسکو حقیر جانتے اور اُسکے حکموں کو رد کرتے
ہیں - اگر میں اُسکی محبت اور قدرت اور خوبیوں سے واقف نہیں ہوں
تو کیونکر ان باتونکی خبر دیکر اُنہیں بند کر سکتا ہوں - اگر میں اُسکی صفتوں
سے بخوبی آگاہی رکھتا ہوں تو البتہ پکا گواہ ہوں +

۲ - یہہ کہ میری گواہی میری وفاداری پر بھی موقوف ہی - میں
سچائی کو نہ چھپاؤں بلکہ اُسکو صفائی سے لوگوں پر ظاہر کروں اور
یہہ یاد رکھوں کہ انجیل ریت و رسم کی کتاب نہیں ہی اور نہ اُسکی ریت
و رسم ادا کرنے سے نجات حاصل ہو سکتی ہی اور کہ انسان اپنے زور و طاقت
سے خدا کی پہچان تک نہیں پہنچ سکتا ہی اور لوگوں پر اِن باتکے ظاہر کرنے
سے کچھ خوف نہ کھاؤں کہ جو مسیح پر ایمان نہیں لاتا اور اُسکے حکمونکو نہیں
مانتا اُسکے لئے نجات کی امید نہیں ہی - اگرچہ یہہ بات مشکل اور فتنہ انگیز
معلوم ہوتی ہی کہ میں لوگونکو سمجھاؤں کہ تم دوزخ کی راہ پر چلتے ہو پر میں
اپنے کو اِس سچائی کی باتونکا امانت دار سمجھ کے وفاداری سے بیدھڑک
اُنہیں آگاہ کروں +

۳ - یہہ کہ میری گواہی میری جرات و دلیری پر موقوف ہی کیونکہ جب میں لوگونپر اُنکی خوفناک حالت ظاہر کرونگا تو بے شک وہ مجھ سے مخالفت کرینگے اور میں اُنسے خوف نہ کروں - اگر وہ مجھے ستائیں اور میری جان لینے پر آئیں تو کچھ پروانہ کروں کہ وہ جو میری طرف ہی سب سے بڑا ہی وہ میری مدد کریگا اور مجھے محفوظ رکھیگا - وہ میری مصیبتوں کو میرا گواہ ٹھہرائیگا - شاید میں تنہا ہوں اور کوئی میرا غمخوار و مددگار نہ ہو پر وہ مجھے نہ چھوڑیگا وہ میری گواہی سے اپنا جلال ظاہر کریگا - میں اپنے سارے خوف وخطر کا بوجھ اُسپر رکھوں +

۴ - یہہ کہ میری گواہی کا انجام ونتیجہ میری قدرت پر نہیں خدا کی قدرت پر موقوف ہی - وہ میرے وسیلہ سے اپنی تدبیرونکو جاری کرتا ہی اور کریگا - اکثر ظاہر میں ایسا معلوم ہوتا ہی کہ میری گواہی کی تاثیر نیک نہیں ہی پر وہ اکثر ایسی ہی گواہی سے بہت نیک تاثیر اور اثر نکالتا ہی - وہ اکثر بے ڈول اور چھوٹے ہتھیاروں سے بھاری نتیجوں کے کام کرتا ہی - یہہ خیال مجھے تسلّی دیتا ہی - میں اپنے دلکو اِس خیال سے سمجھالوں کہ خدا سلطنت کرتا ہی - اسلئے میں بیخوفی اور بے فکری سے اُسکے حکمونکے موافق گواہی دوں - کوئی ہتھیار جو میری مخالفت میں بنایا گیا ہی مجھپر

کارگر نہ ہوگا۔ اِسلئے میں اُسکے کلام کی سچائی پر گواہی دینے پر دلیر اور مستعد رہوں +

۵۔ یہہ کہ اِس پر گناہ دنیا میں مسیح کے لئے ایسا گواہ بننا کیا ہی مبارک کام ہے۔ کاش کہ وہ مجھے ایسا گواہ بنائے کہ وہ مجھے ہمیشہ اپنی بابت بولنے کی خواہش اور قدرت دے۔ کاش کہ میں ہمیشہ واقف کار و دلیر و وفادار گواہ رہوں کہ اِس طرح سے خدا کا مقبول و منظور ہوؤنگا اور اپنے اس دنیا میں رہنے کی غرض ادا کرونگا اور لوگونکے فایدہ کا باعث ٹھہرونگا۔ کاش کہ میں اُس محبت پر جو مسیح نے مجھ سے کی گواہی دینے سے باز نہ رہوں +

چونتیسواں غور

مسیحی کھیت کاٹنے کے مزدور ہیں +

تم کھیت کے مالک سے منت کرو کہ وہ اپنے کھیت کاٹنے کے لئے مزدوروں کو بھیجدے متی ۹ باب ۳۸ آیت +

خداوند کی فصل انسان کی نجات ہے۔ اُسکے لوگونکی خرید کی ہوئی روحیں وہ اچھے بیج ہیں جنہیں وہ اِس عالم کے کھیت میں بوتا ہے اور آنیوالے زمانہ میں اُنکی فصل کاٹیگا۔ اِس فصل کے سنبھالنے کیلئے اِنسانکی

خدمتونکو کام میں لاتا ہی اور اُسکے کاٹنے کو فرشتونکی خدمت کو کام میں لائیگا۔
وہ ہر ایک مقدس کو اُسکے جلال کے مکان میں پہنچائینگے۔ خدا لوگونمیں خاص
طور کے لوگوں کو اِس خاص کام کیلئے مقرر کرتا ہی۔ یہہ کام اُنکی تمام عمر کا
شغل ہی۔ بیشک مسیح کے سارے شاگرد اِس کام میں اُسکے ہم خدمت ہیں۔
پس ہر ایک مسیحی پر فرض ہی کہ کسی نہ کسی طرحسے اِس خدمت میں شریک
ہو۔ اگر میں ان مزدوروں میں شریک ہوں تو +

۱۔ یہہ کہ میں اپنی زندگی کی غرض سے بخوبی واقف ہوؤں۔ میری
زندگی کی غرض یہہ ہی کہ مسیح کے جلال کا باعث ہوؤں اور اُسکی بادشاہت
پھیلاؤں نہ یہہ کہ اپنی نفسانی غرض کیلئے جیوں اور اپنی خوشی و دولت
و عزت کا خیال کروں۔ پس چاہیئے کہ میں ہمیشہ اپنے علم و دولت و نمونہ
و تاثیر سے لوگوں کو مسیح میں شامل کرنے کیلئے کوشش کرتا رہوں۔ اسکے
سوا کسی لاحاصل کام پر دل نہ لگاؤں صرف اُسی کیلئے اپنے تئیں صرف کروں
اور صرف کیا جاؤں +

۲۔ یہہ کہ میں اِس کام کی وزنداری اور بھاری پن سے خوب طرح
آگاہ ہوؤں۔ جب کہ اس کام کے لئے خدا کا پیارا بیٹا دنیا میں آیا اور اپنے
اوپر ہر طرحکی تکلیف اور دکھ اُٹھایا تو میں کس طرح سے اُسکی عظمت اور
گراں قدری کو ہلکی اور کم قدر کروں۔ اُسکے آنیکی غرض یہہ تھی کہ اپنے

لوگوں کے لئے نجات حاصل کرے اور اُنکو اپنی طرف بلائے ۔ یہہ اُسکی خوشی ہی
کہ لوگ اُسکی طرف رجوع ہوتے ہیں ۔ پس یہی میری بھی خوشی اور شغل ہو
کہ لوگ میرے وسیلہ خدا کی طرف رجوع ہوں کہ اِس سے اور کوئی بڑا کام
نہیں ہی ۔ جب خدا مجھے اپنے کھیت میں کام کرنیکو فرماتا ہی تو چاہئے کہ میں اُسکو
بڑی عزت کی خدمت سمجھوں اور اُس میں مشغول رہنے سے اُسکی قدر کی
بابت اپنا خیال ظاہر کروں +

۳ ۔ یہہ کہ میں ہر وقت اور ہر جگہہ پر ہر صورت سے اِس کام میں
بدل و جان مشغول رہوں ۔ اِس کام میں شامل ہونیکو میرے لئے ہر
طرح کے ہتھیار ہیں اور اِس کھیت میں ہر طرح کا کام ضرور ہی اور سب عزت
اور خوشی کا ہی ۔ نعمتیں طرح طرح کی ہیں پر روح ایک ہی ہی اور خدمتیں بھی
طرح طرح کی ہیں پر خداوند ایک ہی ہی جو سبھوں میں سب کچھ کرتا ہی ۔ لیکن
روح کا ظہور جو ہر ایک میں کیا جاتا ہی فایدہ عام کیلئے ہی ۔ شاید میں خود
انجیل کی منادی نہ کرسکوں پر انجیل کی منادی کرنیوالیکی پرورش شاید
کرسکوں ۔ میں خدا کے کلام کا ترجمہ نہ کرسکوں پر شاید اُسکو چھپوا یا دور دور
پہنچا سکوں ۔ الغرض کہ خدا نے جہاں کہیں مجھکو رکھا اور جو جو نعمتیں مجھے دیں
میں ہر طرح سے اُسکے کام میں مشغول رہوں اور خرچ کروں +

۴ ۔ یہہ کہ میں اِس کام میں ضرور غالب و کامیاب ہوؤنگا ۔ یہہ

بیج جو میں بوتا ہوں غیر فانی ہی - ہر ایک بشر گھاس کی مانند ہی اور اُسکی شان گھاس کے پھول سی ہی - گھاس سوکھ جاتی اور پھول جھڑ پڑتے ہیں پر خداوند کا کلام ہمیشہ رہیگا - سب اور باتیں باطل ٹھہریں تو ٹھہریں پر مسیح کی بات ضرور صحیح ٹھہریگی - اگر میں اُسکے ساتھ ہم خدمت ہوں تو آخر کو اُسکی فصل کے ذخیرہ میں جمع کیا جاؤنگا - غلّے کی تحقیق امید کیسی تسلّی کی بات ہی - تاریکی میں اُسکی روشنی کیسی چمکتی ہوئی ہی - آزمایش میں اُسکی قدرت کیسی بڑی اور پُر تاثیر ہی - خطرے میں اُسکی حفاظت کیا ہی بے نظیر ہی - مخالف کے مقابلہ کے وقت اُسکی دلیری کیسی قوی ہی - کاش کہ میں خداوند کی فصل میں اپنے سارے دل و جان زور اور قوت سے کام کروں +

۵ - یہہ کہ میں ہمیشہ یہہ آرزو رکھوں کہ خدا کے کھیت کے مزدوروں کے نشان مجھ میں پائیجائیں یعنے میں اپنے جس کام سے واقف ہوؤں اُسکی بہت ہی قدر کر کے اُس میں مشغول رہوں - غالب آنیکی قوی اُمید رکھوں ای خداوند مجھے طاقت دے کہ تیرے ہی کام و خدمت میں لگا رہوں اور اُسکی مشغولی میں ہر طرف کی بطالت کو چھوڑ دوں +

پنتیسواں غور

مسیحی خدا کے پیرو ہیں +

تم عزیز فرزندوں کی طرح خدا کے پیرو ہو- افسیوں ۵ باب ۱ آیت +

یہہ مثل بہت مشہور ہی کہ لوگ اپنے معبود کے نمونہ پر چلتے ہیں اور دراصل سچا پرستار وہی ہی جو اپنے معبود کے حکم کو سب چیزوں سے زیادہ پیار کرتا اور بے کم و کاست اُسکے نمونہ پر چلتا ہی- خدا نے اپنے پاک کلام میں اپنی مرضی ظاہر کی اور عیسیٰ مسیح کے مجسم ہونے سے سب لوگونکے لئے پیروی کا ایک پاک اور مقرری نمونہ دکھلایا- میں مسیح کو اپنا نمونہ ٹھہراؤں اور اپنے مقدور بھر اُسکی پیروی کروں اُسکے حکموں اور نمونہ کو اپنی زندگی کا قانون سمجھکے اُسکے موافق چلوں اور ساری باتوں میں اپنے کو اُسکی مانند بنانے چاہوں- اگر میں حقیقت میں اُسکے عزیز فرزندوں میں شریک ہوں تو ضرور اُسکے موافق ہونا چاہونگا- میں پہلے اسپر غور کروں +

۱- یہہ کہ مسیح محبت کے ساتھ چلا- کون اُسکی محبت کا بیان کرسکتا ہی- اُسکی محبت کی لمبائی اور چوڑائی اور گہرائی انسانکی عقل کے

درک سے باہر ہی۔ اُسکے ہر طرح کے کاموں میں محبت اِس طرح مسلط اور مخلوط تھی کہ گویا اُسکا دل سراپا محبت کی ہوا سے بھرا ہوا تھا۔ جب لوگونکو ملامت کی تو محبت کے ساتھ کی۔ جب نصیحت کی تو محبت سے کی۔ باوجود کے کہ لوگوں نے اُسکو دکھ دیا پر اُسنے اُنپر رحم ہی کیا۔ خدا نے اپنی محبت ہمپر یوں ظاہر کی کہ جب ہم گمراہی اور نالایقی اور گناہ کرتے جاتے تھے۔ مسیح ہمارے واسطے موا۔ کاش کہ میں اپنے پیارے نجات دہندہ کی مانند لوگوں سے محبت رکھوں۔ کاش کہ میں ہمیشہ محبت کی راہ پر چلوں اور محبت سے لوگونکی دشمنی کو دور کروں۔

۲۔ یہہ کہ میرا نجات دہندہ خداوند عیسیٰ پاکیزگی میں چلا وہ پاک و بے عیب و بے الزام تھا۔ اُسکے دشمنوں نے بھی اقرار کیا کہ اُسمیں کچھ بُرائی پائی نہیں جاتی ہی۔ وہ ہمیشہ خدا سے دعا کرتا رہتا تھا۔ وہ خدا سے صحبت رکھتا تھا۔ اُس سے پاک تاثیر کے سوا اور کچھ نہیں نکلا۔ وہ اپنے ہر ایک شاگرد سے کہتا ہی کہ تم کامل ہو جیسا کہ تمہارا باپ جو آسمانپر ہی کامل ہی۔ میں اُسکی پیروی پاکیزگی کی راہ سے کیا چاہتا ہوں۔ پر افسوس کہ میں گناہ کرنے سے رنج و غم اُٹھاتا ہوں۔ چاہیئے کہ میں خداوند کے نمونہ کے موافق اُسکی قدرت سے پاکیزگی کی راہ پر قدم ماروں اور اُسپر ثابت رہوں۔ وہ اپنی روح کے وسیلے اور اپنے کلام کی نصیحت سے مجھے پاکیزگی کی راہ پر چلائیگا۔ وہ

مجھے طاقت دیگا اور سنبھالیگا- کاش کہ میں اِس راہ کو کبھی نہ چھوڑوں +

۳- یہہ کہ میرا نجات دہندہ صبر کی راہ پر چلا- لوگوں نے اُس کی بیعزتی کی اُسپر لعن طعن کی پر اُسنے صبر کیا- اُنہوں نے کہ جن سے اُسنے محبت کی اُسکو دکھہ دیا پر وہ صابر رہا- لوگوں نے اُسے گالی دی اُسنے گالی کھائی پر گالی نہیں دی- چاہئیے کہ میں بھی اُسکی طرح تکلیف و مصیبت کی حالت میں صابر رہوں دکھہ اُٹھانے سے بیدل و نا امید نہ ہو جاؤں بلکہ بکمال خاکساری اور حلیمی و محبت سے سبھونکی برداشت کروں کہ جب اُسکے دشمنوں نے اُسکو قتل کیا تو اُسنے اُنکے لئے دعا کی اور برکت مانگی- اسیطرح میں بھی لوگونکی نادانی اور قصوروں پر صبر کروں اور اُنکے عوض میں اُن کو برکت دوں +

۴- یہہ کہ میرا نجات دہندہ خوشی کی انتظاری کی راہ پر چلا- چنانچہ لکھا ہی کہ اُسنے اُس خوشی کیلئے جو اُسکے سامھنے تھی شرمندگی کو ناچیز جان کے صلیب کو سہا اور خدا کے تخت کے دہنے جا بیٹھا- میں اُسپر غور کروں جسنے میرے لئے اتنی بڑی مخالفت کی برداشت کی- میں پریشان خاطر اور سُست نہ ہو جاؤں- جسطرح میرے خداوند عیسیٰ نے ہمیشہ کے جلال کی انتظاری کی اور اُسمیں خوش رہا میں بھی اُسکے نمونہ کے موافق آنیوالے جلالکی اُمید رکھوں- میں جانتا ہوں کہ اب میں خدا کا فرزند ہوں پر ابھی تک ظاہر

نہیں ہوتا کہ میں آخر کو کیا کچھ ہو جاؤنگا ہاں یہہ جانتا ہوں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو میں اُسکی مانند ہو جاؤنگا کیونکہ میں اُسے جیسا وہ ہے ویسا ہی دیکھونگا - میں اِس جلال کی انتظاری میں ہمیشہ خوش رہوں اور یاد رکھوں کہ یہہ چندروزہ زندگی کی تکلیفیں جلد جاتی رہینگی اور اِسکے بعد ہمیشہ ابدی جلال میں رہونگا +

۵ - یہہ کہ یہہ ایک بڑی فرحت بخش اور پر تاثیر راہ کا سفر ہے - اگر میں اپنے خداوند عیسیٰ کی پیروی محبت و پاکیزگی وصبر و خوشی کی انتظاری میں کرونگا تو میں اِس راہ سے نہ صرف راحت ہی حاصل کرونگا بلکہ دوسروں کے لئے فایدہ کا باعث ٹھہرونگا اور اِس صورت سے میں خداوند عیسیٰ کا جلال ظاہر کرونگا اور دنیا پر خداوند کے دین کی قدرت و تاثیر دکھلاؤنگا - کاش کہ میں ہمیشہ اُسکی یوں ہی پیروی کروں +

چھتیسواں غور

مسیحی فرمانبردار فرزند ہیں +

تم فرمانبردار فرزندونکی مانند ہو - ۱ پطرس ۱ باب ۱۴ آیت +

خدا کا فرزند کہلانا ایک بڑی بے نظیر نعمت ہے پر اس نعمت سے ایک جوابدہی بھی متعلق ہے - فرمانبردار فرزند اپنے باپ کے گواہ اور پیرو

اور ہمہ خدمت و مددگار رہوتے ہیں۔ مبارک وہ فرزند ہیں جو ایسا باپ رکھتے ہیں جس سے نسبت رکھنی خوشی اور عزت کا باعث ہی۔ ایسی خوشی اور عزت خدا کے فرزندونکو ملتی ہی۔ پر یہہ ساری نسبتیں ایک شرط پر موقوف ہیں یعنے فرمانبردار فرزند ہونے پر۔ میں خدا کی فرمانبرداری کرنے سے اِس لقب کے پانیکا حقدار ہوؤں۔ اگر میں ہر طرح سے اپنے آسمانی باپ کی فرمانبرداری کرتا ہوں تو چاہیئے کہ:-

۱۔ میں اُسکے حکموں سے واقف ہو جاؤں کہ جب تک اُن کو نہ سمجھونگا کس طرحسے اُنکو مانونگا۔ خدا نے مجھے اپنی مرضی معلوم کرانے کے لئے علم بخشا۔ اُسنے مجھے اپنا کلام دیا۔ اسطرح اپنی مرضی مجھ پر ظاہر کی۔ جو کچھ وہ مجھ سے مانگتا اور چاہتا ہی اِس کلام سے وہ سب صاف صاف ظاہر ہوتا ہی۔ وہ مجھے حکم دیتا ہی کہ میں اپنے گناہونسے توبہ کروں اور ہر طرحکی بُرائی سے باز رہوں اور مسیح پر ایمان لاؤں اور اُس سے محبت رکھوں اور اُسکے نمونہ پر چلوں اور لوگونکے حق میں وفادار و رحم دل رہوں اِسلئے میں اُسکے حکموں کو سیکھوں۔ میری زندگی کا کوئی کام اور نسبت ایسی نہیں ہی جس سے اُسکے حکموں کو تعلق نہ ہوں۔ اگر میں بدل اُسکی مرضی سے واقف ہونے چاہتا ہوں تو بے علم نہ رہوں کہ اِس طرحسے میں اپنی واجبات اور

فرایض سے واقف ہو جاؤنگا - کاش کہ میں اِس کلام کو خوب پڑھوں اور سمجھوں تاکہ فرمانبردار فرزند ٹھہروں +

۲- یہہ کہ میں اُسکے حکموں کی تعمیل میں چون وچرا نہ کروں جب وہ صاف حکم دیتا ہی تو کچھ بحث وحجت کی جگہہ نہیں - وہ اپنے حکم کی حقیقت اور سبب کو خوب جانتا ہی - اگر حکم صاف ہو تو بچون وچرا تعمیل کروں اگر حکم صاف نہ ہو تو میں اُسکے کلام کے پڑھنے اور دعا مانگنے سے اُسکی مرضی دریافت کرنے میں کوشش کروں - جب اُسکی مرضی سے واقف ہو جاؤں تو فرمانبرداری میں دیری نہ کروں - حکم بجالانے میں خوف وخطر معلوم ہو تو ہو پر میں اُس سے مُنہہ نہ پھیروں کیونکہ اُس سے بھاگنے کی کوئی راہ نہیں ہی - میں اُنسے جو بدن کو ہلاک کرسکتے ہیں نہ ڈروں بلکہ اُس سے جو بدن اور روح دونوںکو دوزخ میں ڈال سکتا ہی - اُسکی فرمانبرداری میری خوشی اور سلامتی اور فایدہ مندی کا باعث ہوگا - کاش کہ میں خداوند سے ہمیشہ یہہ درخواست کرتا رہوں کہ ای خداوند مجھے طاقت دے کہ میں ہر ایکبات میں تیری پیروی و فرمانبرداری کروں - کاش کہ میں اُسکی فرمانبرداری کرنے میں سب کچھ چھوڑنے پر تیار ہوؤں +

۳- یہہ کہ میری غرض خدا کی فرمانبرداری سے یہہ ہو کہ میں اُسکے حکموں کو اُسکی مرضی اور اپنا فرض سمجھ کے ادا کروں نہ اِس نظر سے کہ

اُسکے حکم آسان اور سہج اور میری مرضی کے موافق ہیں کیونکہ اِسصورت میں وہ خدا کی فرمانبرداری نہ ٹھہریگی بلکہ میری مرضی کی اور اُسکے حکمونکو اِس سبب سے نہ مانوں کہ اور لوگ بھی اُسے مانتے ہیں بلکہ اِسلئے مانوں کہ اُس کا حکم ہی۔ اِسکے سوا اور کوئی سبب ماننے کا نہ ہو۔ اگر لوگ مجھے اس سبب سے نادان سمجھیں کہ میں عقل کے درک سے باہر باتونکی فرمانبرداری کرتا ہوں تو میں اُنکی طنز پر خیال نہ کروں صرف اپنی تسلّی اور اُنکے جواب کے لئے یہہ کہوں کہ خدا سب لوگونسے دانا تر ہی اُسکے حکمونکو ماننا اور لوگونکے حکم ماننے سے بہتر ہی۔ جب میں اِسطرحسے فرمانبرداری کرونگا تو اُس سے خوشی اور فایدہ اُٹھاؤنگا +

۴۔ یہہ کہ میرا اجر خدا کی قبولیت ہوگا۔ وہ میری فرمانبرداریکو قبول کریگا میں اُسکی مدد بغیر آپسے آپ کچھہ نہیں کرسکتا۔ اُسنے میری تسلی اور خاطرجمعی کیلئے اجر کا وعدہ کیا ہی۔ وہ میری فرمانبرداریکو فراموش نکریگا۔ خدا میری فرمانبرداریکے کام کو مسیح کی سفارش کے وسیلہ قبول کریگا اور یہہ قبولیت اور اجر یقینی ہی۔ خدا میری غرضونکو دیکھتا ہی۔ وہ میری غرضونکے موافق میرے کامونکو منظور یا نہ منظور کریگا۔ اگر میں اُسکی مرضیکے موافق فرمانبرداری کرنے چاہوں اور اُس سے مدد مانگونگا تو وہ مجھے ضرور طاقت دیگا۔ کاش کہ میں ساری باتوں میں اُسکے پسند آنیکے لئے کوشش کروں +

۵۔ یہہ کہ خدا کی ایسی فرمانبرداری کرنی میری بڑی خوشی کا

باعث ہو- میں ہمیشہ اُسکی مرضی سے واقف ہو جانے چاہوں اور اُسکی
مرضی کو بیچون وچرا بجالاؤں اور اُسکی قبولیت چاہوں- کاش کہ میں
اِسی طرح ہمیشہ چلوں- کاش کہ اِس دنیا کی روشوں پر کبھی نہ چلوں بلکہ
خدا کے حکمونکو اِن سب باتوں پر مقدم سمجھوں +

سینتیسواں غور

مسیحی ایسا کاری گر جو شرمندہ نہ ہو ہووے +

تو اپنے تئیں ایسا کاری گر جو شرمندہ نہ ہو دکھلا- ۲ طمتاؤس
۲ باب - ۱۵ آیت +

میری بہت تاثیریں میری نیکنامی پر موقوف ہیں- ہر ایک مسیحی کو
چاہیئے کہ جہانتک اُس سے ہو سکے نیکنام رہے- وہ اپنے نیک چلن سے
اورونکے لئے نمونہ بنجائے- وہ اپنی بلاہٹ کے موافق چلے- خدا نے مجھے
ایسے درجے کو پہنچایا جو اِس عالم کے بادشاہوں کے درجے سے بلند تر ہے- پس
مجھ پر فرض ہے کہ جہاں تک ہو سکے میں اِس درجہ کے فرایض کو ادا کروں خدا نے
مجھے اپنے کاریگروں میں شامل کیا ہے- میں اِس مبارک و سرفراز جماعت میں
شامل ہو کے کوئی ایسا کام نہ کروں جس سے شرمندہ ہونا پڑے- میں ایسی
گروہ میں شریک ہونے سے اِن وجہونسے شرمندہ نہ ہونگا +

۱- یہہ کہ میں اپنے مالک سے جسکی خدمت کرتا ہوں شرمندہ نہوؤں بے ڈھرک و بیخوف اُسکی عزت اور تعریف کروں- خدا کے فرشتے اُسکی حمد و ستایش اور بزرگی کرنے سے خوش ہوتے ہیں جب ایسے بزرگ اور پاک مخلوق اسکی خدمت اور بڑائی کرتے ہیں تو میں اُسکے اقرار کرنے سے کیوں شرم کھاؤں- وہ راتدن اُسکو یوں پکارتے ہیں قدوس قدوس قدوس رب الافواج ساری زمین تیرے جلال سے معمور ہی تو میں اُسکی خدمت کرنے اور جلال دکھلانے سے کیوں انکار کروں- میری ساری عمر کی سب سے بڑی عزت یہہ ہی کہ اُسنے مجھے چن لیا اور بلایا اور اپنے خاندان میں شریک کیا- پس چاہیئے کہ میں اپنی شکرگذاری ظاہر کرنیکو اُسکے اقرار کرنے میں سرگرمی سے مشغول رہوں اگر میں یہاں اُسکے اقرار سے شرمندہ ہوؤنگا تو وہ وہاں میرے اقرار کرنے سے شرم و آڑ رکھیگا اور اگر وہ میری سفارش کرنے سے انکار کریگا تو میرا ٹھکانا کہاں لگیگا- کاش کہ میں اُس سے شرمندہ ہونیکی بُرائی میں نہ پڑوں پر اُسکے اقرار کرنے سے خوشی پیدا کروں +

۲- یہہ کہ میں اُس کام کرنے سے جس میں شریک ہوں شرمندہ نہ ہوؤں- میں خداوندوں کے خداوند کا خادم ہوں- میرا کام یہہ ہی کہ اُسکی سچائی پھیلاؤں اور اُسکی بادشاہت کی ترقی کروں اور اُسکا

نام و جلال ظاہر کروں - اِسکام کے برابر اور کام کوئی نہیں ہو سکتا - یہہ کام بالکل پاک اور جلالی اور انسان کیلئے بڑی برکت کا باعث ہے - میں ایسی بڑی برکت کی خدمت سے شرمندہ نہ ہوؤں - جس قدر کوشش اور سرگرمی دکھلاؤں یہہ خدمت اُسی قدر کوشش اور سرگرمی کے لایق ہے - اگرچہ میں اِس کام میں حد سے زیادہ مشغول اور سرگرم نہیں ہو سکتا پر جسقدر میں اِس جلیل خدمت میں محنت اُٹھاؤنگا اُسیقدر خوشی اور عزت پاؤنگا +

۳ - یہہ کہ میں اِس غرض و مقصد پورا کرنیکے درپے ہونے سے شرمندہ نہ ہوؤں - اِس سے زیادہ کون غرض و مقصد ہوگا - کوئی اور غرض زندگی کی اِسکے برابر نہیں ہو سکتی - میں اِس بات سے البتہ شرم کھاؤں کہ مینے ابتک اپنے خداوند کی پیروی دور سے کی - میری شرمندگی کا باعث یہہ ہے کہ اکثر گمراہ ہو گیا - میں اِن سب باتوں پر شرم کھاتا اور افسوس کرتا ہوں کہ اُسکے کام میں سُستی اور کاہلی کی پر باوجود اِسکے کہ مجھہ میں بہت سے نقص پائیجاتے ہیں تو بھی مسیح سے شرمندہ نہیں ہوتا اُسکے کام میں بے ریا ہوں یعنے میں کمزور تو ہوں پر اپنے دل میں خدا کی خدمت اور ساری باتوں میں مسیح کی عزت کرنے چاہتا ہوں - اِسلئے میں اپنی زندگی کی غرض سے شرمندہ نہ ہوؤنگا +

۴- یہہ کہ میں اِس خدمت کے انجام و نتیجہ سے رنجیدہ اور
شرمندہ نہ ہوؤں- اگرچہ اکثر اِس خدمت کے حال کے انجام و نتیجے بظاہر
بیعزتی اور نقصان کے بھرے ہوئے معلوم پڑتے ہیں پر حقیقت میں
عزت و منفعت سے مالا مال ہیں- بہتوں نے مسیح کیلئے بہت دُکھ اُٹھایا
اور اُس دُکھ اُٹھانیکو عزت و انعام سمجھکے دُکھ کھینچنے کے وقت میں
خوش ہوئے- اُسیطرح اگر میں بھی مسیح کیلئے دُکھ اُٹھاؤنگا تو آخر کو عزت اور
خوشی کا انعام پاؤنگا- جو یہہ تحقیق ہی تو میں اِس خدمت کے انجام سے
کیوں شرمندہ ہوؤں- اگر میں اپنے کاموں کے موافق ابد تک بہشت
یا دوزخ میں رہونگا تو اِس عالم میں تھوڑے روز تک دکھ اُٹھانے سے
کیوں گھبراؤں یا شرم کھاؤں- میں اُسکی برداشت سے ہمیشہ کا جلال
حاصل کروں خدا کرے کہ میں ہمیشہ اپنی خدمت کے نیک و عزت بخش
انجام پر غور کرنے سے دکھ اور مصیبت اُٹھانیکی طاقت حاصل کروں
اور اِس خدمت میں شریک ہونے سے شرمندہ نہ ہوؤں +

۵- یہہ کہ یہہ کیسی جلیل خدمت ہی کہ میں مسیح کا ایک کاریگر ہوں اُسنے
مجھے گناہونکی سزا اور دوزخ سے بچایا تو میں اُسکی خدمت سے کبھی شرم نکھاؤں
بلکہ اُسپر اور اُسکے کام پر فخر کروں- کاش کہ میں ایسا کاریگر ہوؤں کہ اپنے
کام سے کبھی شرم نہ کھاؤں +

اٹھتیسواں غور

مسیحی خدا کے مقبول ہیں +

تو کوشش کر کے اپنے تئیں خدا کا مقبول کر دکھلا - ۲ طمتاؤس ۲ باب ۱۵ آیت +

میں اِس لقب کو دل سے چاہوں اور بڑی عزت کا خطاب سمجھوں اگر میں حقیقت میں خدا کا مقبول ہوں تو ہر ایک کام میں نیک و بیبد ہوؤں اِسلئے کہ وہ بدی سے نفرت کرتا ہی - اُسنے پہلے اپنے پیارے بیٹے کیخاطر سے میرے گناہونکو معاف کر کے مجھے قبول کیا اور اُسی کے طفیل سے اپنے خاندان میں شامل کیا اور اپنی روح کے وسیلہ سے میری ہدایت کرتا ہی - اِسکے بعد میرے کام کو باوجود اُنکے نقص و کمزوری کے منظور کرتا ہی - اگر میں خدا کے مقبولوں میں شریک ہوں تو +

۱ - یہہ کہ میں اِنسانکی عدالت و انصاف کی پروانہ کروں یعنے اُنکی تعریف اور مذمت پر خیال نہ کروں - وہ ظاہری پر انصاف کرتے ہیں اور اکثر انصاف کرنے میں خطا کرتے اور دھوکھا کھاتے ہیں - وہ میرے دلکی غرضونکو نہیں جان سکتے نہ میری کمزوریوں پر صبر کرتے ہیں اِسلئے میں اُنکے اِنصاف پر کچھ خیال نہ کروں اور اپنے دل میں یہہ ٹھانوں کہ جو کچھ خدا کے

پسند و مقبول ہیں وہی کرتا رہونگا وہ کام چاہے اِنسان کا مقبول ہو یا نہ ہو۔
بے شک میں کسی اِنسان کو حقیر و ناچیز نہ سمجھوں اور اُنکے اعتراضوں
اور سوالونکو تامل سے سنوں اور ادب سے اُنکو شائستہ اور معقول
جواب دوں اور ہر طرح سے اُنکی بھلائی کروں پر اُنکے طعن و طنز کے
سبب سے اپنی سیدھی راہ کو چھوڑ کے بھٹک نہ جاؤں۔ میں اپنا سارا کام
خدا کی نظر میں کروں اور اُسکی قبولیت ڈھونڈھوں کہ اُس کا انصاف سچا
اور صحیح ہی +

۲۔ یہہ کہ خدا میری تمیز میں اپنی منظوری ظاہر کریگا۔ وہ میرے
دل میں اپنی روح کی آواز سے باتیں کرتا اور اپنا حکم مجھپر ظاہر کرتا ہی اور
مجھے اُسکے ادا کرنے میں برکت دیتا ہی۔ جب میں دل و جان سے خدا کی مرضی بجا
لانے اور بوفاداری تمام اپنے فرایض سے واقف ہو جاتے اور اُنپر عمل
کرنیکا ارادہ کرونگا تو بلاشک میرے دل میں خدا کی یہہ آواز سنائی پڑیگی
کہ خدا کو مقبول اور منظور ہی یعنے اُسکی روح میری روح سے اسبات کی
گواہی دیگی کہ تو خدا کا مقبول ہی۔ اور یہہ گواہی میری ایسی تسلی
اور اطمینان کا باعث ہوگی جس کو اِنسان کی مخالفت دور نہ کرسکیگی۔
اگر خدا میری طرف ہی تو کون مجھ سے مخالفت کرسکتا ہی۔ ہر طرح کے مشکل
اور پر مصاعب فرضوں میں مجھے تسلی ہوگی کہ میں خدا کا مقبول ہوں +

۳- یہہ کہ میرا اخلاق اور چال چلن خدا کے کلام کے موافق ہو۔ خدا کا کلام میرے چال چلن کیلئے ایک عمدہ اور افضل قانون ہی- اسی قانون سے میرا چال چلن آزمایا جائیگا- اگر میں اِس قانون کے موافق جیتا اور چلتا ہوں تو بیشک خدا کا مقبول ہوں- اور اگر اُسکا کلام میرا انصاف کرتا ہی تو انسان کے خیال و قیاس سے مجھے کیا غرض- کاش کہ میں اِس بے نظیر قانون کے موافق چلنے کا آرزومند ہوؤں- وہ دن آئیگا کہ جس میں سب انسان اِس قانون کو سچا اور برحق سمجھینگے- خدا کرے کہ میں اُسدن پر اِس قانون کے موافق راستباز ٹھہروں +

۴- یہہ کہ خدا کا انتظام مجھے سبھالیگا- وہ اپنے لوگونکی بھلائی کی سب چیزونکو ملا کے اُنہیں فایدہ بخشیگا- تمام دنیا مجھے چھوڑدے تو چھوڑدے پر وہ نہ چھوڑیگا- وہ میری نسبت انسانکے غضب کو اپنی تعریف کا باعث ٹھہرائیگا- وہ مصیبت اور آزمایش کیوقت پر مجھے فتح بخشیگا- وہ میری زندگی کی قوت ہی تو میں کس سے ڈروں- اگر وہ چاہے تو باآسانی میرے دشمنوں کو میرا دوست بنادے- پس چاہیئے کہ میں اپنا سارا بھروسا اُسپر رکھہ کر کسی مشکل سے نہ گھبراؤں اپنی مقرری راہ پر بیدھڑک چلوں اور اُس کے وعدوں پر کچھہ شک نہ لاؤں- میں خوب جانتا ہوں کہ وہ مجھے شرمندہ نہ ہونے دیگا +

۵- یہہ کہ خدا کی رضامندی بہت ہی بیش قیمت نعمت ہی- خدا کی قبولیت اور رضامندی سے بڑھکر اور کون چیزیں میرے لئے ہیں- کاش کہ میں ہمیشہ اُسکی رضامندی کا خیال رکھوں نہ اورونکی کاش کہ میں اپنے دل و تمیز میں اُسکی آواز سنتا اور اُسکے حکم کے موافق چلکے اُسکے فضل بخش انتظام سے تسلی اور دلاسا پاتا رہوں پر اُسکی رضامندی اور قبولیت حاصل کرنیکی کوشش کو سب اور کاموں پر مقدم رکھوں +

اُنتالیسوال غور

مسیحی پردیسی اور مسافر ہیں +

ای پیارو میں تمسے یوں جیسے پردیسیوں اور مسافروںسے منت کرتا ہوں- ۱ پطرس ۲ باب ۱۱ آیت +

یہہ لقب مسیحیونکے حالکی حالت کا بیان کرتا ہی- اُنکے حال کی حالت ابدی نہیں ہی- اُنکا مالک و شافی بھی پردیسی اور مسافر تھا- اُسنے یہاں اپنے سر رکھنے کی جگہہ نہیں پائی تھی اور خدا کے سچے لوگوں نے اقرار کیا ہی کہ ہم دنیا میں پردیسی اور مسافر ہیں- وہ مہربانی کرکے ہماری خبر لیتا اور ہم کو بہت سی دنیاوی نعمتیں دیتا ہی پر وہ یہہ چاہتا ہی کہ ہم دنیا

ہیں رہکے دنیا کے نہ ہوں۔ اگر میں مسیح کی راہ کا مسافر ہوں تو ان باتونکا خیال رکھوں ✣

۱۔ یہہ کہ دنیا ہمیشہ میرے رہنے کی جگہہ نہیں۔ میں اور کہیں اپنا گھر رکھتا ہوں۔ پس اُس گھر کو ڈھونڈھوں۔ اِس زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں ہی جس کا کہیں گھر نہ ہو۔ ہر ایک مسافر کسی نہ کسی ملک کا رہنے والا ضرور ہوگا ایسا ہی میں اگرچہ دنیا میں مسافر ہوں پر گھر آسمانمیں رکھتا ہوں۔ میری روح کا مکان آسمان ہی جہاں میرا نجات دہندہ رہتا ہی وہی میرا گھر ہی۔ اِس گھر کی صفت خدا کے کلام میں درج ہی۔ یہہ مکان میرے لئے خداوند عیسیٰ کی بیش قیمت جان سے خرید کیا گیا ہی اور اُس میں داخل ہونیکے لئے میری بلاہٹ ہی۔ میرے بہت مسیحی بھائی اور بہن مجھسے پہلے اُسمیں داخل ہو چکے ہیں۔ پس چاہئے کہ میں ہر ایک فرض اور مصیبت اور خوشی اور انتظام میں اپنے ابدی گھر کی یاد کروں ✣

۲۔ یہہ کہ میں اپنے گھر کی طرف سفر کرتا ہوں۔ مناسب کہ اپنے تئیں اُس گھر میں جانیکے لئے تیار کروں۔ میرے سفر کا انجام وغرض بہشت ہی۔ پس میں اپنے عزیز اوقات کو بیجا کاموں میں ضایع نہ کروں۔ میں اِس مسافرت میں دُکھ سہنے سے نہ گھبراؤں جو اِس سفر کی مشکلات بہت ہوں اور خطرات مجھے گھیرے ہوں پر کچھ غم نہیں کہ میرا ایک جلیل رہبر ہی۔ میں اپنے

ابدی گھر کی خوبیوں پر غور کرنے سے اپنے کو وہاں پہنچنے کیلئے تیار کردں - وہ
کیا ہی عمدہ اور بے مثل مکان ہے - میں ہمیشہ اُسمیں جانیکو تیار و مستعد رہوں
مجھے معلوم نہیں کہ ابھی اور کتنے دن تک اور کتنی دور تک سفر کرنا ہوگا پر
ہمیشہ اِس پر فساد عالم سے کوچ کرنے پر خوش اور کمربستہ رہوں +

۳ - یہہ کہ میں راہ کاٹنے میں دیری نہ کروں اور سیدھی راہ سے
بھٹککے گناہ کے جنگل اور نافرمانی کے دلدل میں نہ پڑوں - میں وہانکے جانے
میں ناخوش نہ ہوؤں - میں سب چیزونکے دیکھنے سے نیک غور اور تصور
کی قوت پاؤں اور عبرت پکڑوں - میرے لئے یہاں آرام نہیں ہے - میں
یہاں کی کسی شی کو اپنے آرام کا سبب نہ سمجھوں - جب میں تھککر سُست ہوجاؤں
تو سُستی اور ماندگی رفع کرنیکو خدا سے مدد مانگوں - میں یہاں اپنی روح
کو ایک دم سونے نہ دوں - میں شیطان کے جال و پھندے میں نہ پھنسوں
وہ بیخبر مسافروں کیلئے ہر جگہہ پر جال اور پھندہ پھیلاتا ہے - میں اُسکے مکر و
فریب سے غافل نہ رہوں اور اُسکے سامھنا کرنے میں بڑی کوشش
کروں +

۴ - یہہ کہ کامل صبر و قناعت میرا روزمرہ کا ساتھی ہو - اگر میری
راہ تاریک ہو اور اُس میں بہت سے دریا پہاڑ اور جنگل اور جھنکار یا
دلدل ہوں تو بھی اُنسے نہ گھبراؤں کہ وہی سب چیزیں میری آزمایش

اور مجھے اُس آرام و آسایش کیلئے تیار کرانیکے واسطے ہیں جو آنیوالی ہی-
خدا نے مجھے مسافرت کی راہ کے سارے سامان اور لوازمیں دیئے ہیں
چاہیئے کہ میں اپنی مسافرت میں اُسکی شکرگذاری کے گیت گاؤں- وہ
مجھے ہرایک مصیبت کی برداشت کی طاقت اور صبوری اور اپنی حضوری
دیگا- اگر وہ میرے ساتھ ہی تو میں راہ کی مصیبت سے کیوں گڑگڑاؤں
میں جلد اپنے گھر پہنچ جاؤنگا مجھے خوش مزاجی کی عادت زیبا و مناسب ہی+

۵- یہہ کہ میری مسافرت اِس طور سے طی ہو کہ میں ہمیشہ اپنی آسمانی
اور جلالی گھر کی یاد رکھوں اور اپنے سفر طی کرنے میں سرگرم اور مصروف
رہوں اور راہ کی مصیبتوں سے بے دل ہو کے اُسکے کاٹنے میں سُستی نکروں
اور اپنے ہرایک عزت اور مرتبے کیلئے شکرگذار رہوں اور ہر حالت پر
صبر و قناعت کروں- میری مسافرت کا بجرا کیاہی مبارک ہی+

چالیسواں غور

مسیحی چھوٹی جھنڈ ہیں+

ای چھوٹی جھنڈ مت ڈر لوقا ۱۲ باب ۳۲ آیت+

یہہ ایک نہایت دلپذیر لقب ہی- نجات دہندہ اپنے شاگردونکی
اِسطرح تسلی کرتا ہی- اُنکی فکر اور مصیبتیں بہت ہیں اُنکے خوف اور اندیشے

بے شمار ہیں اُنکی کمزوریاں وتنگیاں اکثر بہت بڑی ہوتی ہیں پر مسیح اُنکو بے دل اور ہراساں نہیں ہونے دیتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ تم اپنی جماعت تھوڑی ہونے سے مت ڈرو۔ مسیح کے سچے شاگرد بہ نسبت اور قوموں کی جماعت کے شمار کے مثل چھوٹی جھنڈ کے ہیں وہ ملک مخالف میں ہوکے اپنے ملک کو جاتے ہیں۔ میں اپنے دلسے دریافت کروں کہ آیا خدا نے مجھے بھی اِس جھنڈ میں داخل کیا ہے۔ اگر اُسنے مجھ پر اپنی مہر کردی تو میں اسکو یاد رکھوں ✣

۱۔ یہہ کہ شمار کی زیادتی کا خیال سچائی کی جانچ کی ٹھیک اور صحیح دلیل نہیں ہے۔ لوگ اِس خیال سے اکثر دھوکھا کھاتے ہیں کہ ایک باتکو بہت سے لوگ قبول کرتے ہیں اِس سبب سے وہ سچ ہے اور جسکو تھوڑے لوگ مانتے ہیں اِس سبب سے جھوٹھ ہے۔ پر سچائی کے حق میں اِس قانون پر عمل کرنا غلط فہمی ہے اگر میں مسیح میں شامل ہوں تو چھوٹی جھنڈ میں بھی شامل ہوں۔ شاید میرے جان پہچان کے بہت ہونگے جو اِس جھنڈ میں شریک نہیں ہیں۔ اگر میں تنہا ہوں اور میرا کوئی مددگار نہو تو بھی سچائی پر گواہی دینے سے شرمندہ و پرخوف نہ ہوؤں۔ میں الیاس اور پولوس کی مانند بہت سے مخالفوں کے بیچ میں اِس سچائی پر گواہی دوں کہ خدا کا کلام بدلتا نہیں اور جس طرح سے زمانہ قدیم کے مسیحیوں نے اِس

سچائیکے ثابت کرنیکے لئے بڑے بڑے مخالفونکا سامھنا کیا اُسیطرح میں بھی کروں۔ خداوند کی مرضی بے تبدیل ہی اور جس طرح اگلے زمانے کے مسیحیوں پر خدا کی مرضی بجالانا فرض تھا اِسی طرح مجھ پر بھی فرض ہی۔ میں اِسکی تحقیقات میں نہ پڑوں کہ اور لوگ اِس سچائی کی بابت کیا خیال کرتے اور سمجھتے ہیں مگر خدا کے کلام سے یہہ دریافت کروں کہ مجھ پر کیا کرنا واجب ہی اور جو اُس سے ہدایت ہو اُسکے ادا کرنے میں خوف نہ کروں اور اگرچہ میرے مخالف بہت لوگ ہیں پر میں بیدل اور مایوس نہ ہوؤں ✤

۲۔ یہہ کہ میری کمزوری سے میری بے سلامتی ثابت نہیں ہوتی اگرچہ میں چھوٹی جھنڈ میں شریک ہوں اور بذات خود کمزور ہوں پر صحیح و سلامت ہوں۔ سب سے چھوٹا لڑکا تمام خاندان کا عزیز ہوتا ہی اور خدا کے گھرانے میں بھی ایسا ہی ہوتا ہی کہ وہ اپنا ہاتھ خاصکر کمزوروں پر پھیلاتا ہی۔ اُسکی زمین کی جھنڈ اپنی ذات سے کچھ طاقت نہیں رکھتی اور دنیا کے لوگ اُسکو ہلاک کرنے چاہتے ہیں پر وہ اُنکی محافظت اپنی آنکھوں کی پتلی کیطرح کرتا ہی۔ میں کمزور ضرور ہوں پر کیوں ڈروں کہ جس طرح یروسلم کے چوگرد پہاڑ ہی اُسی طرح خدا اپنے لوگوں کے گرد ہی۔ وہ میرے سر کے ہر ایک بال کو گنتا ہی۔ بغیر اُسکی اجازت کے کوئی میرے

ایک بال کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کاش کہ میں دنیا کے لوگوں کی طرف مدد کی اُمید سے نہ دیکھوں بلکہ آسمان اور خدا کی طرف نظر کروں +

۳۔ یہہ کہ خدا ظاہری نظر کے موافق انصاف نہیں کرتا۔ وہ اپنی جھنڈ کے ایک ایک کو پہچانتا ہے۔ بہت ہیں جو اپنے کو خدا کی جھنڈ میں داخل سمجھتے ہیں پر خدا اُنکی تفریق کرتا ہے۔ وہ جو اُسکے نہیں ہیں اُسکو دھوکھا نہیں دے سکتے۔ وہ اُنکے ظاہر اقرار اور ریا کی لنبی چوڑی عبادت پر نظر نہیں رکھتا۔ اُسکے سچے لوگ ہرچند غیر معلوم ہوں اور عاجز و فروتن ہوں اور دنیاوی عزت و مرتبہ نہ رکھتے ہوں پر خدا اُنکو اپنا سمجھکے اُنکو پیار اور اُنکی حفاظت کرتا ہے۔ لوگ اِس چھوٹے جھنڈ کو حقیر سمجھیں تو سمجھیں پر خدا اُنکی عزت ضرور کریگا۔ کاش کہ میں اپنی ظاہری حالت پر خیال نہ رکھوں بلکہ اپنی دلی حالت پر۔ کاش کہ میں اپنے کو دھوکھے میں نہ ڈالوں اور اپنے قول و فعل سے اپنے کو اِس جھنڈ میں شامل ہوا ثابت کروں +

۴۔ یہہ کہ خدا بتحقیق اپنی چھوٹی جھنڈ کی حفاظت کریگا۔ اُسکی چھوٹی جھنڈ کو کچھ نقصان نہیں پہنچ سکتا۔ اُسکی قدرت اور حکمت اور مہربانی سب ملکے اُسکو سلامتی بخشتی ہیں۔ اُسکی ساری صفتیں ملکے اُنکی بھلائی کا باعث ٹھہرتی ہیں۔ خدا کی چھوٹی جھنڈ اکثر کمزور و گمراہ اور بھٹکی ہوئی معلوم پڑتی ہی پر خدا اُسکے بیچ میں ہے۔ وہ اُنکو ہلاک نہ ہونے دیگا کہ اُسکا جلال اور

وفاداری اُسکی چھوٹی جھنڈ کی سلامتی ہیں- میں مشکلات اور تکلیفات سے نہ ڈروں اور نہ بھاگوں- اگر میں مسیح سے ملا رہونگا تو آخر کو فتح پاؤنگا اور خدا کے ساتھ ہمیشہ تک خوشی میں رہونگا- اُسنے ہر زمانہ میں اپنے لوگونکی حفاظت کی اور مجھے بھی نہ چھوڑیگا +

۵- یہہ کہ مسیح کی چھوٹی جھنڈ بہت آزمائیجائے تو جائے پر میں یاد رکھوں کہ خدا میریطرف ہی اور یہہ مصیبتیں میری بھلائی کیلئے بلکے فایدہ بخشتی ہیں- میں خیال نہ کروں کہ سچائی کا ثبوت شمار کی کم و بیشی پر موقوف ہی- میں یاد رکھوں کہ میری کمزوری کے سبب میری سلامتی میرے اوپر نہیں بلکہ خدا کے فضل کے وعدہ پر موقوف ہی اور یہہ کہ مسیح ظاہری نظر کے موافق انصاف نہیں کرتا بلکہ دل کے موافق اور خدا اپنے لوگونکی حفاظت ابد تک کریگا- یہہ مبارک اصول مجھے ہر حالت میں سمبھالیگا +

اکتالیسواں غور

مسیحی گوشت اور خون کے شریک ہیں +

پس جس حال میں کہ لڑکے گوشت اور خون میں شریک ہیں تو وہ یعنے مسیح بھی اُنمیں شریک ہوا- عبرانیوں ۲ باب ۱۴ آیت +

یہہ لقب میری کمزوری اور سُستیوں کو مجھے یاد دلاتا ہی- میں گوشت اور

خون میں شریک ہوں اور اُن میں شریک ہونے سے بہت دُکھ اور مصیبت
اور لڑائی اور فساد میں پڑنا ہوتا ہی۔ اِسلئے ہم سب کہ ایک گوشت
وخون میں شریک ہیں ایکدوسیر کی غمخواری کرسکتے ہیں اوراپنی دوڑ
میں ایکدوسرے کی مدد چاہتے ہیں۔ مسیح ہمارے دکھ و درد کا بار اُٹھانیوالا
ہی۔ اِسلئے ہمارے خون اور گوشت میں شریک ہوا کہ ہمارا ہمدرد ہوسکے اسی
لئے ضرور تھا کہ ہرایک بات میں اپنے بھائیوں کی مانند بنے تاکہ خدا کے کاموںمیں
لوگوں کے گناہوں کا کفارہ ہونیکو ایک رحیم و امانتدار سردار کاہن ٹھہرے جب
اُسنے خود امتحان میں پڑکے دکھ پایا تو وہ اُنکی جو امتحان میں پڑتے ہیں مدد کرسکتا
ہی۔ اگر مسیح مجھ سے یہہ علاقہ اور نسبت رکھتا ہی یعنے میرا ہمدرد ہی تو +

۱۔ یہہ چاہئے کہ میں اپنی کمزوریوں کے سبب سے مایوس نہ ہوؤں۔ جو
میں کرنے چاہتا ہوں سو کر نہیں سکتا۔ اکثر گناہ کا سامھنا کرنے چاہتا اور اپنے
دل میں نیک ارادہ ٹھانتا ہوں پر اپنی جسمانی کمزوریوں کے باعث اُنکو
پورا نہیں کرسکتا۔ میں اپنے دل میں گناہ سے تو نفرت رکھتا ہوں پر اکثر وہ
مجھ پر غالب آکے میرے نیک ارادہ کو دبا دیتا ہی۔ میں اُسپر غالب آنیکی کوشش
تو کرتا ہوں پر اکثر میری کوشش عبث معلوم پڑتی ہیں۔ میں اس حالت میں
یاد رکھوں کہ جب تک میں گناہ کا سامھنا کرتا رہونگا تب تک خداوند مجھے نہ چھوڑیگا

اور نہ مجھ سے اِنکار کریگا۔ وہ جانتا ہی کہ میرے گوشت اور خون میں کیسی کمزوریاں لگی ہیں اور وہ اسیلئے میری ہمدردی کریگا +

۲۔ یہہ کہ میں جسم کی لڑایوں سے تھکے عاجز نہ ہوجاؤں اور اُس سے لڑتا رہوں اُسکا زور ایکدن ایک طرحکا اور دوسرے دن دوسرے طرحکا ہی اور یہہ میرے لئے خدا کی مرضی اور تدبیر ہی کہ جب تک میں گوشت اور خون میں شریک ہوں تب تک مجھے اُنکی کمزوریوں سے لڑائی کرنی ہوگی اسی طرح سے روحانی طاقت حاصل کروں گا اور خداوند عیسیٰ کی قوت اور مدد ظاہر کرنیکا موقع دکھلاؤنگا۔ میں اِس لڑائی میں تھک جانے سے ڈروں اور نئی طاقت پانیکے لئے ہر روز خدا سے دعا کروں کہ اُسکی مدد سے میں آخر تک اس لڑائی میں ثابت قدم رہونگا +

۳۔ یہہ کہ میں اس لڑائی میں اپنے اوپر بھروسہ نہ رکھوں اور نہ اپنی جسمانی طاقت پر گمان کروں۔ مجھ میں کیا پایا جاتا ہی کہ جسپر فخر کروں۔ میں اپنی نجات حاصل کرنے میں اپنی ذات سے کچھ نہیں کرسکتا مجھ میں کچھ ایسی نیکی اور راستبازی نہیں ہی جس کے سبب سے پھول جاؤں۔ میرے ہر ایک کام میں کہ وہ بظاہر کیسے نیک و پاک کیوں نہ ہوں کچھ نہ کچھ نقصان ضرور پایا جائیگا۔ مجھے اپنی بھلائی کا سارا بھروسہ خدا سے ہی۔ میں شکستہ دلی اور فروتنی سے ہر روز یوں پکاروں کہ ای خداوند مجھ گنہگار پر رحم کر ای

خداوند مجھ گنہگار پر رحم کر- مسیح کی راستبازی اور مدد کی مجھے اُمید ہے اسکے لئے ہمیشہ اُسکی منت کروں +

۴- یہہ کہ میں اپنی ساری کمزوریوں اور لاچاریوں میں مسیح کی ہمدردی و غمخواری کی یاد سے تسلّی حاصل کروں- وہ اسلئے گوشت اور خون میں شریک ہوا کہ اپنے لوگوں کی ہمدردی کرے - وہ مجھے آرام دینے کو اپنی طرف بلاتا ہے- اے لوگو جو تھکے اور بڑے بوجھ سے دبے ہو میرے پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دونگا- میں اُسکے سوا اور کس کے پاس آرام حاصل کرنیکو جاؤں- وہ میرے قبول کرنے پر راضی اور تیار ہے- وہ کسی خاص ذات اور قوم اور ملک کے لوگوں کو بچانیکے لئے نہیں آیا بلکہ سب گنہگاروں کو جو اُسپر ایمان لائیں اور اُسکا اقرار کریں اور اُسکے حکموں کو مانے- کاش کہ میں اپنے گناہونکی معافی اور کمزوریوں میں طاقت اور غموں میں تسلی پانیکو مسیح کی طرف رجوع ہوؤں +

۵- یہہ کہ یہہ ایک بیش قیمت تعلیم ہے اور میں کسی اور طور سے اِس کو سیکھہ نہیں سکتا- اگر مسیح فرشتہ ہو کے آتا تو میں اُسکو اپنا ہمدرد نہ سمجھ سکتا پر جس حالت میں وہ میری ہی طرح کے خون اور گوشت میں آیا تو بیشک اُسکو اپنا ہمدرد سمجھتا ہوں- میں ایسے کمزور و نالایق ہوں پر اپنے نجات دہندہ کی مدد و تسلی سے بے دل و نا اُمید نہیں ہوں- وہ ہر حالت میں میری مدد

کرسکتا ہی - جس قدر میں اپنی حالت کی کمزوری کی زیادتی سمجھونگا اُس قدر اُسکی مدد کی ضرورت جانونگا +

بیالیسواں غور

مسیحی ایمان کے دولتمند ہیں +

کیا خدا نے اُس جہان کے غریبوں کو نہیں چنا تاکہ وہ ایمان کے دولتمند اور اِسی بادشاہت کے جسکا اُسنے اپنے پیار کرنیوالوں سے وعدہ کیا وارث ہوں - یعقوب ۲ باب ۵ آیت +

اگرچہ خدا کے سچے لوگ پردیسی اور مسافر اور چھوٹی جھنڈ اور گوشت اور خون کی کمزوریوں میں شریک ہیں پر ایمان کے دولتمند ہیں اور ساری چیزیں اُنہیں کی ہیں اِسلئے کہ وہ مسیح کے ہیں - وہ اِس دنیا میں غریب تو ہیں پر فضل کی بادشاہت میں دولتمند بلکہ بادشاہ ہیں - وہ خدا کی اُس بادشاہت کے وارث ہیں جسے اُسنے اُنکے لئے موجود کیا اور جس کے لئے اُنہیں چُن لیا ہی - کیا کوئی حالت اِسحالت سے زیادہ سرفرازی اور تسلّی بخش ہوسکتی ہی - کوئی بھی نہیں - اگر میں خدا کے لوگوں میں شریک ہوں تو یہہ بیش قیمت نعمت میری ہی +

۱- یہہ کہ میں ایمان کی ملکیت سے دولتمند ہوں - پوشیدہ نہ رہے کہ ایمان خدا کی ایک بڑی بخشش اور بھاری اور قیمتی نعمت ہی- اگر خدا مجھے ایمان کا انعام نہ دیتا تو میں مسیح کو کیونکر پہچانتا اور قبول کرتا- میرے دلکی آنکھیں بند تھیں- جب خدا نے اپنی روح سے اُنہیں کھول دیں تو میری پہلی نظر مسیح پر پڑی اور یہی ایمان ہی- میں نے جب دیکھا کہ اُسنے میرے لئے اتنا بڑا دکھ اُٹھایا تو کیا میں اُسکے لئے کچھ دکھ نہ اُٹھاؤں- ایمان ہی سے میں خدا کی موجودگی پر یقین لاسکتا اور اُسکی پیروی اور محبت کرسکتا ہوں- اب میں ان دیکھے عالم کی روش پر چلتا ہوں- ایمان میری روح کی دوربین ہی جس سے اندیکھی چیزیں دیکھ سکتا ہوں- کاش کہ میں اپنی آنکھیں ہمیشہ خدا اور روحانی چیزونکی طرف اُٹھاؤں +

۲- یہہ کہ میں اُس سلامتی کا جو ایمان سے پیدا ہوتی ہی دولتمند ہوں- کوئی مجھے اس سلامتی سے دور نہیں کرسکتا- جب میری تمیز مجھ پر عیب اور الزام لگاتی ہی تو ایمان مسیح کیخاطر سے خدا کی معافی ظاہر کرتا ہی اور جب لوگ مجھے ناراست ٹھہراتے ہیں تو ایمان مسیح کی فرمانبرداری سے مجھے راستباز قرار دیتا ہی اور جب دنیا کے لوگ مجھے ستاتے اور آزماتے ہیں تب ایمان مسیح کی قدرت کیطرف اشارہ کرتا ہی-

جب شیطان مجھے دھمکاتا ہی تو ایمان مسیح کی بادشاہت کی بیحد و بیشمار فتح کا مژدہ سناتا ہی۔ ایمان مخالفونکے ہرایکطرح کے اعتراضونکا رد جوابدیتا ہی ایمان کہتا ہی اُسکو جو ایمان لاتا ہی سب کچھ کرنا ممکن ہی ایمان کہتا ہی کہ ساری چیزیں اُنکے لئے جو خدا سے محبت رکھتے ہیں ملکے فایدہ بخشتی ہیں پس باوجودکہ میں غریب مسافر ہوں پر ایمان کی لاٹھی سے سارے مخالفونپر غالب آسکتا ہوں +

۳ - یہہ کہ میں ایمان کے نیتجوں اور انجاموں سے دولتمند ہوں۔ ایمان میرے سامھنے کیسی حیرت انگیز میراث پیش کرتا ہی۔ وہ میری زندگی کی ہرحالت کیلئے الٰہی وعدوں کا بیان کرتا ہی۔ وہ مجھ پر ہرایک تکلیف و مصیبت میں تسلی کے وعدوں کو کھولتا ہی۔ وہ میری موت کے سایے کی وادی کو روشن کرتا ہی۔ وہ آنیوالے عالم کے بیپایان جلال کا پردہ اٹھاتا ہی۔ پس اگر میں مسیح پر ایمان رکھتا ہوں تو یہہ ساری چیزیں میری ہیں اور وہ جو ایسا ایمان رکھتے ہیں اُنکو دولتمندی کا لقب دینا زیبا ہی +

۴ - یہہ کہ مین اُس اطمینان سے جو ایمان سے پیدا ہوتا ہی مالا مال ہوں۔ ایمان کی تاثیر اطمینان ہی۔ خدا اُن لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں کامل اطمینانمیں رکھیگا۔ میں دنیا کی تکلیف اور انسانی مخالفت اور گناہ کی لڑائی میں ایمان سے غالب آسکتا ہوں۔ اِس ایمان سے

زیادہ قیمتی کون انعام ہی- خدا کی مرضی اور اختیار سے ساری چیزیں مقرر ہوئی ہیں- میری زندگی کے دن گنے ہوئے ہیں- مجھ پر صرف یہہ فرض ہی کہ مسیح پر ایمان لاؤں اور بیچون وچرا اُسکے حکموں کو مانوں اگر میں اُسپر ایمان رکھوں اور اُسکے حکمونکو مانونگا تو مجھے نقصان کا کچھ خوف و اندیشہ نہ ہوگا- اُسکو جو اُسپر ایمان لاتا ہی کچھ نقصان نہیں ہوتا- کاش کہ میں ایمان کی راہ میں ثابت قدم رہوں +

۵- یہہ کہ یہہ درحقیقت بڑی دولت ہی کوئی اور دولت اُسکی برابر نہیں ہی- جیسا لوگ دنیاوی دولت ڈھونڈھنے میں محنت کرتے ہیں ویسا ہی میں روحانی دولت حاصل کرنے میں کوشش اور مشقت کروں اور یاد رکھوں کہ ایمان خدا کی بخشش اور سلامتی و اطمینان کا خزانہ ہی- بے شک وہ لوگ جو ایسی برکتیں پاتے ہیں دولتمند سمجھے جاتے ہیں- کاش کہ میں ہمیشہ اس روحانی دولت کو ہر طرح کی اَور دولتوں سے بڑھکر سمجھوں +

تینتالیسواں غور

مسیحی نیکی کے پیرو ہیں +

تم نیکی کی پیروی کرو۔ ا پطرس ۳ باب ۱۳ آیت +

لوگونکی بہت دولتیں اکثر امید اور انتظاریوں میں ہوتی ہیں اور مسیحیونکی بھی بہت دولت اِس میں ہی کہ وہ آنیوالی نعمتوں اور خوشیوں کی اُمید و انتظاری رکھتے ہیں۔ اکثر اِس جہان میں عیسائی دکھ اُٹھاتے اور غم کھاتے ہیں پر اُس عالم میں ایسی خوشی میں داخل ہونگے جس کو دنیاوی خوشی نہیں پہنچ سکتی۔ میں اپنی زندگی کے ہر ایک کام اور حالت کی تبدیلی میں اسی امید پر نظر رکھوں اور ہمیشہ اسی راہ پر چلوں اور نیکی کی پیروی کروں۔ اگر میں آنیوالے جلال کی اُمید رکھتا ہوں تو لازم ہی +

۱۔ یہہ کہ میں پہلے اُسکے حاصل کرنے میں بہت ہی مستعد و سرگرم رہوں۔ وہ ایمان جو میرے سامھنے رکھا ہی بیش قیمت ہی۔ اُسکی قدر و خوبی انسان کی عقل کے درک سے باہر ہی اور مجھے اُسکے حاصل کرنے کو تھوڑی سی فرصت ہی اور بہت سے مخالف اُسکے اصول کے مخل ہیں۔ دنیا اور دوزخ ملکے میری ہلاکت کے درپے ہیں۔ میں نیکی کرنے میں

حد سے زیادہ سرگرم نہیں ہو سکتا۔ لوگ اپنے دنیاوی کام میں کیسی سرگرمی سے مشغول رہتے ہیں۔ مجھے اُنسے زیادہ سرگرم رہنا چاہئیے۔ اسلئے کہ وہ گذرنیوالی اور فانی چیزونکے لئے مشقت کرتے ہیں میں ابدی اور غیر فانی چیزونکے لئے۔ جسطرح شکاری شکار کے پیچھے بہت محنت اور مشقت کھینچتا ہی اُسی طرح میں نیکی کے درپے ہو کے محنت اور مصیبت اٹھاؤں +

۲۔ یہہ کہ میں بہت ہی منتظر و امیدوار رہوں۔ میں ایک ملکیت کا وارث ہوں کہ جسکی قیمت ہی نہیں ہی وہ میرے لئے خرید کی گئی ہی۔ اور اور چند روز بعد میں اُسمیں داخل ہوؤنگا۔ میں جلد اپنی ملکیت اور میراث میں پہنچوں۔ میں اُن جہازونکی مانند جو اپنے ملک کے کنارونپر پہنچنیکے منتظر رہتے ہیں وہاں پہنچنے کی راہ دیکھتا رہوں۔ وہانکے باشندے میری انتظاری کرتے ہیں جب میں وہاں پہنچونگا تو میری مسافرت کی تکلیفات اور میرے سفر کا خاتمہ ہوگا۔ میں اُمید کی روح ظاہر کرنے اور نیکی کے درپے رہنے سے اپنے اقرار کو رونق دوں۔ میرا خداوند مجھسے یہی چاہتا ہی +

۳۔ یہہ کہ میں بہت ہی بیدار و ہوشیار رہوں۔ میرا چال چلن میری امید و اقرار کے موافق ہو۔ میں اِس پردیس میں اپنے بادشاہ نجات دہندہ اور اپنی جھنڈ کی بیعزتی نہ کروں کہ میرے ہمسایہ میرے چال چلن کے موافق میرے مالک اور گھر کو سمجھینگے۔ پس میں نیکی کرنے سے اُسکی تعریف

اور بڑائی کراؤں - کاش کہ میں اپنی آنکھوں کو ہر طرف دیکھنے سے بند کروں
اور زبان کو بیہودہ باتوں سے روکوں اور اپنے دل کو نیکی اور بدی کا چشمہ
سمجھکے خدا کے کلام پڑھنے اور دعا کرنے سے اُسکو خوب پاک وصاف کروں
کاش کہ میں اپنے سارے انگو پر حکومت کروں کہ وہ پاکیزگی کے طالب ہوں
کاش کہ میں بدی کا مغلوب نہ ہوؤں - بلکہ نیکی سے اُسپر غالب آؤں +
۴ - یہہ کہ میں کارآمد شخص ہوؤں - خدا نے مجھے اِسلئے دنیا میں رکھا اور
ابتک میری جان کو بچایا کہ میں اوروں کے فایدہ کا باعث ہوؤں - میں اِسی
پر راضی نہ ہوؤں کہ بذات خود نیکی کی پیروی کروں بلکہ اَوروں کو اپنا ساتھی
بنانے میں کوشش کروں - میرے اردگرد بہت ہیں جو ہلاکت کی راہ پر
چلتے ہیں اور نیکی سے نفرت رکھتے اور اُسکی راہ سے دور بھاگتے ہیں - میں اُنہیں
اِس راہ پر لاؤں - کیا میں بغیر عبرت دکھلائے اُنہیں اِس راہ پر چلا سکتا ہوں
میں خود غرض نہ ہوؤں - جب کہ خدا نے مجھے بچایا اور طرح طرح کی روحانی برکتیں
دیں تو چاہئے کہ میں اَوروں کو اُن برکتوں میں شامل کرنیکے لئے کوشش
کروں - سبھوں سے کہوں کہ میرے ساتھ آؤ کہ سب کوئی نیکی کی پیروی
کرکے بہشت میں پہنچیں میں اپنی گفتگو اور نمونہ وشغل ومزاج اور عادتوں
کے وسیلہ اُنکو دعوت کروں اور ترغیب دوں - میں اپنی زندگی کے مقصد

اسمیں سمجھوں کہ کسی کی نیکی کا باعث ٹھہروں اور سبھوں کی بھلائی چاہکے اُنکو نیکی میں پہنچاؤں +

۵- یہہ کہ خدا کرے کہ یہہ ساری صفتیں مجھہ میں پائیجائیں یعنے کہ میں نیکی کی پیروی کرنے میں سرگرم اور کارگذار رہوں پر خدا کی روح کی مدد کے بغیر میں ایسا نہیں کر سکتا- اسلئے ہمیشہ روح القدس کی مدد ڈھونڈھوں- میں ہر روز خدا کی روح کی قدرت کی موجودگی اور تاثیر کی تلاش میں رہوں اور ہر طرحکی نیکی کرنے پر اپنا دل لگاؤں کہ اِس طرحسے میری زندگی کے دن بخوشی گذر جائینگے اور روز بروز اپنے جلیل مکان کے قریب تر پہنچونگا +

چوالیسواں غور

مسیحی مسیح میں کامل ہیں +

تم اُسمیں یعنے مسیح میں جو ساری سرداری و مختاری کا سر ہی کامل بنے ہو- قلسیوں ۲ باب ۱۰ آیت +

یہہ مسیحی کے لئے نہایت پر تسلی لقب ہی- باوجودیکہ میں گنہگار ہوں اور مجھہ میں بذات خود کچھ نیکی نہیں ہی توبھی مسیح میں ہوکے کامل بن گیا ہوں- میں کچھ حاجت نہیں رکھتا ہوں- میں اپنی مسافرت

خوشی سے تمام کروں بیدھڑک موت کی انتظاری اور آنیوالے
جلال کی امیدواری کروں - میری نجات کا کام پورا ہو چکا - مسیح نے
میری عوض میں عدول کی ہوئی شریعت کو پورا کرکے خدا کی عدالت
کو راضی کیا - اُسنے میرے گناہوں کی سزا اپنے اوپر اُٹھا لی اور اب
وہ خدا کے حضور میں میری سفارش کرتا رہتا ہی اور میری دعاؤں
اور اعمالوں کو صاف کرکے پیش کرتا ہی - مسیح میرا سب کچھ ہی +

۱ - بات یہہ کہ وہ میری عمر بھر کی طاقت ہی - بغیر اُسکے میں بالکل
نالایق و نکما ہوں - مین زندہ ہوں پر تو بھی میں نہیں بلکہ مسیح مجھہ
میں زندہ ہی اور میں جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے بیٹے پر ایمان
لانے سے زندہ ہوں جسنے مجھہ سے محبت کی اور آپکو میرے بدلہ دیا -
اُسکی کامل راستبازی مجھے اطمینان دیتی ہی اور اُسکی قدرت ہر طرح
کے جنگ و جدال کی طاقت بخشتی ہی اور اُسکی فضل بخش موجودگی مجھے
ہر حالت میں تسلی دیتی اور خوشی سے بھر دیتی ہی - باوجودیکہ میں ناپاک
ہوں پر اُسکا لہو میری ساری ناپاکیوں کو دھوتا ہی - اگرچہ میں بالکل
کمزور ہوں پر اُسکا زور میری کمزوری میں پورا ہوتا ہی - میں اپنی
کمزوریوں پر بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ
ڈالے میں مسیح کے واسطے کمزوریوں میں ملامتوں میں احتیاجوں میں

ستائیجانے میں تنگیوں میں خوش ہوؤں کہ جب میں کمزور ہوں تب ہی زور آور ہوں - کاش کہ میں ہمیشہ اِس کامل نجات دہندہ سے کمالیت اور طاقت ڈھونڈھتا رہوں +

۲- یہہ کہ وہ موت کیحالت میں میرا سہارا اور بھروسہ ہے جب میری موت کا وقت آئیگا تو وہ مجھے سنبھالیگا - وہ قادر مطلق ہے اور میری کامل مدد کرسکتا ہے - میری ساری امید اُسی پر ہے نہ کسی اور پر - میں نہیں جانتا کہ اپنی زندگی کس طرح تمام کرونگا پر میں کچھ اُسکی فکر نہیں کرتا کہ جب میں موت کی وادی کے سایہ میں چلونگا تو وہ میرے ساتھ ہوگا - وہ مجھے دریائے موت کے اُسپار اُتاریگا - وہ جس وسیلہ سے مجھے موت تک پہنچائے میں کچھ خوف نہ کروں - وہ مجھے کبھی نچھوڑیگا اور جب میرے دل میں کچھ خوف واندیشہ ہوگا اور اُسکی طرف رجوع ہوؤنگا تو وہ مجھے جرات اور دلیری دیگا - میں اِس سوچ سے اپنے دلکو سنبھالونگا کہ میں مسیح میں ہوکے کامل ہوں +

۳- یہہ کہ اُس میں میری بقا کی ساری امید ہے یعنے میں اس سبب سے ابدتک جیتا رہونگا کہ وہ میرے لئے موا - اگر وہ میرے لئے نہ مرتا تو میں دوزخ میں پڑتا پر اب میں بڑی اُمید سے اپنے آنیوالے جلال کی راہ دیکھتا ہوں - میں جانتا ہوں کہ میں بالکل قصوروار ہوں

اور شریعت میری ہلاکت کا فتوی دیتی ہی۔ خدا کی پاکیزگی مجھ سے نفرت
کرتی ہی اور میں خود کچھ نہیں کرسکتا ہوں۔ میرا سارا دعوی یہہ ہی
کہ مسیح میرے لئے موا اور وہ ایسی کاملیت اور لیاقت رکھتا ہی کہ
اُسکی موت کا پھل میری زندگی ہی۔ اُسنے اپنی جان دیکے میری ہمیشہ کی
زندگی کمائی اُسنے میری راستبازی کا جامہ تیار کیا ہی۔ وہ میرے لئے
اپنی فرمانبرداری کا دعوی کریگا۔ میں اُسکی خاطر سے خدا کے آگے راستباز
ٹھہرونگا۔ اس طرح سے میرے لئے مبارک بقا کھل گئی ہی اور عدالت کے
دن کوئی زبان میری مخالفت میں نہیں کھل سکتی۔ میں مسیح کی راستبازی
اور کمالیت کے وسیلہ سے ساری مخلوقات کے سامھنے راستباز اور
جلال کے لایق ٹھہرونگا۔ خدا کرے کہ میں ہمیشہ اُسکی کمالیت کا خیال کرکے
حلیمی اختیار کروں +

۴۔ یہہ کہ عاقبت میں وہ میرا سارا جلال ہوگا۔ وہ دن نہ آئیگا
کہ مسیح میرا سب کچھ نہ ہوگا۔ میں ہمیشہ اُسکے فضل سے جلال میں قایم رہونگا
اُسکی موجودگی میرے لئے بہشت ہی اور اُسکی احسانمندی میری زندگی ہی۔ اُسکی
صحبت میں میری خوشی ہی اُسکی فرمانبرداری میرا شغل ہی اور اُسکا ہم شکل ہونا میرا اجر ہی
وہ دن کیا ہی جلیل ہوگا جب میں اُسکو جیسا کہ وہ ہی دیکھونگا اور پھر
اُس سے کبھی جدا نہ ہوؤنگا۔ میں اُسکے جلال سے خوشی حاصل کرینگی

طاقت واختیار رکھونگا- اُسکی صورت میرے سبق کی کتاب ہوگی-
یہہ جلال لازوال وبے مثال ہے- کاش کہ میں اس جلال کی انتظاری
کرنے سے خوشی اور صبر پیدا کروں +

۵- یہہ کہ میرے حال کے سفر کا مبارک وخوشحال انجام ہے
اور اُسکے سارے لوازمیں مسیح میں ہیں- وہ سفر میں میری طاقت
ہے- وہ تھکاہٹ میں میری تسلی ہے اور اُسکے انجام ہونے تک میری
اُمید ہے پر سفر کے تمام ہونیکے بعد میرا جلال ہے- میں اُسکے نام کے سوا
کسی اور نام کے ذکر کا خیال نہ کروں- میں اُسکی کمالیت وقدرت پر
شک نہ لاؤں اور اپنے سارے دل وجان سے اُسمیں لگا رہوں-
میں اب سے ابد تک اُس میں کامل ہوؤں +

پینتالیسواں غور

مسیحی مسیح کے جلال ہیں +

ہمارے بھائی جو ہیں سو مسیح کے جلال ہیں ۲ قرنتیوں ۸
باب ۲۳ آیت +

جب میں اپنی قصورواری پر خیال کرتا ہوں تو یہہ میرا لقب
کیسا حیرت انگیز معلوم ہوتا ہے کہ میں مسیح کے جلال کے لئے بنایا گیا ہوں

اور مسیح نے مجھے اپنا جلال دکھلانیکو بچایا - خدا کی ساری دستکاری اُسکی تعریف کرتی ہیں - آسمان خدا کا جلال بیان کرتے اور فلک اُسکی دستکاری دکھلاتا ہی - ایکدن دوسرے دن سے اُسکا ذکر کرتا ہی اور ایک رات دوسری رات کو اُسکی معرفت بخشتی ہی - خصوصًا مسیح کے مقدس اُسکا جلال زیادہ تر ظاہر کرتے ہیں - وہ ہمیشہ اُس بادشاہت کے جلال کا ذکر کرتے ہیں اور اُس قدرت کا اظہار کرتے اور اُسکا فضل دکھلاتے رہتے ہیں - اُنکی حمد و ستایش عقلی اور اختیاری و تجربہ کاری کی ہیں کیا خدا نے مجھے بھی یہہ لقب اور خطاب دیا ہی - کیا اُسنے مجھے بھی اپنے جلال دکھلانے کو مقرر کیا ہی - کیا میں لوگونکے سامھنے اپنے نمونہ اور کام و ہر صورت سے اُسکا جلال دکھلاتا ہوں - چاہئیے یہہ میری دلی خواہش ہو کہ ہمیشہ ہر طرح سے اُسکا جلال ظاہر کروں ✢

۱ - یہہ کہ اُسنے میرے بیشمار گناہوں کو معاف کیا - میں اپنے گناہوں کا شمار نہیں کر سکتا - وہ میرے سر کے بالوں اور آسمانکے ستاروں اور سمندر کے کناروں کے ریتوں سے بھی زیادہ ہیں - میں نے اکثر اُسکی محبت کو ہیچ سمجھا اور اُسکے حکموں کو توڑا اور اُسکی مہربانی کو فراموش کیا اور اپنے اقرار کے برخلاف چلا اور میرے ہر روز کے کام نے مجھے گنہگار کیا پر اُسنے ان سارے گناہوں کو معاف کیا بلکہ اُنکو مٹا دیا -

ہاں اُنکو اپنی پیٹھہ کے پیچھے پھینکدیا اور سمندر میں ڈُبا دیا۔ وہ اُنکی یاد نہ کریگا۔ وہ میرے بیشمار گناہونکی معافی سے اپنے فضل وجلال کی دولت دکھلاتا ہی۔ اگرچہ میرے گناہ بہت بڑھگئے پر اُسکا فضل اُنسے بھی زیادہ بڑھگیا اور اُسکا جلال اس فضل کے دکھلانے سے ظاہر ہوتا ہی*

۲۔ یہہ کہ اُسنے مجھے بہت تکلیفوں اور مصیبتوں میں تسلی دی اور صحیح سلامت رکھا اور میرے بہت سے دکھوں کو دور کیا اور روحانی لڑائیوں میں میری مدد کی اور رنج وغم کے وقت میرے پاس کھڑا ہوکے میرے کان میں دلاسے کی باتیں کہیں۔ مسیح نے اپنی قدرت کاملہ سے مجھے بچایا اور مجھ پر ایسا فضل وجلال دکھلایا کہ گویا میں اُسکے فضل و جلال کا عکس یا مظہر ہوگیا۔ کاش کہ میں ہمیشہ اُسپر فخر کروں اور اُس سے اپنا سارا جلال پاؤں۔ خدا نہ کرے کہ میں فخر کروں سوا اپنے خداوند عیسیٰ مسیح کی صلیب پر جس سے دنیا میرے آگے مصلوب ہوئی اور میں دنیا کے*

۳۔ یہہ کہ اُسنے مجھے اپنے جلال ٹھہرانے میں کیسا فضل دکھلایا۔ اُسکی کامل معافی کا اظہار میرے گناہ سے ہوا۔ اُسنے میرے قصوروں پر اتنا بڑا صبر کیا۔ اُسکی محبت اور دلسوزی بہت ہی بڑی ہی۔ شاید کہ کسی میں یہہ جرات ہو کہ اپنے دوستوں کیلئے جان دے پر اپنے دشمنوں کے لئے کون اپنی جان دیگا۔ مگر مسیح نے اپنے مجھ ایسے دشمن کیلئے خوشی سے

اپنی جان دی تو کیا میں اُسکو بدلو جان پیار نہ کروں کاش کہ میں اُس کے
فضل وجلال کا دکھلانیوالا ٹھہروں ٭

۴ - یہہ کہ اُسنے میرے لئے کیسی بڑی فتح حاصل کی - اُسکو مجھے جلال
میں پہنچانیکی مخالف مشکلات آپڑیں اور اُسنے اُن سب مشکلوں پر
فتح پائی - اُسنے میرے گناہوں اور مخالفوں اور شیطان کے مکر اور
فریب پر میرے لئے فتحمندی حاصل کی - یہہ مشکلات انسان کے زور
بازو کو بیکار ٹھہراتی ہیں پر اُسنے سبھوں کو مغلوب کیا - لاکلام جلال
اُسی کا ہی اور میں اُسکی تعریف کرنے کے بہت اسباب رکھتا ہوں
میرے سوا کوئی اور شخص اُسکا بڑا احسانمند نہیں ہوسکتا - کاش
کہ میں اپنے سارے زور و طاقت سے اُسکی تعریف اور بزرگی کروں ٭

۵ - یہہ کہ میں ان سب طوروں سے مسیح کا جلال دکھلاؤں
یعنے اُسنے میرے بے شمار گناہونکو معاف کیا اور مجھے ہر ایک مصیبت میں
سلامت رکھا ہی - اُسنے مجھ پر بیحد فضل دکھلایا اور میرے لئے میرے سارے
دشمنوں پر فتح پائی ہی اس طرح سے میں اُسکی محبت اور صبر اور فضل کا
دکھلانیوالا ہوؤں - وہ میرے وسیلہ اوروں پر اپنا جلال دکھلاتا ہی -
کاش کہ میں ہمیشہ اپنے کو اُسکا جلال دکھلانیوالا سمجھکے اُسکے دکھلانے میں
کوشش کروں اور اپنی محبت اُسکی نسبت سبھونکے آگے ثابت کروں ٭

چھیالیسواں غور

مسیحیوں کے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں +

تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں - لوقا ۱۰ باب ۲۰ آیت +

خداوند عیسیٰ مسیح نے اپنے ستّر شاگردوں کو اپنے سامھنے سے دو دو کر کے ہر شہر اور ہر مقام کو جہاں جہاں وہ آپ جانے چاہتا تھا بھیجا کہ وہ لوگوں کو نجات کی خوشخبری دیں اور وہ ستّروں نے ہر ایک جگہہ سے بخوشی تمام پھر آ کے کہا کہ ای خداوند تیرے نام سے شیاطین بھی ہمارا حکم مانتے ہیں - تب مسیح نے اُنسے کہا کہ اِسی پر خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے حکم میں ہیں بلکہ اِسپر خوشی کرو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہیں - یعنے مسیح نے اُنکے دلوں کو اُس برکت کے اوپر یعنے شیطانوں پر حکومت رکھنے سے زیادہ تر برکت پر نگاہ کرائی - اُسنے اُنپر ظاہر کیا کہ اوروں پر حکومت کرنے سے بڑھکر ایک اور بڑی برکت ہی یعنے خدا کی مقبولیت اور بہشت پانا ساری نعمتوں اور برکتوں سے افضل ہی - اُنکے نام جو عیسیٰ مسیح پر ایمان لاتے اور جنکے دلوں میں اُسکی روح بستی ہی آسمان پر لکھے ہیں - خداوند عیسیٰ اُنکو خدا کے خاندان میں شریک کر کے خدا کی فرزندی

کے درجہ کو پہنچاتا ہے- اگر میں اس مبارک گروہ میں شریک ہوں تو سوچوں
میری برکتیں کیسی بڑی ہیں اور مجھے کیا کرنا ہے +

۱- یہہ کہ دنیا کی ہر ایک مصیبت میں اس برکت کے خیال سے میری
تسلی ہو- لوگ مجھ پر عیب لگائیں اور بدنام کریں تو ناخوش نہ ہوؤں-
اگر میرا نام آسمان پر لکھا ہے تو زمین کے لوگونکے بدنام کرنے سے کیا ہوتا ہے-
لوگوں کی مخالفت اس نام کو مٹا نہیں سکتی- دنیا کی مصیبتیں اس نام پر
الزام نہیں لگا سکتیں- جب میں مسیح کو اپنی طرف سمجھتا ہوں اور یقین
کرتا کہ میرا نام خدا کے ہاتھ سے لکھا گیا ہے تو میں کسی سے خوف و اندیشہ کیوں
کروں- خداوند کے شاگردوں نے اس خیال سے کہ ہمارے نام آسمان پر
لکھے ہیں بڑی بڑی بدنامیونکی برداشت کی- اسی طرح میں بھی لوگونکی گالیاں
کھا کے کسی کو گالی نہ دوں +

۲- یہہ کہ میں خدا کے وعدوں پر پورا اعتقاد رکھوں اور لوگونکی
حقارت اور مذمت سے بے پروا ہو کے اپنے نجات دہندہ کے اقرار اور
پیروی میں مستعد اور سرگرم رہوں- باوجودیکہ میں تنہا ہوں کچھ خوف
نہ کروں کہ خدا میرے ساتھ ہوگا- ہرچند کہ میں بیدل وہراساں ہو جاؤں پر
مسیح اپنے وعدوں کے موافق تسلی دیگا- میں ہر حالت میں خدا پر بھروسہ
رکھوں میں ایک بڑا خزانہ رکھتا ہوں جسکو کوئی دنیاوی اختیار تلف

نہیں کرسکتا یعنے میرا نام آسمان پر لکھا ہی۔ خدا نے مجھ سے وعدہ کیا ہی کہ میں
تجھے ہرگز نہ چھوڑونگا۔ پس کون مجھے نقصان پہنچا سکتا اور کون مجھے خدا کے
وعدہ سے جدا کر سکتا ہی۔ کون خدا کا لکھا مٹا سکتا ہی۔ کوئی نہیں۔ اسلئے میں
اُسکی وفاداری پر پورا اعتقاد رکھوں +

۳ - یہہ کہ یہہ لقب مجھے یقینی آرام پانے سے تسلّی دیتا ہی۔ میں اپنے
رنج وغموں میں اسبات کو یاد کروں کہ میرا نام آسمان پر لکھا ہی۔ کوئی غم
ایسا بھاری نہیں ہی جس میں یہہ خیال کہ میرا حصہ اور بخرہ مسیح میں ہی مجھے
تسلّی اور روشنی نہ دے۔ میرا نجات دہندہ مجھ سے آگے میرے آرام کی
جگہہ تیار کرنیکو گیا ہی۔ لاکلام وہ جانتا ہی کہ میرے لئے کیا درکار ہی اور کیا
اچھا ہوگا۔ وہ جانتا ہی کہ میرے لئے کون چیز اچھی اور کون بُری ہیں۔
وہ جسنے مجھے چن لیا اور میرا نام آسمان پر لکھوایا آخر تک میری خبر لیگا۔ اس
مبارک امید سے میں اپنی عاقبت کی راہ خوشی سے دیکھوں +

۴ - یہہ کہ یہہ لقب مجھے آسمان کی طرف رجوع کراتا ہی۔ اگر میں اُس
جلیل گروہ کا ایک شریک ہوں تو میں اُنکے خیالوں کے موافق سوچوں اور
چلوں۔ میں اس لقب پر غور کرنے سے اپنے دلکو دنیاوی بطالتوں سے
اُٹھاؤں۔ میری غرض و مقصد و اصول آسمانی گروہ کی روش کے موافق
ہو کہ اِس خیال سے میری زندگی خوشی اور بیفکری سے کٹیگی۔ دنیاوی

دکھ اور تکلیف مجھے گرا نہ سکیگی - میں مصیبت سے گھبرانہ جاؤنگا بلکہ صبر

سے ہر روز کی تکلیفات اور مشکلات کی برداشت کرونگا اور اس

خیال سے اپنے دل کو سمجھالونگا کہ میرا نام میرا گھر میری میراث میرا خزانہ

سب کچھ آسمان پر ہی - کاش کہ میں اس نئی زندگی اور مبارک لقب کے

موافق چلوں +

۵ - یہہ کہ اگر میرا نام آسمان پر لکھا ہی تو آسمان کے رہنے والوں

کی یہہ صفتیں مجھ میں پائیجائیں یعنے تکلیف میں خوش ایمان میں مضبوط

امید سے بھرپور اور اُسپر دل لگائے ہوئے رہوں یہہ اس مبارک لقب

کے رکھنے والوں کے نشان ہیں - کاش کہ یہہ سب نشان مجھ میں ہوں +

سینتالیسواں غور

مسیحی خدا کے مبارک لوگ ہیں +

بادشاہ اُنہیں جو اُسکے دہنے ہیں کہیگا کہ ای میرے باپ کے مبارک

لوگو اُس بادشاہت کو جو دنیا کی پیدایش سے تمہارے لئے تیار کی گئی میراث

میں لو متی ۲۵ باب ۳۴ آیت +

خداوند عیسیٰ عدالت کے دن اپنے شاگردوں کو اپنے باپکا مبارک

کہیگا - وہ کہیگا کہ میرا باپ تمسے راضی ہی وہ تمہیں جلال میں داخل کریگا

وہ کہیگا کہ خدا باپ نے تمہیں یہانتک پیار کیا کہ مجھے تمہارے بلانیکو بھیجا وہ اب خوشی سے تمہیں قبول کریگا اِسلئے وہ سب جو خداوند عیسیٰ کی بات سنتے اور اُسکی پیروی کرتے ہیں یہہ مبارک لقب پاوینگے۔ اگر میں حقیقت میں مسیح کی پیروی کرتا ہوں تو اُس دن پر اِس خوشی کی آواز کو سنونگا ای میرے باپ کے مبارک لوگو آؤ بادشاہت اور خوشی میں داخل ہو۔

اس صورت میں چاہئے کہ:-

۱۔ میں خدا کا مبارک ہو کے دنیا کے لوگوں کی بدزبانی اور بدگمانی پر کچھ خیال نہ کروں اگر وہ مجھے ناپاک اور بدنصیب سمجھیں تو مجھے اُسکی کچھ پروانہ ہو۔ اگر خدا مجھے اپنے مبارک لوگوں میں شمار کرتا ہی تو اُن کی بدگوئی سے کیوں ناخوش ہوؤں۔ اُنکے خیال اکثر بدلتے رہتے۔ وہ ایکدن کسی کی تعریف اور دوسرے دن اُسکی مذمت کرتے ہیں اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جب کوئی میری تعریف کرتا ہی تو خدا مجھے قصوروار ٹھہراتا ہی اور جب کوئی میری حقارت و بدنامی کرتا ہی تو خدا مجھے مقبول ٹھہراتا ہی۔ اِسلئے میں انسان کی تعریف و بدنامی کے خیال سے باز رہوں اور اپنے فرض ادا کرنے میں کوشش کروں اور خدا کی رضامندی قبول کرکے ہر حالت میں خوش رہوں:-

۲۔ یہہ کہ جب جو کچھ کہ میں کروں اُسے ایسا سمجھوں کہ گویا خدا کے

سامھنے کرتا ہوں اور ہمیشہ اُسکو ہر جگہہ حاضر و ناظر سمجھوں۔ ہر کام میں میری
غرض یہہ ہو کہ میں اُسے پسند آؤں۔ وہ میرے دلکو دیکھتا ہی وہ میرے
دل کی غرض کے موافق میرا انصاف کریگا۔ اگر میں اُس سے مدد مانگوں
اور ہمیشہ اُسکی نظر میں اپنا سب کچھ کرونگا تو وہ ضرور میری مدد کریگا۔
وہ اپنے فضل سے مجھے طاقت دیگا اور اپنی رضامندی ظاہر کرنے سے
میری تسلی کریگا اور اپنے انتظاموں سے میری حفاظت کریگا اور اپنی
قبولیت سے مجھے اجر دیگا۔ ہمیشہ ہر ایک کام میں اُسکی طرف نگاہ کرنا
میرے خیالوں کو پاک و صاف کریگا۔ میں گناہ کرنے سے ڈرونگا اسلئے
کہ میرا آسمانی باپ جو ہمیشہ مجھے دیکھتا ہی گناہ سے نفرت کرتا ہی۔ کاش کہ
میں اُسکو اپنے کاموں اور خیالونکا جانچنے والا سمجھکے سب کچھ اُسی کی
رضامندی کیلئے کروں نہ انسان کی +

۳۔ یہہ کہ اگر میں خدا کے حضور میں مبارک کہلاتا ہوں تو دنیا کی
تکلیفات سے نہ گھبراؤں۔ میرا آسمانی باپ مجھے کچھ نقصان اُٹھانے نہ دیگا
جو میرے لئے اچھا نہ ہوگا اُس سے مجھے الگ رکھیگا یا یہہ کہ اُسنے میرے لئے
ایسی راہ نکالی جس پر چلکے میں اُسکے پاس پہنچونگا۔ وہ چاہتا ہی کہ میں اِن
ساری تکلیفات سے فایدہ اور مبارکی اُٹھاؤں۔ چاہئے کہ میں خدا سے
جلیل انتظام کی انتظاری کرنے سے تکلیف اُٹھانیکی طاقت حاصل کروں

ابھی جو بھید کی بات مجھے مشکل و تاریک معلوم ہوتی ہی آخری دن میں وہ
مجھہ پر روشن ہو جائیگی - کاش کہ میں اپنی مبارکی کی نزدیکی پر خیال کرکے
خوش اور آسودہ ہوؤں +

۴ - یہہ کہ میں اپنی روانگی کے وقت کی انتظاری خوشی اور
آسودگی سے کروں - میں موت سے نہ ڈروں اور اِس پُر فساد دنیا سے کوچ
کرنے سے کیوں گھبراؤں - کیا وہ مجھے میرے باپ کے گھر اور اُسکی قربت
میں نہ پہنچائیگی - خدا نے میرے گناہوں کو معاف کیا اور مجھے اپنا لیپالک
بنایا اور اپنے مبارکوں میں شامل کیا اور ابتک میری حفاظت اور ہدایت
کی اور زمانیکے تمام ہونے تک میرے ساتھہ رہنے کا وعدہ کیا تو میں کس
مخالف سے ڈروں - کیا وہ اپنے خاندان کے لیپالکوں میں سے کسی کو
ہلاک ہونے دیگا - کیا وہ کمزور ہی کہ مجھے ابد تک صحیح و سلامت اور محفوظ
نہ رکھہ سکیگا - کاش کہ میں بے اصل خوف اور اندیشے کو اپنے دل سے نکال
پھینکوں اور یہاں سے کوچ کرنیکے وقت اپنے نجات دہندہ کے اِس وعدہ
کو سنوں کہ ای میرے باپ کے مبارک لوگو اُس بادشاہت کو جو دنیا کی
پیدائش سے پہلے تمہارے لئے تیار کی گئی ہی میراث میں لو +

۵ - یہہ کہ اس لقب کے معنے سے کون بات زیادہ بیش قیمت ہو سکتی ہی -
چاہیئے کہ یہہ ہمیشہ میری زندگی پر اثر کرے - میں لوگوں کی بدگمانیکا خیال

نہ کروں اور ہمیشہ خدا کی نظر میں اپنا سب کام کروں اور ہر مصیبت میں صابر و مفرح حال رہوں - اور روانگی کی اُمید سے خوش ہوؤں +

اڑھتالیسواں غور

مسیحی آسمانی دعوت کے شریک ہیں +

ای پاک بھائیو جو آسمانی دعوت میں شریک ہوئے اُس رسول اور سردار کاہن مسیح یسوع پر جس کا ہم اقرار کرتے ہیں غور کرو عبرانیوں ۳ باب ۱ آیت +

خدا کے لوگونکو بہت ہی ضرور ہی کہ وہ اپنی حقیقی حالت کو یاد کریں - ہم جو خدا کے سچے لوگ ہیں دنیا کے اصول کے موافق نہ چلیں اِسلئے کہ خدا نے ہمکو دنیا سے اسواسطے چن لیا ہی کہ ہم پاک و بے بدا ور اُسکے جلال کے لئے ہوں - ہمارا گھر اور مکان ہمیشہ کیلئے دنیا میں نہیں ہی ہم انسان کی نسل میں ہو کے خون اور گوشت کے شریک تو ہیں پر خدا کے فرزند ہو کے الٰہی طبیعت میں بھی شریک ہو گئے ہیں - اسبات کا یاد کرنا کہ ہم آسمانی دعوت میں شریک ہوئے ہمیں پاک ہونے اور ہمارے فرایض ادا کرنیکا ترغیب دہ ہو - اگر خدا نے مجھے بھی اس دعوت بزرگ میں شریک

کیا تو میں اسکو اور سب باتوں پر مقدم اور برتر سمجھوں اور سب باتونکو اِسکی نسبت ناچیز اور حقیر جانوں +

۱- بات یہہ کہ میری دعوت اور بلاہٹ اپنی اصل میں آسمانی ہی- میری ساری برکتیں خدا کی بخشش اور بلاہٹ سے ہیں- خدا نے اپنی پاک مرضی اور نیک ارادے سے مجھے یہہ برکتیں دیں- میں نے اُسکو پہلے نہیں چن لیا بلکہ اُسنے مجھے چن لیا- میری دعوت و میراث سب اُسی سے ہیں- اگر میں اس میراث اور بلاہٹ و دعوت میں شریک ہوں تو یہہ خدا کے رحم سے ہی- مجھ پر واجب ہی کہ میں ہمیشہ اِسبات پر غور کرکے حلیمی و فروتنی اختیار کروں اور اپنی ساری برکتونکے بدلے خدا کی شکرگذاری میں مصروف رہوں +

۲- یہہ کہ میری دعوت و بلاہٹ کے وسیلہ بھی آسمانی ہیں- میں نے اپنے دل کو اپنے زور و طاقت سے خدا کی طرف رجوع نہیں کیا بلکہ خدا کی روح کی تاثیر و مدد سے- خدا کی روح نے مجھے غفلت و بیخبری کی نیند سے جگایا- اُسی روح نے میرے دل میں مسیح کی محبت ظاہر کرکے مجھے اُسکی طرف کھینچا- اُسی روح نے میرے دل میں زندہ ایمان اور سچائی اور توبہ پیدا کی- افسوس کہ میں نے اکثر اُس روح کا سامھنا کرکے اُسکو رنجیدہ کیا- میں نے اکثر اپنے دل کو اُسکے کھٹکھٹانیکی آواز نہیں سنائی- میں نے اکثر یو نہیں کہتے سنا کہ دیکھ میں تیرے دل کے دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں- اگر تو میری آواز

سنکے اپنے دل کو کھولے تو میں اندر آکے تیرے دل میں خوشی پیدا کرونگا
اور دلی آرام دونگا اور تیرے سارے گناہونکو دور کرکے تیرے دلکو پاک
وصاف کرونگا۔ کاش کہ میں ہمیشہ اُسکی فضل بخش آواز اور نصیحت کو
سنوں اور اُسکی تعلیم کی روشنی میں چلوں +

۳- یہہ کہ یہہ آسمانی دعوت اور بلاہٹ روحانی زندگی چاہتی ہی-
وہ جسنے مجھے بلایا ہی پاک ہی اور اپنے شاگردونکو بھی اپنے نمونے کے موافق
پاک ہونے چاہتا ہی- پس چاہئے کہ میرے دل وخیال وکام سب پاک ہوں-
میں اس دعوت اور بلاہٹ پر بہت ہی غور کروں- میں اُسکی برکتوں
میں شریک ہونیکا مشتاق رہوں- میں ہمیشہ دعا کرنے میں مستعد اور
سرگرم رہوں- کاش کہ میں اپنی بڑی بلاہٹ ودعوت کے لایق چلوں
اور اُسکے موافق مزاج رکھوں +

۴- یہہ کہ یہہ دعوت وبلاہٹ آسمانی انجام اور نتیجہ رکھتی ہی- خدا
نے مجھے نجات اور اپنی بادشاہت کا وارث ٹھہرایا- اُسنے میرے لئے وہاں
کیسا بڑا جلال موجود کیا ہی- اُسنے میرے لئے خدا کے حضور میں میری قبولیت
حاصل کی ہی- اُسنے مجھے ایسی ضیافت کی دعوت کی ہی جہاں ہر طرح کی
نعمتیں اور برکتیں وفضیلتیں موجود ہیں- اگرچہ وہ مجھے یہاں اکثر دکھ
اور تکلیف اُٹھانے دیتا ہی پر بڑے جلال کی انتظاری بھی دیتا ہی- میں اُس

جلال کی اُمید سے ہمیشہ خوش رہوں کہ اسطرح سے وہ مجھے ابد تک ثابت قدم رہنے کی طاقت دیگا - کاش کہ میں اپنی زندگی اِس مبارک انتظاری میں گذرانوں +

۵ - یہہ کہ یہہ دعوت و بلاہٹ کیسی خوشحال اور مبارک ہی - اُسکی اصل و وسیلہ و زندگی و آغاز و انجام سب روحانی و آسمانی و جلالی ہیں - اگر یہہ دعوت و بلاہٹ میری ہی ہی تو مجھے کسی کی کیا حاجت ہی کونسی تکلیف و مصیبت مجھے پست و بیدل و مایوس کر سکتی ہی - یہہ دعوت و بلاہٹ خدا کا فضل بخش انعام ہی - کاش کہ میں شکر گذاری سے اپنی زندگی اُسکی خدمت کرنے میں گذرانوں +

اُنچاسواں غور

مسیحی خدا کی ہیکل کے ستون ہیں +

میں اُسے جو غالب ہوتا ہی اپنے خدا کے ہیکل کا ستون بناؤنگا مکاشفات ۳ باب ۱۲ آیت +

یہہ لقب کیا ہی جلیل ہی - یہہ بے تبدیل عالم کی حالت بیان کرتا ہی وہاں گنہگاری اور برگشتگی اور ترک صداقت اور روح کی مخالفت کا خاتمہ اور انجام ہی - یہہ مسیحی کی فتح کا جلیل نتیجہ ہی اور وہ جو مسیح میں شریک ہیں اُسکے

جلال میں شریک ہو گئے اور اُسکی حضوری میں بستے ہیں۔ وہ اُس کی
بادشاہت میں سیر کر کے خوش ہوتے ہیں اور کوئی اُنکی خوشی کو چھین لے
نہیں سکتا۔ یہہ جلالی اُمید ایسی برکت سے بھری ہی کہ میں اِس برکت
کے حاصل کرنے میں اپنی محنت و مشقت کی تکلیفات پر کچھ خیال نکروں
بلکہ اِس برکت پر بخوبی غور کر کے ہمیشہ خوشی حاصل کرتا رہوں +

۱۔ بات یہہ کہ ہیکل کا ستون ہونا فتح پانیکا نشان ہی۔ مسیح نے میرے لئے
کیسی بڑی فتح حاصل کی۔ اُسنے سرداروں اور ذی اختیارونکا اقتدار
چھین لیا اور اُنہیں برملا رسوا کر کے اُنپر فتح کے شادیانے بجائے اور
اپنی روح اور محبت کی کشش و کوشش سے میرے سرکش دل پر فتح پائی
اور مجھے اپنی مرضی کے موافق چلایا۔ اُسنے مجھے ایسی طاقت و توفیق دی
کہ میں دنیا اور دنیا کی عیش و عشرت اور اُسکی دھوم دھام کی شان
و شوکت پر غالب آیا۔ اُسنے مجھے طرح طرح کی پوشیدہ باتوں اور خوفناک
حرکتوں سے بچایا اور وہ آخر کو موت و قبر پر بھی فتحیاب ہوا اور مجھے بہشت
میں پہنچانیکا وعدہ دیا۔ اسلئے چاہیئے کہ میں ہمیشہ اُسکے وسیلے سے اِس
فتحیابی کا گیت گاؤں۔ فتح نے موت کو نگل لیا۔ اَی موت تیرا ڈنک کہاں
اَی قبر تیری فتح کہاں۔ موت کا ڈنک گناہ ہی اور گناہ کا زور شریعت ہی پر
شکر خدا کا جس نے ہمیں ہمارے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلے فتح بخشی پس

ای میرے دل تو ثابت قدم اور پائیدار رہ اور خداوند کے کام میں ہمیشہ یہہ جانکر ترقی کرتا رہ کہ تیری محنت خداوند میں بیفایدہ نہیں +

۲- یہہ کہ یہہ ستون مسیح کی یادگاری کا وسیلہ ہی- اُسنے مجھے اپنی فتح کا ایک ستون بنایا ہی- میں اُسکے فضل کا ایک زندہ مینار ہوں- میں ابدتک اسبات پر گواہی دیتا رہونگا کہ مسیح نے مجھے میرے سارے دلی دشمنوں اور گناہوں پر فتح بخشی میرے دل پر مسیح کے فضل و قدرت کی حقیقت نقش کی گئی ہی- عدالت کے دن مسیح کے گرد پیش کیسے کیسے فتحمندی کے گیت گائیجائینگے- مسیح کا ہر ایک مقدس اُسکے فضل کا جداجدا نمونہ و دلیل ہوگا- کاش کہ میں ہر روز اُسکے بڑے فضل اور مہربانی کی یاد رکھوں اور اُسکی کہ جس نے مجھے یہہ بڑی برکت بخشی ہمیشہ حمد و ستایش کروں +

۳- یہہ کہ ستون ملکیت کا نشان ہی کیونکہ خداوند کا حصہ اُسکے لوگ ہیں اُسکے سچے لوگ اُسکی پائی ہوئی میراث ہیں- اُسنے اُن کو چُن لیا اور اُنپر اپنی مُہر لگائی ہی اور ابتک اُنکی تربیت کی اور اُن کی محافظت اپنی آنکھہ کی پتلی کیطرح کی- جسطرح عقاب اپنے کھونتے کو ہلاتا اور اپنے بچونکے اُوپر پھُرپھُراتا اور اپنے بازُوں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا اور اپنے پرونپر اُنہیں اُٹھاتا ہی اُسیطرح فقط خداوند ہی نے اپنے لوگوں کی رہبری کی اور وہ ساری موجودات و مخلوقات سے اپنے لوگونکو اپنی خاص

ملکیت سمجھتا ہی- پس اگر خدا مجھے اپنی میراث و ملکیت سمجھتا ہی تو میری کیسی بڑی سرفرازی ہی کہ میں دنیاوی شہزادوں سے بڑھکر عزت رکھتا ہوں اور میری تسلی کیسی بڑی ہی کہ جب کوئی مجھے ستاتا ہی وہ خداوند کو بھی ستاتا ہی- وہ جو مجھے چھوتے ہیں سو خداوند کی آنکھ کی پتلی کو چھوتے ہیں اور میری سلامتی کیسی یقینی ہی کہ وہ جس نے مجھے چن لیا اور ابتک میری حفاظت اپنی ملکیت کیطرحکی وہ مجھے کبھی نہ چھوڑیگا- جیسے وارث اپنے ملک و میراث پر کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا ویسے ہی وہ مجھے کسی کے ہاتھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا÷

۴- یہہ کہ ستون سمبھالنے اور قایم رکھنے کا اسباب ہی- خدا کے سچے لوگ ایکدل ہو کے اُسکی حمد و ستایش کرتے ہیں- اِس صورت سے وہ گویا اُسکی بادشاہت کی ہیکل کے ستون اور تخت کے پائے ہیں- ہر ایک مسیحی الٰہی حکموںکا ستون یعنے قایم رکھنے والا ہی- سب مسیحیوںکا ایک ہی خداوند اور ایک ہی ایمان اور ایک ہی خدا جو سب کا باپ اور سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سبھوں میں ہی- ہم سب کے سب ایک خاندان اور ایک بدن اور ہیکل اور ایک روح کے شریک ہیں- کاش کہ میں اِس بڑی بلاہٹ کے موافق چلوں یعنے کمال خاکساری اور فروتنی اور محبت سے صبر کر کے سبھوںکی برداشت کروں اور اِس فکر و کوشش میں لگا رہوں

کہ روح کی یگانگی صلح کے بدن سے بندھی رہے یعنے اپنے مسیحی بھائیوں میں صلح کرانے کی کوشش کرتا رہوں +

۵ - یہہ کہ میں اپنے دل میں سوچوں کہ کیا میں خدا کی ہیکل کا ایک ستون ہوں - کیا میں اب اُسکے فضل کی دولت کو دکھلاتا ہوں اور اُسکی محبت کی یادگاری کا وسیلہ ہوں اور اپنے کو اُسکی ملکیت سمجھکر اُسکی ملکیت اور میراث کی صفتیں رکھتا ہوں - کاش کہ میں ایسا ستون بنجاؤں اس دنیا کی تکلیف اور دوڑ دھوپ کی محنت اُس آنیوالی برکت کے آگے کچھ بھی نہیں ہی - خدا کرے کہ میں اُس برکت کو حاصل کرنیکے لئے اِس دنیا کے سب کچھ چھوڑنے پر راضی و تیار ہوؤں اور ہمیشہ مسیح کی یہہ آواز سنتا رہوں دیکھ میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہی اُسے تھام رکھ کہ کوئی تیرا تاج نہ لے - میں اُسے جو غالب ہوتا ہی - اپنے خدا کی ہیکل کا ستون بناؤنگا - وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا اور میں اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر یعنے یروشلم کا نام جو میرے خدا کے حضور سے آسمان پر سے اُترتا ہی اور اپنا نیا نام اُسپر لکھونگا +

پچاسواں غور

مسیحی ہر غالب پر غالب ہیں +

ہم اُسکے وسیلے سے جسنے ہمسے محبت کی ہر غالب پر غالب ہیں۔ رومیوں

۸ باب، ۳۷ آیت +

یہہ مسیح کے کام کا جلیل انجام ہی۔ اب ہم ایمانسے اُسکی تمامی دیکھہ

سکتے ہیں۔ اب مسیح اپنی روح کی تکلیف کا پھل دیکھتا ہی۔ وہ اپنے لوگونکو

گناہ کی آلایش سے مبرا اور جلیل لباس سے ملبّس اور اُنکو ہر ایک دشمنوں

پر مظفّر کر کے غالب پر غالب کرتا ہی۔ وہ اُنکو اپنے ابدی جلال میں شریک

کرتا ہی۔ وہ اُسکے وسیلے سے ہر غالب پر غالب ٹھہرتے ہیں۔ یہہ لقب مسیح کے

سارے سچے لوگونکا ہی۔ اُسنے اُنکو یہہ انعام دیا ہی کہ وہ اُسکے وسیلے اپنے

سارے دلی دشمنونپر غالب آکے اُسکے ساتھہ تخت پر بیٹھیں۔ اگر میں سچا

مسیحی ہوں تو اِن باتونکو یاد رکھوں +

۱۔ یہہ کہ میرے سارے دلی دشمن مسیح کے مغلوب ہو گئے۔ باوجودیکہ

یہہ دشمن بہت زبردست اور زورآور ہیں پر مسیح نے اُنہیں مغلوب کیا۔

اُسنے سبھونکا سامھنا غلبہ سے کر کے اُنہیں عاجز اور زبون کیا اور اپنے شاگردوں

کیلئے اُنپر غلبہ اور تسلط پایا اور میرے لئے سبھونکو ایسا دبایا کہ اب گناہ و غم

وشیطان وموت وقبر سب ملکے مجھپر غالب نہیں آسکتے۔ میں اُسکی قدرت سے اُن سبھونکا سامھنا کمال جرات اور بیخوفی سے کرسکتا ہوں۔ کون سزا کا حکم دیگا۔ مسیح جو مر گیا بلکہ جی بھی اُٹھا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہی وہ تو ہماری سفارش کرتا ہی۔ کون ہمکو مسیح کی محبت سے جدا کریگا۔ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگائی یا خطرہ یا تلوار۔ ایک بھی نہیں۔ اِن سبھوں پر مسیح کے وسیلے میں غالب بر غالب ہوں +

۲۔ یہہ کہ جسقدر میں گناہ کے سبب سے خراب اور ابتر ہو گیا تھا اُسیقدر مسیح کی بدولت عمدہ اور بہتر بن گیا ہوں۔ میں نے گناہ سے اپنی خدا کی سی صورت کو بگاڑ ڈالی تھی۔ مسیح نے اُسے اپنی روح سے بحال کر دیا۔ میں گناہ کے باعث موت کی سزا کے لایق ہو گیا تھا۔ مسیح نے میرے گناہونکی سزا اپنے اوپر اُٹھالی اور عدول کی ہوئی شریعت کا محکوم ہو کے میرے بدلے اُسکے حکمونکو پورا کیا اور مجھے اُسکے عذاب سے چھوڑایا۔ میں گناہ کے سبب سے خدا کو پہچان نہیں سکتا تھا اور اپنی نادانی اور جہالت سے پکار پکار کہتا تھا کہ خدا کون ہی اور کہاں ہی اور مجھ سے کیا علاقہ رکھتا ہی یعنے مجھے پیار کرتا ہی یا مجھ سے دشمنی رکھتا ہی۔ مسیح نے مجسم ہو کے مجھے خدا کو پہچنوایا یعنے مجھ پر یہہ ظاہر کیا کہ جس نے مجھے دیکھا ہی اُسنے خدا کو بھی دیکھا ہی کہ خدا مجھ میں ہی اور میں خدا میں ہوں۔ اِس طرح سے اُسنے اپنی زندگی اور اپنے کاموں اور ناموں سے مجھ پر خدا کی

صفتیں ظاہر کیں۔ اب میں اُسکے وسیلے خدا کو پہچان سکتا اور اُس سے محبت رکھہ سکتا ہوں +

۳۔ یہہ کہ میں نے نہ صرف یہہ کہ جتنا کھویا تھا اُتنا حاصل کیا بلکہ اُس سے زیادہ تر کمایا۔ خدا نے مجھے فرشتوں سے کم رتبہ بنایا تھا مگر مسیح کے وسیلے سے الٰہی تربیت میں شریک کیا اور ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ دیا۔ میں نے گناہ سے ایک زمینی فردوس کو کھو دیا تھا پر مسیح سے ایک آسمانی و روحانی جلالی میراث پائی ایسی میراث جسے آنکھوں نے نہیں دیکھا نہ کانوں نے سنا اور نہ انسان کے ذہن و عقل میں کبھی آئی۔ اور یہہ سب میں نے اپنی راستبازی کے کام سے نہیں پایا بلکہ مسیح نے میرے لئے یہہ سب کچھ کمایا۔ اُسنے مجھے لےپالک ہونیکی روح دی جس سے میں خدا کو اپنا باپ کہکر پکار سکتا ہوں۔ اُسکی روح میری روح سے گواہی دیتی ہی کہ تو خدا کا فرزند ہی۔ پس جب میں خدا کا فرزند ہوں تو وارث بھی ہوں یعنے خدا کا وارث اور میراث میں مسیح کا شریک ہوں۔ خدا کرے کہ میں ہمیشہ اس روح کی ہدایت پر چلوں اور اِس عالم کے دکھہ و درد کو اُس جلال کے مقابل میں جو مجھہ پر ظاہر ہونیوالا ہی کچھہ نہ سمجھوں +

۴۔ یہہ کہ جو کچھہ مسیح نے میرے لئے کمایا اور مجھے دیا کبھی کھویا نجائیگا میرے نجات دہندہ کا کام کامل اور ابدی ہی۔ اُسنے مجھے اپنے فضل کے جلیل